سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2016

منگل،16۔فروری2016

(یوم الثلاثہ،7۔جمادی الاوّل1437ھ)

سولھویں اسمبلی:انیسواں اجلاس

جلد 19:شمارہ 13

1265

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 16۔فروری 2016

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات جیل خانہ جات اور سپیشل ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

(مفاد عامہ سے متعلق قرار دادیں)

(مورخہ 9۔فروری 2016 کے ایجنڈے سے زیر التواء رکھی گئی قرار دادیں)

1۔ چودھری عامر سلطان چیمہ: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں مذبحہ خانوں کے باہر جانوروں کو ذبح کرنے کی پابندی کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ محترمہ حنا پرویز بٹ: یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ نادرا اور پاسپورٹ دفاتر میں خواتین کی تصاویر اتارنے کے لئے خواتین اہلکار تعینات کی جائیں۔

(موجودہ قرار دادیں)

1۔ جناب محمد سبطین خان: اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ چودھری عامر سلطان چیمہ: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں غیر قانونی پٹرول ایجنسیوں کو فوری بند کیا جائے اور ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے۔

3۔ محترمہ شُنیلا رُوت: یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ نادرا کی جانب سے جاری کردہ برتھ سرٹیفکیٹ، میرج سرٹیفکیٹ اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ پر عیسائی کی جگہ مسیح کا اندراج کیا جائے۔

4۔ جناب رمیش سنگھ اروڑا: یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ گورونانک دیو جی کے 547ویں یوم پیدائش کے موقع پر ڈاک ٹکٹ کا اجراء کیا جائے۔

1266

5۔ رانامنور حسین
المعروف رانامنور غوث خان:

اس ایوان کی رائے ہے کہ ضلع راجن پور اور ضلع ڈیرہ غازی خان میں ہیپاٹائٹس کے بڑھتے ہوئے مرض کے علاج اور روک تھام کے لئے اقدامات کئے جائیں نیز ان اضلاع کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس سنٹرز قائم کئے جائیں اور ان سنٹرز میں مریضوں کو ہیپاٹائٹس کے **انجکشن**/ادویات بلاقیمت مہیا کئے جانے کے انتظامات کئے جائیں۔

1267

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا انیسواں اجلاس

منگل، 16-فروری 2016

(یوم الثلاثہ، 7-جمادی الاوّل 1437ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 50 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ﴿١﴾ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾
وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ
أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ
الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ﴿٧﴾ وَمَا أَدْرَاكَ
مَا سِجِّينٌ ﴿٨﴾ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿٩﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾

سُوۡرَۃُ المطفّفین آیات 1 تا 10

ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے(1) جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں(2) اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں(3) کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے (4) (یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں(5) جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے(6) سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجّین میں ہیں(7) اور تم کیا جانتے ہو کہ سجّین کیا چیز ہے(8) ایک دفتر ہے لکھا ہوا(9) اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے(10)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

جو گلے لگائے عدُو کو بھی وہ رسُول میرا رسُول ہے
کوئی خالی ہاتھ گیا نہیں یہ میرے نبی کا اصُول ہے
تو جو چاہے راضی ہو مصطفیٰ تو جو چاہے مجھ کو خدا ملے
کسی ٹوٹے ہوئے دل میں تلاش کر وہی دل انہی کو قبول ہے
وہ جہاں گئے وہ جہاں رُکے وہیں پھول مہکے بہار کے
وہ جہاں جہاں سے گزر گئے وہیں رحمتوں کا نزول ہے
وہ نبی جو میرا بھلا کرے میری بخششوں کی دعا کرے
مجھے بھول جائے وہ حشر میں میرے دشمنوں کی یہ بھول ہے

سوالات

(محکمہ جات جیل خانہ جات اور سپیشل ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات جیل خانہ جات اور سپیشل ایجوکیشن سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال محترمہ عائشہ جاوید کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 1158 ہے، جواب پڑھا ہوا تصوّر کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصوّر کیا جاتا ہے۔

صوبہ کی جیلوں کے ساتھ عدالتی کورٹس تعمیر کرنے کی تفصیلات

*1158: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت صوبہ کی جیلوں کے ساتھ عدالتی کورٹس تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو اس سلسلہ میں اب تک کیا پیشرفت ہو چکی ہے؟

(ب) کیا سالانہ بجٹ 13-2012 میں عدالتی کورٹس کی تعمیر کے لئے رقم مختص کی گئی تھی؟

(ج) اگر جز (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ):

(الف) جی ہاں! حکومت صوبہ کی جیلوں کے ساتھ عدالتی کورٹس تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس وقت پنجاب کی درج ذیل جیلوں کے اندر عدالتی کورٹس موجود ہیں۔

1۔	سنٹرل جیل لاہور	5عدد
2۔	سنٹرل جیل راولپنڈی	3عدد
3۔	سنٹرل جیل ملتان	2عدد
4۔	سنٹرل جیل فیصل آباد	2عدد
5۔	سنٹرل جیل گوجرانوالہ	1عدد
6۔	ہائی سکیورٹی جیل ساہیوال	1عدد

مزید برآں سالانہ ترقیاتی پروگرام 14۔2013 میں دس عدد جیلوں میں عدالتی کورٹس کی تعمیر کا منصوبہ شامل کیا گیا تھا مگر اس منصوبہ کو ADP Book 2013-14 میں شامل نہ کیا گیا۔

(ب) سالانہ بجٹ 13۔2012 میں عدالتی کورٹس کی تعمیر کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی تھی۔

(ج) مالی مشکلات کی وجہ سے عدالتی کورٹس کی تعمیر کے لئے رقم مختص نہ ہو سکی تھی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہوں گی کہ یہ جو جواب آیا ہے، یہ سوال 2013 میں بھیجا گیا تھا اور آج 2 سال سات یا آٹھ ماہ کے بعد جب یہ دوبارہ آیا ہے تو یہ وہی جواب ہے جو کہ اڑھائی سال پہلے دیا گیا تھا۔ یہاں یہ بات طے ہو چکی ہے کہ جب سوالات کے جوابات آئیں گے تو وہ latest position میں اس کا latest status بتائیں گے۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب یا منسٹر صاحب اس کا کیا جواب دینا چاہیں گے کہ یہ ڈیپارٹمنٹ کی کوتاہی نہیں ہے تو اور کیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جو جواب پوچھا گیا ہے اس میں تو کوئی شک نہیں ہے کہ یہ سوال 2013 میں اسمبلی floor میں جمع کروایا گیا تھا تو جب یہ جواب جمع کروایا گیا ہے اس وقت کی جو current situation تھی وہ بڑی تفصیل سے اسمبلی چیمبر میں جمع کروائی گئی ہے۔ اب اس میں صورتحال یہ ہے کہ یہ جو چھ جیلیں ہیں، ان میں جیل ٹرائل کے لئے جو کورٹس روم ہیں اور کورٹس کی تعداد بڑی تفصیل کے ساتھ بتا دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ۔۔۔

جناب سپیکر: ان میں کوئی اضافہ یا کمی کے متعلق وہ پوچھ رہے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اس کے علاوہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع کی ڈسٹرکٹ جیل میں بھی inside jail trial کے لئے court room کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور وہاں پر بھی judicial working شروع ہو چکی ہے۔ جہلم میں court room کی تعمیر ابھی جاری ہے اور جونہی تعمیر مکمل ہوتی ہے تو وہاں پر court کی proceedings شروع ہو جائیں گی۔ ویسے جن جیلوں میں عدالتی کمرے ابھی تک تعمیر نہیں ہوئے وہاں پر کسی بھی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ یا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کے کمرے کو جو کہ عدالت کے شایان شان ہوتا ہے تو اس کمرے کو بطور عدالت استعمال کر لیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ جو آج کی صورتحال ہے کہ اوکاڑہ، پاک پتن، بھکر، لیہ اور ساہیوال میں بھی inside the jail court room تیار ہو چکے ہیں اور جہاں پر کام شروع ہو چکا ہے۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری نے زبانی طور پر بتا دیا ہے جس سے میں مطمئن ہوں لیکن محکمہ کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اگر ان کے پاس سوال آیا ہے تو۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، محترمہ! جب آپ کے سوالوں کو سننے کی باری آئے گی تو اسی وقت ہی سوال آنا ہے ناں۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! یہ بات یہاں طے ہو چکی ہے اور اگر میں غلط ہوں تو آپ مجھے kindly correct کر دیں کیونکہ میں تو کبھی رولز کے خلاف بات ہی نہیں کرتی۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔

محترمہ عائشہ جاوید: میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہاں انہوں نے 14-2013 میں دس عدد جیلوں میں عدالتی کمروں کی تعمیر کا منصوبہ تھا وہ 14-2013 کی ADP books میں شامل نہ کیا گیا ہے تو اس کی کیا وجہ ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جس وقت ADP formulate کیا جاتا ہے تو جس طرح 14-2013 میں سیلاب کی ناگہانی صورتحال جنوبی پنجاب میں پیدا ہو گئی تو حکومت کی priority ہوتی ہے کہ جو لوگ پہلے بے گھر ہو چکے ہیں، جن کے پاس کھانے پینے کے لئے کوئی چیزیں نہیں ہوتیں اور جن کے پاس رہنے کے لئے چھت بھی نہیں ہوتی تو پہلے ان کے لئے priorities شامل ہوتی ہیں۔ وہاں پر road structures ہیلتھ اور ایجوکیشن کے لئے بلڈنگ جو demolish ہو چکی ہیں پہلے انہیں تعمیر کیا جاتا ہے۔ چونکہ اس کے لئے substitute facility available ہوتی ہے کہ جہاں پر عدالتی کمرے inside the jail نہیں ہیں تو وہاں پر ایگزیکٹو یا جوڈیشل آفیسر کے کمرے کو بطور عدالت ہم استعمال کر لیتے ہیں اس لئے یہ فنڈز ADP میں نہیں رکھے گئے تھے اور اب ہم نے اس کو ADP میں رکھنا شروع کر دیا ہے بلکہ اس سال بھی جہلم کی جیل میں court room کی تعمیر کے لئے فنڈز ہیں اور انشاء اللہ next ADP میں بھی باقی جیلوں میں inside the jail court rooms تعمیر کرنے کے لئے فنڈز رکھیں گے۔

محترمہ عائشہ جاوید: Sir anyway میں اس جواب سے مطمئن نہیں ہوں کیونکہ اگر facts situation ہے یا صوبے کو کوئی اور calamity hit کرتی ہے تو ADP کی book میں شامل کرنے سے تو اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ کم از کم stated تو ہونا چاہئے اور جو بھی ہے تو آپ بجٹ میں سے ہی نکال رہے ہیں اور آخر allocation تو بجٹ سے ہی ہوتی ہے۔ میرا سوال یہ تھا کہ اس کو اس میں شامل کیوں نہیں کیا گیا؟ میں یہ سوال نہیں کر رہی کہ کیوں کیا گیا بلکہ ضرورت ہے اور ظاہر ہے کہ آپ کی priorities ہوتی ہیں لیکن آپ نے بجٹ کے اندر بھی stated کرنا ہے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جب بھی حکومت ADP formulate کرتی ہے یا جب بھی کوئی بھی حکومت، کوئی بھی ڈیپارٹمنٹ یا کوئی بھی اتھارٹی جب اپنی priorities تیار کرتی ہے اور خاص طور پر ڈویلپمنٹ کے جو پراجیکٹ ہیں تو یہ ڈویلپمنٹ کے منصوبے میں آتا ہے تو وہاں پر priority دیکھی جاتی ہے۔ اس وقت ملک دہشت گردی کی جنگ میں جل رہا ہے اور جیلوں کی چار دیواری اور ان کی safety wall ہماری priorities ہیں نہ کہ ہم inside court rooms کو priority دیں کیونکہ اس کے لئے ہمارے پاس substitute facility available ہے اور ہمارے پاس وہ rooms موجود ہیں جہاں پر ہم اپنے جوڈیشل آفیسر اور پریذائیڈنگ آفیسرز کو facility دے رہے ہیں تو کہیں پر بھی کوئی ایسی رکاوٹ یا problem نہیں ہے کہ اگر حکومت نے decide کیا ہے کہ یہ case inside the jail trial ہوگا اور اس کے لئے جیل حکام نے court کو proper room نہ دیا ہے یا اس لئے وہ trial delay ہو گیا ہے یا نہ ہوا ہو ہم نے اس کو facility نہ دی ہے تو ہم on the floor under take کر رہے ہیں کہ ہمیں جوں جوں وسائل ملتے جاتے ہیں ہم باقی جیلوں میں یہ court rooms تعمیر کر دیں گے۔ بہت کم cases ہیں جو inside the jail trial ہوتے ہیں اور جو ہماری open courts ہیں وہاں پر بڑے fair & transparent طریقے سے صوبہ کے اندر بڑی speed کے ساتھ trial چل رہے ہیں تو جو ضرورت ہے وہ پوری ہو رہی ہے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 525 جناب محمد نعیم انور کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اگر وہ وقفہ سوالات کے دوران پہنچ گئے تو پھر اس سوال کو take up کر لیں otherwise پھر یہ سوال dispose of ہوگا۔ اگلا سوال محترمہ عائشہ جاوید کا ہے۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 1159 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راولپنڈی: اڈیالہ جیل میں خواتین اسیران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1159: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اڈیالہ جیل راولپنڈی میں خواتین اسیران کی موجودہ تعداد کیا ہے اور کن جرائم میں سزا یافتہ یا مقدمات میں ملوث ہیں نیز ان کے عرصہ قید کی بھی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اڈیالہ جیل میں خواتین اسیران اور ان کے ساتھ قید بچوں کو تعلیمی، تخلیقی اور تفریحی سرگرمیوں میں مصروف رکھنے کے لئے کیا انتظامات کئے گئے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ):

(الف) مورخہ 2013-09-17 کو سنٹرل جیل راولپنڈی میں قیدی عورتوں کی تعداد=42

مورخہ 2013-09-17 کو سزائے موت عورتوں کی تعداد=01

مورخہ 2013-09-17 کو سنٹرل جیل راولپنڈی میں حوالاتی عورتوں کی تعداد=92

مورخہ 2013-09-17 کو سنٹرل جیل راولپنڈی میں قیدی خواتین کی سزا کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت 28 بچے خواتین اسیران کے ساتھ جیل میں بند ہیں خواتین وارڈز میں بچوں کی تفریحی و تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں وومن ایڈ ٹرسٹ کی طرف سے کلاس I تا V بچوں کی تعلیم کا بندوبست کیا گیا ہے اور ایک ٹیچر وومن ایڈ ٹرسٹ کی طرف سے پڑھانے آتی ہے جبکہ بچوں کی مذہبی تعلیم کے لئے جمعیت تعلیم القرآن کی طرف سے ایک خاتون ٹیچر بچوں کو مذہبی تعلیم دیتی ہے علاوہ ازیں بچوں کی تفریح کے لئے جھولے، کھلونے اور ٹرائی سائیکل وغیرہ کی سہولیات حاصل ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے گزارش کرنا چاہوں گی کہ اس وقت محکمہ نے 2013 کی تفصیل فراہم کی ہے، کیا اب بھی وہی status ہے تو kindly مجھے update کر دیں؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! شکریہ۔ جس وقت اس سوال کا جواب اسمبلی میں آیا تو اس وقت کی صورتحال ہم نے تحریری جواب میں mention کر دی ہے۔ محترمہ نے اب کی صورتحال پوچھی ہے تو ہم ماہانہ بنیادوں پر اپنے ریکارڈ کو compile کرتے ہیں۔ 10- فروری 2016 کو جو data collect ہوا ہے اس کے مطابق سنٹرل جیل راولپنڈی میں خواتین قیدیوں کی تعداد 49 ہے، اڈیالہ جیل میں سزائے موت کی خواتین قیدیوں کی تعداد چھ ہے اور حوالاتی یعنی under trial خواتین کی تعداد 83 ہے۔ اگر قیدی خواتین کی نام اور تھانہ جات کے ساتھ انہیں تفصیل چاہئے۔۔۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! یہ تفصیل تو میرے پاس بھی ہے جو کہ پرانی ہے اور 2013 کی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جب یہ سوال اسمبلی چیمبر میں موصول ہوا تو اس وقت جو detail available تھی وہ بالکل accurate ہم نے مکمل دی ہے۔ اب جبکہ full detail میرے پاس موجود ہے اگر محترمہ کو detail چاہئے تو میں ابھی انہیں provide کر سکتا ہوں۔ اس وقت میں نے عرض کی ہے کہ اس وقت خواتین قیدیوں کی تعداد 49 ہے، سزائے موت کی چھ اور حوالاتی خواتین کی تعداد 83 ہے۔ ان کا سوال صرف راولپنڈی جیل کی حد تک تھا جس کا ہم نے جواب دے دیا ہے اور اب کی updated position بھی عرض کر دی ہے۔

محترمہ زیب النساء اعوان: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

محترمہ زیب النساء اعوان: جناب سپیکر! راولپنڈی جیل کے ایک کمرے میں 26 قیدیوں کی گنجائش ہے لیکن وہاں 100 سے زائد قیدیوں کو رکھا جاتا ہے تو کیا محکمہ اس طرف توجہ دے رہا ہے کہ گنجائش کے مطابق قیدیوں کو رکھا جائے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اس میں تو کوئی شک نہیں ہے کہ جتنی capacity کے مطابق جیل بنی ہے وہاں اس سے زیادہ قیدی یا حوالاتی ہیں کیونکہ آبادی بڑھنے کے ساتھ ساتھ جرائم کی شرح میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور اسی طرح قیدیوں اور حوالاتیوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ جس طرح حکومت کے وسائل سے جیل ڈیپارٹمنٹ کو فنڈز مل رہے ہیں، ہم وہاں اپنے وسائل کے مطابق capacity میں اضافہ کر رہے ہیں۔ پچھلے پانچ سالوں میں 144 over crowding تھی جو اب کم ہو کر 76 فیصد پر آ گئی ہے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 5682 میاں طاہر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک کے لئے pending کیا جاتا ہے اگر وہ اس دوران نہ آئے تو اس سوال کو dispose of سمجھا جائے گا۔ جی، اگلا سوال ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2496 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ کی جیلوں میں قیدیوں کو پبلک کال آفس اور کنٹین کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*2496 ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جیلوں میں قیدیوں کو ٹیلیفون کی کوئی سہولت حاصل نہیں ہے کیا حکومت جیلوں میں پبلک کال آفس کے بوتھ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جیلوں میں کنٹین کی مناسب سہولیات موجود نہیں؟ کیا حکومت ہر جیل کے اندر کنٹین اور یوٹیلٹی سٹورز کی شاخیں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) جیل مینوئل پنجاب میں آخری مرتبہ کب ترامیم کی گئیں کیا حکومت اس مینوئل میں اصلاح و ترمیم کے ذریعے قیدیوں کے لئے سہولیات میں اضافہ کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ):

(الف) حکومت جیلوں میں پبلک کال آفس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے فی الحال سنٹرل جیل گوجرانوالہ، ڈسٹرکٹ جیل لاہور اور ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں پی سی او کی سہولت میسر ہے اس کے علاوہ پنجاب کی مختلف جیلوں میں پنجاب prison foundation کے تحت پہلے مرحلے میں

دس جیلوں میں پی سی او لگوائے جا رہے ہیں جن میں سنٹرل جیل لاہور، سنٹرل جیل ساہیوال، سنٹرل جیل راولپنڈی، سنٹرل جیل فیصل آباد، سنٹرل جیل بہاولپور، سنٹرل جیل ملتان، زنانہ جیل ملتان، ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد، ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ، ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ اور بورسٹل جیل فیصل آباد شامل ہیں۔

(ب) پنجاب کی تمام جیل خانہ جات ماسوائے بورسٹل جیل فیصل آباد میں ملاقاتیوں کی انتظار گاہوں میں کنٹین موجود ہیں نیز جیل کے اندر کنٹین اور یوٹیلٹی سٹورز کی شاخیں قائم کرنے کا پروگرام زیر غور نہ ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ پاکستان پریزن رولز (PPR-1978) میں آخری مرتبہ رول نمبر 215(i) اور رول نمبر 889(ii) میں آخری مرتبہ 2012-03-31 کو ترامیم کی گئیں جس میں قیدی کو ایک سال میں دنیاوی تعلیم مثلاً میٹرک، ایف اے، بی اے، ایم اے وغیرہ اور دینی تعلیم مثلاً ناظرہ قرآن مجید، ترجمہ قرآن مجید اور حفظ قرآن مجید وغیرہ کے امتحانات پاس کرنے پر ایک دنیاوی تعلیم اور ایک دینی تعلیم پر معافی دینے کی اجازت دی گئی ہے جبکہ اس سے پہلے سال میں صرف ایک معافی ہی عطا کی جاتی تھی۔

مزید یہ کہ حکومت پنجاب نے اسیران کی خوراک میں بہتری کے لئے سابقہ diet menu ترامیم کے بعد diet menu مورخہ 2014-06-30 کو جاری کیا ہے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! سوال کے جز (الف) کے جواب میں انہوں نے لکھا ہے کہ دس جیلوں میں پی سی او لگوائے جا رہے ہیں یہ جواب 4۔ جولائی 2014 کو موصول ہوا تھا ڈیڑھ سال گزر گیا ہے ان سے پوچھنا ہے کہ جو دس جیلوں میں پی سی او operative ہو گئے ہیں تو بقایا جیلوں میں کیا پروگرام ہے؟

جناب سپیکر: دس جیلوں میں operative ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! دس جیلوں میں جن کا جواب میں نام لکھ دیا ہے اگر معزز ممبر کہتے ہیں تو میں پڑھ بھی دیتا ہوں دس جیلوں میں operative ہو چکا ہے اور بقایا دس جیلوں کا کیس جیل ڈیپارٹمنٹ کے under

Prison Foundation ایک فلاحی ادارہ ہے وہاں پر ان کا کیس approval کے لئے گیا ہوا ہے تو امید ہے چند دن تک کیس approval کے بعد واپس آجائے گا اور بقایا دس جیلوں میں بھی اسی مالی سال کے اندر انشاء اللہ تعالیٰ وہاں پر پی سی او لگا دیئے جائیں گے اور بقایا بھی ہم تمام پنجاب کی جیلوں میں بہت جلد پی سی او کی سہولت مہیا کرنے کا پروگرام رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پوچھنا یہ ہے کہ جو پی سی او یا ٹیلیفون وہاں پر لگا رہے ہیں اس سے قیدی call کر سکتا ہے یا call receive بھی کر سکتا ہے، اس کے کوئی عزیز یا بیوی بچے فون کریں تو وہ call receive کر سکتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ صرف قیدیوں اور حوالاتیوں کے لئے ہی لگائے گئے ہیں، اُن کو call کرنے کے لئے اور اُن کی call receive کرنے کے لئے جس کا جیل کا ایک طریق کار ہے کہ جو call آئے گی اُس کو وصول کرنے کا جیل نے طریق کار declare کیا ہوا ہے اُس کے مطابق اس کو call کروائی بھی جا سکتی ہے اور call وصول بھی ہو سکتی ہے۔ یہ دس جیلوں میں مکمل available facility ہے اس میں ہم نے باقاعدہ پی سی او روم تعمیر کروائے ہیں اور اس کے ساتھ وہاں پر ائر کنڈیشن کی سہولت بھی ہے، وہاں پر اچھی seats اور بیٹھنے کی بہت مناسب سہولت ہے اور جیل کا ایک شیڈول ہے کہ ہفتہ میں ایک دفعہ اگر وہ کہیں call کرنا چاہتا ہے تو وہ جیل کے جو قوانین ہیں اُن کا ریکارڈ وغیرہ maintain ہوتا ہے اُس کے مطابق اُس کو ہفتہ میں ایک دفعہ call کروائی بھی جا سکتی ہے اور اگر emergency ہو گی تو اتھارٹی کی طرف سے اُس پر بھی approval ہو سکتی ہے۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! جز (ب) کے حوالے سے اس میں مجھے یہ پوچھنا ہے کہ میں نے جو بات کی تھی کہ جیل کے اندر کنٹین اور یوٹیلٹی سٹور کی شاخیں قائم کرنے کا کوئی پروگرام ہے تو انہوں نے کہا ہے کہ کوئی پروگرام زیر غور نہیں ہے۔ اب قیدی کو کھانے کے علاوہ جو ضروریات پڑتی ہیں صابن وغیرہ ہے، ٹوتھ برش، ٹوتھ پیسٹ اس طرح قیدیوں کی ضروریات ہیں اُس کو پورا کرنے کا جیل کے اندر کیا طریق کار ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چوہدری علی اصغر منڈا،ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! معزز ممبر سوال دہرا دیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے یہ سوال کیا تھا کنٹین موجود ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا ہے کہ جیل کے اندر کنٹین اور یوٹیلٹی سٹور کی شاخیں قائم کرنے کا پروگرام زیر غور نہ ہے تو اس میں میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جیل کے اندر جو قیدی ہوتا ہے اُس کی کھانے پینے کے علاوہ جو ضروریات ہوتی ہیں مثلاً ہاتھ منہ دھونے کے لئے صابن ہے، ٹوتھ پیسٹ ہے، ٹوتھ برش ہے اس طرح کی اور کئی چھوٹی موٹی ضروریات ہیں اُس کو پورا کرنے کا کیا ذریعہ ہے اور جیل کے اندر اگر قیدی یہ چیزیں حاصل کرنا چاہے تو کیسے لیتا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چوہدری علی اصغر منڈا،ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ہمارے انتہائی seasoned parliamentarian نے جواب کو شاید اچھی طرح پڑھا نہیں ہے۔ یہ اگر جواب غور سے پڑھ لیں تو ان کو پتا چلے کہ تمام جیلوں میں ماسوائے بورسٹل جیل فیصل آباد تمام میں کنٹین کی اور یوٹیلٹی سٹور کی سہولت موجود ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش ہے کہ منڈا صاحب نے تو مجھے کہا ہے کہ غور سے نہیں پڑھا میں یہ کہوں گا کہ منڈا صاحب غور سے پڑھ لیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چوہدری علی اصغر منڈا،ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں پڑھ لیتا ہوں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! آپ بھی دیکھ لیں۔ میں نے جو ضمنی سوال کیا ہے اس میں، میں نے یہ پوچھا ہے کہ جیل کے اندر جو قیدی ہیں، جو ملاقاتی ہیں، میں اُن کی بات نہیں کر رہا اس لئے انہوں نے جو اس کا جواب دیا ہے نیز جیل کے اندر کنٹین اور یوٹیلٹی سٹور کی شاخیں قائم کرنے کا پروگرام زیر غور نہ ہے ملاقاتیوں کے لئے نہیں میں یہ پوچھ رہا ہوں جیل کے اندر قیدیوں کو اگر کھانے پینے کے علاوہ کوئی اور ضروریات ہوتی ہیں تو انسانی ضرورت کے مطابق اُس کو پورا کرنے کا کیا طریق کار ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چوہدری علی اصغر منڈا،ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ ان کا ایک نیا سوال بنتا ہے۔ یہ نیا سوال دے دیں ہم اُس کے مطابق جواب دے دیں گے۔ ویسے میں عرض کر دوں کہ جیل کے اندر باقاعدہ جیل مینوئل کے مطابق ہر قیدی کا، حوالاتی کا، ہر مرد

عورت کا، ہر بچے کا ایک باقاعدہ شیڈول ہے جس کے مطابق اُس کو ضروریات زندگی، اُس کو خوراک، اُس کی جو جو ضرورت ہوتی ہے even کہ دوائی تک کی سہولت بھی موجود ہوتی ہے۔ وہ سرکار کی وہاں پر each and every thing مہیا کرنا ڈیوٹی ہے۔ اگر کوئی چیز قیدی باہر سے منگوانا چاہتا ہے تو جیل کا ایک طریق کار ہے اُس کے مطابق وہ جیل میں اپنی ضروریات زندگی کے لئے چیز کی request کرے گا تو procedure کو پورا کرتے ہوئے جن لوگوں کی وہاں پر ڈیوٹی ہے وہ اُس کی ضرورت کی جو اجازت شُدہ چیزیں ہیں اُن کو باہر سے منگوایا جا سکتا ہے وہ جیل اتھارٹی، جیل حکام اُس کو منگوا کر دینے کے پابند ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ان کے پاس چٹ آئی ہے اُس کو پڑھ لیں شاید اُس میں جواب ہو تاکہ ایوان کو معلوم ہو جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں آپ سے عرض کروں گا کہ میں ان کو بھجوا دیتا ہوں اس میں کوئی ایسی نئی بات نہیں ہے یہی ہے کہ کنٹین جو ملاقاتیوں کے vacant area میں موجود ہوتی ہے وہاں پر انتہائی موزوں جو ریٹس ہیں اور جو مارکیٹ کے باقاعدہ منظور شدہ ریٹس ہیں اُس کے مطابق چیزیں available ہوتی ہیں۔ اگر کسی قیدی کو کوئی ضرورت پیش آئے تو جیل حکام وہ چیز قیمتاً منگوا کر قیدی یا حوالاتی کو مہیا کر دیتے ہیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: میرے خیال میں شاہ صاحب کافی ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ان کا جو جواب ہے وہ تو satisfactory نہیں ہے میں نے تو دو ٹوک سوال پوچھا تھا۔۔۔

جناب سپیکر: آپ نے یہ بات ضرور کہنی ہے I disagree with you

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! کس طرح satisfactory نہیں ہیں؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا دوسرا ضمنی سوال اس حوالے سے یہ ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! یہ انہوں نے قیدیوں کے لئے مختلف چھوٹ موٹ کا ذکر کیا ہے کہ دنیاوی تعلیم اور دینی تعلیم کے حوالے سے۔ظاہر ہے جو قیدی اندر تعلیم حاصل کرتا ہے جب وہ تعلیم حاصل کرتا ہے تو ذہنی نشوونما بھی ہوتی ہے، وہ اچھائی کی طرف جاتا ہے آپ کو بھی معلوم ہے کہ جیلوں کے اندر بہت خطرناک قیدی بھی ہوتے ہیں جو دوسرے قیدیوں کے ساتھ mix-up ہوتے ہیں اور بعض نئے نئے immature ملزم جیل چلے جاتے ہیں۔ہماری جیلوں کے اندر آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے ہاں جھوٹے پرچے کروانے کا رواج ہے۔بہت سارے اس طرح کے جو لوگ کسی جرم میں باقاعدہ ملوث نہیں ہوتے وہ بھی جیل میں پہنچ جاتے ہیں۔میرا سوال یہ ہے کہ جو اس طرح کے لوگ چھوٹا موٹا جرم کرنے پر جیل پہنچ جاتے ہیں باہر کی دنیا کے اندر ان کے لئے باقاعدہ پورا ایک سسٹم مروجہ ہے وہ قیدی جو جیل چلے جاتے ہیں اُن کی باقاعدہ اصلاح، ذہنی نشوونما اور اُن کو دوبارہ ٹریک پر لانے کے لئے پورا سسٹم موجود ہوتا ہے۔میں منڈا صاحب سے یہ پوچھتا ہوں کہ قیدیوں کی اصلاح کا کوئی پروگرام ہماری جیلوں کے اندر رواں دواں ہے کہ نہیں؟

جناب سپیکر: جیل اصلاح کے لئے ہی ہے۔جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! شکریہ۔ویسے تو ہم نے ڈاکٹر صاحب جیسے جو seasoned اور بڑے پرانے پارلیمنٹیرین ہیں اُن سے سیکھنا ہوتا ہے تو مجھے سمجھ نہیں آئی کہ اتنا لمبا ضمنی سوال بات تو دو لفظی مختصر ہے میں اُس کا جواب دے دیتا ہوں کہ جیل کے اندر تمام پنجاب کی جیلوں کے اندر اصلاح کے لئے جو مختلف activities ہیں، مختلف جو اصلاح کے پروگرام ہیں، ایجوکیشن کے حوالے سے چل رہے ہیں۔جواب میں بڑی وضاحت سے بتادیا گیا ہے کہ ایجوکیشن کا باقاعدہ ہر جیل میں انتظام ہے۔جو قیدی یا حوالاتی کوئی ایجوکیشن حاصل کرنا چاہتا ہے اس کی facility موجود ہے۔فنی تعلیم یعنی جو ووکیشنل ٹریننگ ہے اس کے لئے ہمارا proper system موجود ہے اور لوگ اس سے استفادہ کر رہے ہیں۔اسی طرح لوگوں کی entertainment کے لئے کھیل کی سہولتیں، کتابوں کی سہولتیں اور ان کی بہتری کے لئے دینی اور دنیاوی تعلیمات کی available facility ہے۔باقاعدہ procedure کے مطابق مختلف سول سوسائٹی کے لوگ اور دینی تعلیم دینے کے لئے undisputed لوگوں کو حکومت نے پورے criterion کے مطابق یہ ذمہ داری دی ہے اور وہ پنجاب کی ہر جیل کے اندر یہ سہولتیں پہنچانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔باقی ڈاکٹر صاحب اپنا ضمنی سوال کرنے کی بجائے جو تقریر فرما رہے تھے اس میں انہوں نے یہ بھی

کہا تھا کہ قیدیوں کو اکٹھا رکھا جاتا ہے۔ یہ میرے بڑے بھائی ہیں میں ان کو یہ بتانا چاہوں گا کہ ان کو اکٹھا نہیں رکھا جاتا بلکہ ہر قیدی کو اس کے جرم کے مطابق رکھا جاتا ہے۔ اگر کوئی ڈکیتی کا ملزم ہے تو اس کو ڈکیتی کے سیل میں، کوئی منشیات کا ملزم ہے تو اس کو منشیات کے سیل میں، کوئی death کا قیدی ہے تو اس کو death سیل میں اور اگر کوئی بچہ ہے تو ان کو بچوں کے سیل میں رکھا جاتا ہے۔ خواتین کو علیحدہ اور چھوٹے جرائم کے لوگوں کو علیحدہ رکھا جاتا ہے۔ وہاں پر اصلاح کا پورا پروگرام ہے۔ بہت شکریہ

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، قریشی صاحب!

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے یہ گزارش کروں گا کہ انہوں نے جو picture paint کی ہے وہ درست نہیں ہے۔ حقیقت میں وہاں موبائل فون بھی favourite بندوں کے پاس اندر جاتے ہیں، ہیروئن بھی اندر جا رہی ہے اور وہاں کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ آٹا گوندھنے والے بندے ہاتھوں سے آٹا نہیں گوندھ رہے ہیں۔۔

جناب سپیکر: قریشی صاحب! آپ کوئی particular بات کریں ایسے تو نہیں ہے۔

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! وہاں ہاتھوں سے آٹا نہیں گوندھتے بلکہ وہاں پانچ چھ بندے لگائے ہوتے ہیں جو اپنے پاؤں سے آٹا گوندھ رہے ہوتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟

جناب سپیکر: آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

جناب محمد انیس قریشی: جناب سپیکر! یہ اس پر روشنی ڈالیں۔ میں یہی پوچھ رہا ہوں کہ وہاں قیدی اپنے پاؤں کے ساتھ آٹا گوندھ رہے ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اس وقت پورے ملک پاکستان اور پورے صوبہ کے اندر میڈیا مکمل طور پر آزاد ہے اور سول سوسائٹی اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ اب تو 2016 آ چکا ہے اگر ایسا واقعہ کہیں پر ہو تو وہ within hours ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ میں بڑی ذمہ داری کے ساتھ عرض کر رہا ہوں کہ ایسا کہیں پر بھی نہیں ہو رہا ہے۔ آٹا اسلامی طریقوں کے مطابق ہاتھوں اور مشین سے گوندھا جاتا ہے۔ جہاں پر قیدی اور حوالاتی زیادہ ہیں وہاں پر باقاعدہ الیکٹرانک مشینیں اور الیکٹرانک تنور لگے ہوئے ہیں۔ جہاں پر کم تعداد ہے وہاں پر

ہاتھوں سے آٹا گوندھا جاتا ہے۔ ہمارے معزز ممبر نے جو نام لیا ہے میں تو وہ نام لینا بھی مناسب نہیں سمجھتا۔ اکثر جیلوں میں jammer لگ چکے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ موبائل اندر نہیں جاتے، وہ جاتے ہیں لیکن وہ پکڑے جاتے ہیں، ان کو بھرپور سزا دی جاتی ہے اور ان کے خلاف مقدمات درج کئے جاتے ہیں۔ اگر منشیات کی بھی کوئی شکایت ملتی ہے تو کارروائی ہوتی ہے اور وہاں شیڈول کے مطابق ہر ماہ سرچ آپریشن جاری رہتے ہیں۔ اگر منشیات برآمد ہو جائے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جاتی ہے، ان کو سزا دی جاتی ہے اور ان سے فنڈ وصول کر کے prison fund میں جمع کرائے جاتے ہیں۔ بہت شکریہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! انہوں نے جو جیلوں میں jammer لگائے ہوئے ہیں اس سے ارد گرد کے لوگ بڑے تنگ ہیں۔ میں بہاولپور کی بات کرتا ہوں ظاہر ہے وہ میرا حلقہ ہے وہاں پر دو جیلیں ہیں۔ سنٹرل جیل بہاولپور کے ساتھ ہی ایک مین روڈ گزرتی ہے اس کی ملحقہ آبادی کے لوگ بہت تنگ ہیں۔ وہاں کاروباری لوگ بھی ہیں اب کسی دکاندار نے کاروباری حوالے سے کسی دوسرے سے بات کرنی ہے تو وہ اپنی دکان سے نکلتا ہے اور جیل کی حدود سے نکل کر وہ فون کرتا ہے۔ اس میں عوام بڑے تنگ ہیں اب تو ٹیکنالوجی کافی ایڈوانس ہے۔ میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ جیل کے قرب و جوار میں جو رہائشی ہیں کیا یہ اُن کی اس مشکل کو ختم کرنے کا کوئی نظام بنا سکتے ہیں؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ تو وہی بات ہے کہ ایک آبادی سے اگر کوئی برقی رو کی تاریں گزر رہی ہوں اور وہاں کچھ لوگ ناجائز تعمیر کر لیں۔ آپ نے نوٹ کیا ہو گا کہ کبھی بھی کسی آبادی کے اوپر سے برقی تاریں نہیں گزاری جاتیں بلکہ وہاں کے لوگ بعد میں تعمیر کر لیتے ہیں۔ اب ہم یہ کہیں کہ وہاں سے برقی رو گزر رہی ہے، کل کوئی مکان بنیں گے، بچے چھت پر چڑھیں گے اور ان تاروں کو ہاتھ لگائیں گے تو وہاں سے تاریں ختم کر دیں۔ اگر کوئی ایسا طریقہ دنیا میں ہے تو ہم بھی وہ اپنا لیں گے لیکن یہاں jammer اصلاح کے لئے لگائے گئے ہیں کہ criminal لوگوں کا باہر کی دنیا سے رابطہ نہ ہو۔ اس وقت ملک دہشت گردی کی جنگ میں لپٹا ہوا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: انہوں نے ملحقہ آبادیوں کی بات کی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ایک باقاعدہ طریق کار ہے اس کے مطابق آبادیاں بنتی ہیں۔ اگر کسی نے جیل کے قریب ناجائز تعمیر کر کے یا کھوکھے دکانیں بنا لی ہیں تو پھر ان کی سہولت کے لئے اس طرح کی ناجائز خواہش تو گورنمنٹ پورا نہیں کر سکتی۔ یہ ایک ٹیکنالوجی ہے وہ دہشت گرد جو جیل سے باہر اپنے crime activities کے لئے رابطے کرتے ہیں ان کو روکنے کے لئے اور ایک بہتر مقصد کے لئے یہ jammers لگائے جاتے ہیں۔ اگر کوئی ایسی ٹیکنالوجی دنیا میں ہوئی کہ جیل سے باہر لوگوں کو problem نہ آئے تو ہم انشاء اللہ تعالیٰ اس پر بھی کام کریں گے۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ میاں طاہر صاحب! آپ کا سوال ہے، اپنا سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

MR. SPEAKER: No, supplementary. Thank you very much. Please have your seat.

میں نے آپ کو اجازت نہیں دی۔ جی، میاں طاہر صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں ایک چھوٹی سی وضاحت کر دوں۔۔۔

جناب سپیکر: میاں طاہر صاحب! آپ اپنا سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! منڈا صاحب کو بھی [******] یہ بہت تقریر کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: ان الفاظ کو کارروائی سے حذف کر دیا جائے۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 5682 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد میں سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کو کھانا فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5682: میاں طاہر: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کو حکومت کی طرف سے کھانے پینے کا سامان فراہم کیا جاتا ہے؟

(ب) فیصل آباد کے کس کس ادارے میں طالب علموں کو یہ سہولت فراہم کی جاتی ہے؟

(ج) ان اشیاء کی فراہمی پر کتنی رقم سال14۔2013اور15۔2014کے دوران خرچ ہوئی ہے؟

(د) کیا حکومت فیصل آباد کے تمام اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کو یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے جن اداروں میں ہاسٹل کی سہولت موجود ہے اُن اداروں میں بچوں کو حکومت کی طرف سے کھانا مہیا کیا جاتا ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں واقع درج ذیل چار اداروں میں ہاسٹل کی سہولت موجود ہے جن میں بچوں کو کھانے کی سہولت دی جاتی ہے۔

1۔ گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن برائے متاثرہ سماعت، فیصل آباد۔

2۔ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن برائے متاثرہ سماعت فیصل آباد۔

3۔ گورنمنٹ سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن فار دی بلائنڈ فیصل آباد۔

4۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، ملت ٹاؤن فیصل آباد۔

(ج) ان اشیاء پر خرچ ہونے والی رقم برائے مالی سال14۔2013تا 15-2014کی تفصیل (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پالیسی کے مطابق متاثرہ سماعت اور بصارت سے محروم طلباء کے اداروں میں ہاسٹل کی سہولت میسر ہے۔ فی الحال بقیہ سنٹرز میں اقامتی سہولت کی فراہمی کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔ فیصل آباد میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کل چودہ ادارے ہیں جن میں سے چار اداروں میں ہاسٹل کی سہولت موجود ہے اور ان چار اداروں میں بچوں کو کھانا مہیا کیا جارہا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طاہر: جناب سپیکر! جز(الف) میں یہ سوال پوچھا گیا تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کو حکومت کی طرف سے کھانے پینے کا سامان فراہم کیا جاتا ہے؟ اس کا جواب ہے کہ جی ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے جن اداروں میں ہاسٹل کی سہولت

موجود ہے ان اداروں میں بچوں کو حکومت کی طرف سے کھانا مہیا کیا جاتا ہے۔ میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ فیصل آباد کے ذرا ان اداروں کے نام بتا دیں جن میں یہ کھانا دیا جا رہا ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! فیصل آباد کے گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن برائے متاثرہ سماعت، فیصل آباد۔

جناب سپیکر: یہ تو انہوں نے جواب دیا ہوا ہے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! یہ چاروں کے نام دیئے ہوئے ہیں کہ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن برائے متاثرہ سماعت فیصل آباد، گورنمنٹ سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن فار دی بلائنڈ سکول فیصل آباد اور گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، ملت ٹاؤن فیصل آباد۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے منسٹر صاحب سے یہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ ان میں جو گورنمنٹ سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن فار دی بلائنڈ فیصل آباد ہے میں نے خود اس سکول کا وزٹ کیا تھا یہاں کھانا دینے کے نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔

جناب سپیکر: یہ کیا بات ہے؟ جی، منسٹر صاحب!

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! یہ ذرا اپنا سوال دہرا دیں کون سے ادارے کا کہہ رہے ہیں؟

جناب سپیکر: جو آپ نے جواب دیا ہے وہ اس کی بات کر رہے ہیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! معزز ممبر ذرا سوال دہرا دیں کہ وہ کس ادارے کا کہہ رہے ہیں؟

جناب سپیکر: گورنمنٹ سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن فار دی بلائنڈ فیصل آباد کی بات کر رہے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ اس سکول میں وہ بطور چیف گیسٹ گئے تھے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! 36 سٹوڈنٹس سکول میں داخل ہیں، ان کے لئے خطیر رقم بھی مختص کی گئی ہے اور ان کو proper missing facilities دی جا رہی ہیں۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! انہوں نے مجھے اس سکول کے سالانہ function میں بطور چیف گیسٹ بلایا تھا اور میری وہاں پر بچوں کے والدین اور ٹیچرز سے بات ہوئی تو انہوں نے کہا تھا کہ ہمیں کوئی funding کا issue آ رہا ہے اور ہم اس وجہ سے یہ سہولت دینے سے قاصر ہیں جبکہ منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ ہم نے فنڈز بھی دے دیئے ہیں۔ آپ ان کو تنبیہ کریں کہ یہ مہربانی کرکے اس کو چیک کریں اور اگر فنڈز دیئے گئے ہیں تو پھر متعلقہ سہولت کیوں نہیں فراہم کی جا رہی؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! آپ ذرا اس کو چیک کروائیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! ہم چیک کروا لیتے ہیں۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! میرا اگلا ضمنی سوال ہے کہ میں نے سوال کے جز (د) میں پوچھا تھا کہ کیا حکومت فیصل آباد کے تمام اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کو یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ اس کے جواب میں منسٹر صاحب کے ڈیپارٹمنٹ نے کہا ہے کہ پالیسی کے مطابق متاثرہ سماعت اور بصارت سے محروم طلباء کے اداروں میں ہاسٹل کی سہولت میسر ہے۔ میں اس میں تھوڑی سی گزارش کرنا چاہوں گا کہ فیصل آباد میں خصوصی طور پر شہر کے اندر جتنے بھی ادارے ہیں وہ سارے ادارے کرائے کے مکانوں کے اندر ہیں جبکہ میں سمجھتا ہوں کہ سپیشل بچے قوم کے لئے بہت sensitive role play کرتے ہیں اور جس خاندان میں بھی کوئی سپیشل بچہ ہوتا ہے تو ہمیں بھی اس کی سپیشل طریقے سے treatment کرنی چاہئے۔ میں نے پچھلے اجلاس میں بھی یہ بات put up کی تھی کہ کیا حکومت سپیشل ایجوکیشن سے متعلقہ سکول کے لئے اپنی زمین دینے یا فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ ان لوگوں کو سہولت فراہم کی جائے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر موصوف!

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! صرف فیصل آباد میں نہیں بلکہ پنجاب کے کئی اضلاع اور تحصیلوں میں بھی کئی جگہوں پر سپیشل ایجوکیشن کے ادارے کرائے کی بلڈنگ میں چل رہے ہیں اور کام کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمیں ان جگہوں پر سرکاری زمین میسر نہیں ہے اور جہاں جہاں ہمارے پاس سرکاری زمین available ہوتی ہے یا کوئی donor land donate کرتا ہے تو ہم وہاں پر سرکاری عمارت سرکاری اخراجات پر تعمیر کر دیتے ہیں۔ معزز ممبر جس

ادارے کی بھی نشاندہی کر رہے ہیں تو یہ بھی ہماری مدد کریں اور اگر کوئی زمین donate کر دیتا ہے تو میں ان کو assurance دیتا ہوں کہ ہم اس پر سرکاری عمارت تعمیر کر دیں گے۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! میں اس سلسلے میں گزارش کرنا چاہوں گا کہ بابو بن کر بات کرنا بڑا آسان ہوتا ہے لیکن انہی کے ڈیپارٹمنٹ کے جو وہاں پر ڈی ای اوز لگے ہوئے ہیں وہ میرے پاس چھ دفعہ فائل لے کر آ چکے ہیں کہ یہ سرکاری زمین available ہے اور یہ لیٹرز محکمے کو لکھے ہیں لیکن ہمارے محکمے کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ آپ مجھے منسٹر صاحب سے یہ assurance لے کر دیں کہ فیصل آباد میں سپیشل ایجوکیشن کے لئے جو فائلیں بنا کر دی ہیں ان پر کام ہوگا یا نہیں؟

جناب سپیکر: جی، آپ اس کو دیکھیں جو یہ بتا رہے ہیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! میں تو کہہ رہا ہوں کہ جہاں بھی زمین available ہوگی تو ہم اس کو اگلے مالی سال کے بجٹ کی ADP میں رکھ لیں گے۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! اس کی فائل ان کے ہیڈ آفس میں ان کے سیکرٹری صاحب کے پاس پڑی ہوئی ہے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! پتا نہیں کہ اب وہ کسی کے قبضے میں ہے، کیسے ہے اور کس طرح ہے؟ اس لئے میں کچھ نہیں بتا سکتا۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! اگر یہ سپیشل ایجوکیشن پر کام نہیں کرنا چاہتے تو وہ بتا دیں تاکہ ہم یہاں پر یہ سوال ہی نہ کیا کریں یا سوال پوچھا نہ کریں؟

جناب سپیکر: نہیں، کیوں نہیں۔ یہ آپ کا حق ہے اور آپ اس بارے میں سوال کر سکتے ہیں اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! میں عرض کرتا ہوں کہ یہ سوال فیصل آباد کے اداروں کے کھانے پینے کے متعلق کیا گیا تھا۔ اب محترم بلڈنگ کے متعلق سوال کر رہے ہیں اور اگر یہ سوال بلڈنگ کے متعلق ہوتا تو میں پوری تیاری کے ساتھ آتا۔ بہر حال میں ان کو بتا رہا ہوں کہ اگر کوئی ایسا کیس in process بھی ہے اور زمین available بھی ہے تو میں یہ surety دے رہا ہوں کہ ہم اس کو next ADP میں شامل کر لیں گے۔

جناب سپیکر: جی، بہت شکریہ۔ اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے، سوال نمبر بولئے گا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 5852 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: سپیشل ایجوکیشن کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*5852: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کتنے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں، کلاس وار تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) ان اداروں میں کون کون سی missing facilities ہیں کیا حکومت ان کو فوری طور پر دُور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) ان اداروں کو سال 14-2013 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، مد وار تفصیل فراہم کریں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کل سات ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ گورنمنٹ ہائی سکول آف سپیشل ایجوکیشن فار ہیرنگ امپیریڈ چلڈرن، رجانہ روڈ، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔
2۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار دی سلو لرنرز، کنال روڈ نزد ستی شادی ہال، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔
3۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، کنال روڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔
4۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، فتیانہ روڈ، کمالیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔
5۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، پرانا سول ہسپتال، گوجرہ۔
6۔ گورنمنٹ سکول آف سپیشل ایجوکیشن فار ہیرنگ امپیریڈ چلڈرن، کمالیہ چاہ شاموں والا بالمقابل ریلوے سٹیشن، کمالیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔
7۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، پیر محل، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

(ب) مذکورہ بالا اداروں میں کل 741 بچے زیرِ تعلیم ہیں۔ ادارہ وار/کلاس وار تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں میں ٹیچرز کی 28اسامیاں خالی ہیں جن کو پُر کرنے کے لئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیجی گئی تھی اور کمیشن کی طرف سے ایجوکیٹرز، جونیئر سپیشل ایجوکیشن ٹیچرز(شعبہ متاثرہ سماعت، ذہنی معذور، جسمانی معذور) کی اسامیوں پر سفارشات آچکی ہیں جس پر بھرتیوں کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ جلد ہی ٹیچرز کی خالی اسامیوں کو پُرکر دیا جائے گا۔

اس کے علاوہ تین ادارے ایسے ہیں جن کی اپنی بلڈنگ نہ ہے اور یہ ادارے کرایہ کی بلڈنگز میں کام کر رہے ہیں۔ اگر ان اداروں کی بلڈنگز کی تعمیر کے لئے سرکاری یا غیر سرکاری کوئی زمین دستیاب ہو گئی تو محکمہ آئندہ مالی سال 17۔2016 کی ADP کی سکیمز میں نئی بلڈنگز کی تعمیرات کے لئے تجاویز رکھے گا اور چار اداروں میں بچوں کی پک اینڈ ڈراپ کے لئے مزید چار بسوں کی بھی ضرورت ہے۔ آئندہ مالی سال 17۔2016 کی ADP کی سکیموں میں ان اداروں کے لئے نئی بسوں کی تجاویز شامل کر دی گئی ہیں۔

(د) ان اداروں کو مالی سال 14۔2013 میں مختص کی جانے والی رقم کی تفصیل ادارہ وار (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جز(ج) میں میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ان اداروں میں ٹیچرز کی 28اسامیاں خالی ہیں جن کو پر کرنے کے لئے requisition پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیج دی گئی اور کمیشن کی طرف سے ایجوکیٹرز، جونیئر سپیشل ایجوکیٹرز شعبہ متاثرہ سماعت، ذہنی اور جسمانی معذور کی اسامیوں پر سفارشات آچکی ہیں جس پر بھرتیوں کا عمل شروع کر دیا گیا ہے تو میں آپ کی وساطت سے منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات آنے سے بھرتی کے عمل تک کا سفر کتنا لمبا ہے اور کتنی دیر میں یہ اسامیاں پُر ہو جاتی ہیں اور کمیشن کی سفارشات کے بعد کتنا process ہوتا ہے جو ابھی تک پورا نہیں ہو سکا؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! یہ process اس طرح سے ہے کہ ڈیپارٹمنٹ اپنی ڈیمانڈ پبلک سروس کمیشن کو بھیجتا ہے کیونکہ ٹیچرز کی ساری بھرتی پبلک سروس کمیشن کرتا ہے۔ پبلک سروس کمیشن اس پر اشتہار دیتا ہے، اس پر exam ہوتا ہے اور exam کے بعد کامیاب امیدوار کی لسٹ جاری کی جاتی ہے۔

جناب سپیکر: جی، جو ان کے معیار پر پورا اترتا ہے اس کو وہ پاس کرتے ہیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! وہ ان کو پاس کرتے ہیں اور پھر انٹرویوز میں بھی جو select ہو جاتے ہیں ان کی لسٹ ڈیپارٹمنٹ کے پاس آتی ہے اور ڈیپارٹمنٹ اس کے سارے اکیڈمک ریکارڈ کی verification اور میڈیکل کے بعد اس کے appointment orders issue کر دیتا ہے۔ اس وقت ہماری 524 posts کی requisition پبلک سروس کمیشن کے پاس گئی تھی جن میں 160 اسامیوں کی recommendation آگئی ہیں اور ان کے academic document اور میڈیکل ریکارڈ کا verification process چل رہا ہے جیسے ہی یہ process مکمل ہو جائے گا تو ہم ان کو ان کے اداروں میں post کر دیں گے اور میرے خیال میں اس میں تقریباً ایک دو ماہ لگ جاتے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! دو ماہ تو گزر گئے ہیں اور میں بھی تو یہی پوچھ رہا تھا کہ یہ process مکمل کرنے میں کتنا عرصہ لگتا ہے؟

جناب سپیکر: جی، یہ پتا سب کو ہے اور آپ کو بھی پتا ہے۔ انہوں نے آپ کو ساری بات بتا دی ہے لہذا آپ ذرا انتظار کریں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا اگلا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ جو خصوصی بچوں کے لئے ٹیچرز رکھے جاتے ہیں تو ان کے لئے کیا qualification درکار ہوتی ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! different categories کے لئے different qualification درکار ہوتی ہے۔ ایم اے سپیشل ایجوکیشن اور اس کے ساتھ اس کی specialized field جیسے hearing-impaired، visually impaired کی ڈگری ہونی چاہئے لیکن کچھ میں diplomas ہیں اور کچھ میں ماسٹر ڈگری کے ساتھ مزید specialty of education بھی ضروری ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اسی جز میں آگے یہ بتایا گیا ہے کہ اس کے علاوہ تین ادارے ایسے ہیں جن کی اپنی بلڈنگ نہ ہے تو یہ تین ادارے کون کون سے ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! یہ سپیشل ایجوکیشن سنٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ، گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر پیر محل اور Institute for slow learner T.T.Singh ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! انہوں نے جواب میں کہا ہے کہ اگر ان اداروں کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے سرکاری یا غیر سرکاری کوئی زمین دستیاب ہو گئی تو محکمہ آئندہ سال 17-2016 کی سکیم میں نئی بلڈنگ کی تعمیرات کے لئے تجاویز رکھے گا تو میں آپ کے توسط سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ زمین دستیاب کیسے ہو گی، ان کو یہ کیسے پتا چلے گا کہ فلاں جگہ پر یہ زمین دستیاب ہے؟

جناب سپیکر: وزیر صاحب! اس بارے میں محکمہ کی طرف سے کوئی تحرک ہوا ہے یا نہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! محکمہ کی طرف سے اس پر تحرک ہوتا رہتا ہے۔ ہماری field formations ہیں، اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ میں ہمارا نمائندہ ہوتا ہے جس کی ڈیوٹی ہوتی ہے کہ وہ سرکاری زمین کی تلاش جاری رکھے۔ بہت سی جگہوں پر معزز ممبران اسمبلی ہماری مدد کرتے ہیں، وہ زمین کی نشاندہی بھی کرتے ہیں اس کے علاوہ ڈیپارٹمنٹ کے نام زمین ٹرانسفر کروانے میں بھی ہماری مدد کرتے ہیں۔ جب وہ زمین ٹرانسفر ہو جاتی ہے خواہ وہ سرکاری زمین ہو یا کوئی donate کرے تو اس پر سرکاری عمارت بنا دی جاتی ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! وزیر موصوف تو یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ ہوتا ہے، وہ ہوتا ہے، کتابوں میں تو بہت کچھ لکھا ہوا ہے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا محکمہ نے ان تین سکولوں کی جگہ کے لئے، ہمارا جو set procedure ہے، اس کے تحت کوئی تحرک کیا اگر کوئی تحرک کیا تھا تو ان کے پاس اس لیٹر کی کوئی کاپی موجود ہے؟ میرے حلقہ کا سکول ہے، اس کی کاپی تو مجھے دے دیں تاکہ میں اس کو pursue کر سکوں، اگر نہیں کیا تو آپ اس کو تسلیم کریں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! ڈیپارٹمنٹ نے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو لیٹر لکھا ہے request کی ہے کہ زمین کو سپیشل ایجوکیشن کے نام ٹرانسفر کیا جائے تاکہ اس پر سرکاری عمارت بنائی جا سکے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! جز (ج) میں لکھا ہوا ہے کہ چار اداروں میں بچوں کی پک اینڈ ڈراپ کے لئے مزید چار بسوں کی بھی ضرورت ہے۔ آئندہ مالی سال 17-2016 کی ADP کی سکیموں میں ان اداروں کے لئے نئی بسوں کی تجاویز شامل کر دی گئی ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ ان بسوں کا کتنا بجٹ ہے اور یہ بسیں ان اداروں کو کب تک مل جائیں گی؟

جناب سپیکر: وزیر صاحب! محترمہ پوچھ رہی ہیں کہ بسوں کا معاملہ کہاں تک پہنچا ہے ان کو بتادیں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! ان بسوں کو اگلے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کر لیا گیا ہے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! کب تک مل جائیں گی؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): میرے خیال میں اس سال کے آخر میں یا 2017 کے شروع میں مل جائیں گی۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! یہ کام ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو سونپا گیا ہے لیکن ڈسٹرکٹ گورنمنٹ تو اس وقت exist ہی نہیں کر رہی۔

جناب سپیکر: ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کا اس وقت جو نظام چل رہا ہے وہ اس کی بات کر رہے ہیں۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! ان چار بسوں کا کتنا بجٹ ہے جو اس کو اے ڈی پی میں رکھا گیا ہے؟

جناب سپیکر: وزیر موصوف نے کہہ دیا ہے کہ ہم نے اے ڈی پی میں بجٹ رکھا ہے، اب دیکھیں اس میں کیا ہوتا ہے؟ آپ تشریف رکھیں، اگلا سوال ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! سوال نمبر 2497 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ کی جیلوں میں قید بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2497: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کی جیلوں میں اس وقت مختلف جرائم میں کل کتنے بچے قید ہیں؟

(ب) کیاان قیدی بچوں کے لئے فیصل آباد بچہ جیل کی طرز پر مزید جیلیں بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

(ج) ان بچوں کی اخلاقی اور دیگر تربیت کا کیا اہتمام ہے ان بچوں کو تعلیم دینے کے لئے کیا انتظامات اٹھائے گئے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ):

(الف) پنجاب کی جیلوں میں مورخہ 01.01.2014 تک 783 بچے مقید ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ پنجاب کی 27 جیلوں میں بچے موجود ہیں ان کے لئے علیحدہ بیرکس (نوعمر وارڈ) بنائی گئی ہیں جن میں سکیورٹی کا خاطر خواہ انتظام ہے اس کے علاوہ بورسٹل جیل فیصل آباد اور بہاولپور بچوں کے لئے جیلیں موجود ہیں۔

مزید برآں حکومت پنجاب ڈسٹرکٹ راولپنڈی میں بورسٹل جیل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے زمین کی تلاش جاری ہے اس سلسلہ میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر کے اکاؤنٹ میں مبلغ 80.898 ملین روپے جمع کروائے جا چکے ہیں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ راولپنڈی کی مدد سے زمین حاصل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے

(ج) پنجاب کی جیلوں میں کم عمر اسیران کی اخلاقی، مذہبی تعلیم کے لئے تمام جیلوں پر مذہبی تعلیم کے ٹیچر مقرر کئے گئے ہیں جن کی تنخواہیں حکومت پنجاب ادا کرتی ہے علاوہ ازیں مختلف این جی او، جمعیت تعلیم القرآن نے مذہبی اور عصری / ٹیکنیکل تعلیم کے لئے ہمہ وقت اساتذہ مقرر کئے ہیں جو انہیں ابتدائی تعلیم سے لے کر ایم اے تک تعلیم دیتے ہیں اور دینی حوالے سے بھی ابتدائی تعلیم سے لے کر درس نظامی تک دینی تعلیم دیتے ہیں۔ جیلوں میں لائبریریاں بھی قائم کی گئی ہیں جن سے بچوں کو اخلاقیات، قرآن وادب، سنت نبوی اور تاریخ پر مشتمل کتب مہیا کی جاتی ہیں۔

کمپیوٹر کی تعلیم کے لئے کمپیوٹر لیب کا بھی انتظام جیلوں پر کیا گیا ہے بچوں کی تفریح کے لئے کیرم بورڈ، فٹبال، کرکٹ اور لوڈو وغیرہ کا انتظام بھی کیا جاتا ہے اس کے علاوہ ووکیشنل ٹریننگ جس میں کپڑوں کی سلائی، الیکٹریشن کورس اور کرسی بنانے کی تربیت وغیرہ کا کام

شامل ہے فراہم کی جاتی ہے اور مندرجہ ذیل این جی اوز جیلوں پر بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے کام کر رہی ہیں۔

1۔ سپارک اسلام آباد
2۔ حبیب فاؤنڈیشن اسلام آباد
3۔ وومن ایڈ ٹرسٹ اسلام آباد
4۔ اے جی ایچ ایس فری لیگل ایڈ سیل لاہور
5۔ رہائی ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ لاہور۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! سوال کے ساتھ جو attachments ہوتی ہیں محکمہ نے مجھے فراہم کی ہیں، میں اس پر ڈیپارٹمنٹ کو بھی مبارک دیتا ہوں۔ آئی جی صاحب نے اچھا نظام بنایا ہے خوشی ہوئی ہے، چھ افسران پہلے اس جواب کو دیکھتے ہیں پھر آئی جی صاحب اس پر دستخط کر کے بھیجتے ہیں۔ انہوں نے اچھا طریق کار وضع کیا ہے باقی محکموں کے لئے بھی اس میں راہنمائی ہے تاکہ صحیح جواب اس معزز ایوان میں آ سکیں۔ اس پر میں انہیں مبارکباد دیتا ہوں، اچھے افسران بھی ہمارے پاس موجود ہیں۔ ڈی آئی جی ملتان شوکت فیروز صاحب کو پچھلے دنوں میں نے ٹیلی فون کیا وہ اپنے آفس میں نہیں تھے لیکن انہوں نے ٹیلی فون کر کے بتایا کہ میں فلاں جگہ پر بیٹھا ہوں، بہت اچھے طریقے سے انہوں نے سارے معاملات کو brief کیا یعنی اس وقت افسران کی ایک اچھی لاٹ موجود ہے۔

جناب سپیکر! اس حوالے سے اب میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ سنٹرل جیل فیصل آباد کے بارے میں انہوں نے لکھا ہے کہ وہاں پر 143 کے قریب بچے ہیں، جواب میں تمام 32 جیلوں کا statistics موجود ہے لیکن یہ تمام 143 بچے صرف فیصل آباد میں ہیں۔ میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اتنی بڑی تعداد میں مختلف جرائم میں ملوث یہ بچے صرف فیصل آباد میں کیوں ہیں اور ان میں سے 106 بچے under trial بھی ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ محکمہ نے research and evaluation کا کوئی cell بنایا ہے تاکہ یہ cases study ہوں کہ فیصل آباد میں اتنے سارے بچے جیلوں میں کیوں ہیں؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ نے معزز ممبر کی بات سن لی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں نے ان کی بات سن لی ہے۔

جناب سپیکر: اس کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں جناب کی وساطت سے ایک شعر عرض کرنا چاہوں گا۔

جناب سپیکر: مہربانی کریں ان کے سوال کا جواب دیں، شعر کی آپ کو اجازت نہیں ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران نے شعر، شعر کی آوازیں لگائیں)

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! شعر کے لئے بڑا پُر زور مطالبہ ہے۔

جناب سپیکر: نہیں۔ میں آپ سے کہہ رہا ہوں کہ آپ جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اگر آپ اجازت عنایت فرمائیں تو بڑی نامور شخصیت جناب فیض احمد فیض کا شعر ہے۔

جناب سپیکر: میں نے آپ کو شعر سنانے کی اجازت نہیں دی، شعر کی اس وقت ضرورت نہیں ہے آپ ان کے سوال کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں ڈاکٹر صاحب کا جیل حکام کی طرف سے، اپنی طرف سے بہت مشکور ہوں کہ انہوں نے ہماری عرق ریزی، کوشش کو appreciate کیا ہے، میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ ان کے ضمنی سوال کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اب میں ان کے ضمنی سوال کا جواب دیتا ہوں، معزز ممبر نے پوچھا ہے کہ فیصل آباد میں بچوں کی تعداد اتنی زیادہ کیوں ہے؟ یہ ڈسٹرکٹ جیل صرف بچوں کو رکھنے کے لئے ہے اور یہ بچوں کی سنٹرل جیل ہے، سنٹرل جیل وہ ہوتی ہے جہاں پر عام طور پر نو عمر سزا یافتہ نوجوانوں کو رکھا جاتا ہے اور یہ پورے ڈویژن کی جیل ہوتی ہے۔ فیصل آباد ایک بڑا fertile بڑا industrial area ہے--- (قہقہے)

جناب سپیکر: یعنی fertile area ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! Fertile area ہے۔ وہاں چونکہ آبادی زیادہ ہے لہٰذا جرائم کی شرح بھی زیادہ ہوگی، ہم نے ان بچوں کی psyche ان پر مقدمات کی وجہ اور ان کو دُور کرنے کے لئے اصلاحی پروگرام شروع کئے ہوئے ہیں۔ اس کے متعلق ہم نے جواب میں بتادیا ہے اور اسی لئے حکومت پنجاب نے تمام جیلوں میں بالخصوص بورسٹل جیل فیصل آباد اور بہاولپور میں کمپیوٹر کی تعلیم دینی شروع کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دینی اور دنیاوی تعلیم، پہلی جماعت سے لے کر ماسٹر ڈگری تک کی تعلیم دینے کی تمام سہولتیں provide کر دی ہیں۔ رہی بات ریسرچ کی تو ہم اس پر ریسرچ بھی شروع کروا دیتے ہیں اور جرائم کی جو وجہ ہے اس کے بارے میں بھی ڈاکٹر صاحب کو اگلے اجلاس میں بتادیں گے کہ جرم کی اصل وجہ کیا ہے؟ اس کے لئے ہم psychologist یا فلسفے والے جو لوگ ہیں ان کو اس کام پر مامور کر دیتے ہیں اور آخر میں یہ کہوں گا کہ:

جس بات کا پورے فسانے میں ذکر نہ تھا
وہ بات ان کو بہت ناگوار گزری

شکریہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! منڈا صاحب! ماشاء اللہ اچھی تقریر کرتے ہیں۔ میں میاں محمد شہباز شریف سے سفارش کروں گا کہ انہیں باقاعدہ وزیر جیل خانہ جات بنا دیا جائے اور وزیر جیل خانہ جات کا عہدہ دینے سے پہلے جیل کی مزید معلومات کے لئے ایک، ایک مہینہ کے لئے آنریری طور پر ہر جیل کے اندر یہ گزار کرآئیں اور پھر انہیں یہ قلمدان دے دیا جائے۔ (قہقہے)

جناب سپیکر: اللہ خیر کرے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! آنریری طور پر۔ میں نے جو تجویز دی ہے اس میں صرف یہ گزارش کی ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں یہ جو بچے فیصل آباد میں ہیں۔

جناب سپیکر: انہوں نے آپ کی بات سن لی ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میری یہ گزارش ہے کہ وہاں پر ایک research and evaluation wing ہونا چاہئے جو case study کر کے گورنمنٹ کو اور اداروں کی راہنمائی کرے کہ یہ معاملات ہیں۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: نہیں۔ نہیں کوئی ضمنی سوال نہیں ہوگا۔ آپ تشریف رکھیں۔ اگلا سوال میاں طارق محمود کا ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! سوال نمبر 5885 ہے، جواب پڑھا ہوا تصوّر کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصوّر کیا جاتا ہے۔

محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں سائیکالوجسٹ اور سپیچ تھراپسٹ کا سروس سٹرکچر زبنانے سے متعلقہ تفصیلات

*5885: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں بطور سائیکالوجسٹ اور سپیچ تھراپسٹ گریڈ 17 میں بھرتی ہونے والے ملازمین کا سروس سٹرکچر نہ ہے جس کی وجہ سے وہ جس عہدہ اور گریڈ میں بھرتی ہوتے ہیں اسی عہدہ اور گریڈ میں ریٹائر ہو جاتے ہیں؟

(ب) کیا حکومت دیگر ملازمین کی طرح مذکورہ ملازمین کا سروس سٹرکچر اور پروموشن چینل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں بطور سائیکالوجسٹس اور سپیچ تھراپسٹس گریڈ 17 میں بھرتی ہونے والے ملازمین کا سروس سٹرکچر نہ ہے۔ اور تاحال نئے آنے والے سپیچ تھراپسٹس اور سائیکالوجسٹس میں سے ایک بھی گریڈ 17 میں ریٹائرڈ نہیں ہوا۔ کیونکہ ان میں سے کسی کی بھی سروس دس سال سے زائد نہ ہے۔ مزید برآں محکمہ سپیشل ایجوکیشن نے اُن تمام پوسٹوں کی تفصیل / کوائف بشمول سائیکالوجسٹس اور سپیچ تھراپسٹس تیار کر لئے ہیں

جن پوسٹوں کا پروموشن چینل نہ ہے اور جلد ہی یہ کوائف ایس اینڈ جی اے ڈی کو بھیج دیئے جائیں گے تاکہ ان پوسٹوں کا پروموشن چینل ترتیب دیا جاسکے۔ تفصیلات کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ سپیشل ایجوکیشن نے اِن تمام پوسٹوں بشمول سائیکالوجسٹس اور سپیچ تھراپسٹس کے کوائف تیار کرلئے ہیں جن پوسٹوں کا پروموشن چینل نہ ہے اور جلد ہی یہ کوائف تمام تفصیلات کے ساتھ ایس اینڈ جی اے ڈی کو ارسال کر دیئے جائیں گے تاکہ جلد سے جلد ان پوسٹوں کا پروموشن چینل ترتیب دیا جاسکے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! سوال کے جز(ب) میں یہ جواب دیا گیا ہے کہ محکمہ سپیشل ایجوکیشن ان تمام پوسٹوں بشمول سائیکالوجسٹ اور سپیچ تھراپسٹ کے لئے قواعد تیار کر رہا ہے جن کا پروموشن چینل نہ ہے اور جلد ہی یہ کوائف تمام تفصیلات کے ساتھ ایس اینڈ جی اے ڈی کو ارسال کر دیئے جائیں گے تاکہ جلداز جلد ان پوسٹوں کا پروموشن چینل ترتیب دیا جاسکے۔ میں نے یہ سوال 29۔جنوری 2015 کو دیا تھا اور اس کا جواب 19۔مارچ 2015 کو آیا تھا۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ کیس ایس اینڈ جی اے ڈی کو بھیج دیا گیا ہے یا نہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! ہم نے اس کا service structure تیار کر لیا ہے اور یہ ایس اینڈ جی اے ڈی کو بھجوا دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ اگلا سوال محترمہ ناہید نعیم کا ہے۔

محترمہ ناہید نعیم: جناب سپیکر! سوال نمبر 3323 ہے، جواب پڑھا ہوا تصوّر کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصوّر کیا جاتا ہے۔

محکمہ پولیس اور جیل خانہ جات کے ملازمین کے رسک الاؤنس میں فرق کی تفصیلات

*3323: محترمہ ناہید نعیم: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاحکومت پنجاب محکمہ جیل خانہ جات کے سٹاف کو تنخواہ کے ساتھ فکس ٹی اے/ڈی اے اور رسک الاؤنس دے رہی ہے؟

(ب) حکومت پنجاب محکمہ جیل خانہ جات کے سٹاف کو تنخواہ کے ساتھ ماہانہ فکس ٹی اے/ڈی اے کتنا دیتی ہے؟

(ج) حکومت پنجاب کس سال سے محکمہ جیل خانہ جات کے سٹاف کو رسک الاؤنس دے رہی ہے، کیا تمام اہلکاران اور افسران کا رسک الاؤنس برابر ہے یا فرق ہے، اگر فرق ہے تو کتنا تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی/جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ):

(الف) حکومت پنجاب محکمہ جیل خانہ جات کے سٹاف کو تنخواہ کے ساتھ فکس ٹی اے/ڈی اے اور رسک الاؤنس نہ دے رہی ہے۔

(ب) ایضاً۔

(ج) ایضاً۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ ناہید نعیم: جناب سپیکر! جیل خانہ جات کے ملازمین کو الاؤنس نہیں دیا جاتا جبکہ باقی پولیس ملازمین کو الاؤنس دیا جارہا ہے۔ ایسا کیوں ہے؟

جناب سپیکر: جی، کیا کہا؟

محترمہ ناہید نعیم: جناب سپیکر! پنجاب پولیس کے ملازمین کو سپیشل الاؤنس دیا جاتا ہے لیکن جیل ملازمین کو یہ الاؤنس کیوں نہیں دیا جاتا؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! محترمہ الاؤنس کے بارے میں بات کر رہی ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: منڈا صاحب نوں وی سپیشل الاؤنس دتا جاوے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی/جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جواب میں بڑی وضاحت سے بتا دیا گیا ہے کہ اس وقت تک جیل ملازمین کو کوئی سپیشل الاؤنس یا رسک الاؤنس نہیں دیا جارہا صرف high security prison ساہیوال کے ملازمین اور افسران کو ان کی ایک ماہ کی basic pay کے مطابق الاؤنس دیا جارہا ہے باقی کسی جیل میں ابھی

تک سپیشل لاؤنس، رسک الاؤنس یا ٹی اے / ڈی اے نہیں دیا جا رہا۔ اس سلسلے میں ہمارا ایک کیس حکومت پنجاب کے پاس pending ہے اس کی سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھجوائی جا چکی ہے اس پر جو بھی فیصلہ ہو گا اس کے مطابق ہی الاؤنس اور ٹی اے / ڈی اے وغیرہ کا فیصلہ ہو جائے گا۔ یہ سمری مورخہ 06-02-2016 کو وزیر اعلیٰ کے آفس جا چکی ہے لیکن ابھی تک اس کی واپسی کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ ناہید نعیم: جناب سپیکر! یہ فائنل ہونے میں کتنا ٹائم لگے گا؟

جناب سپیکر: یہ کیسے ٹائم بتا سکتے ہیں، یہ تحرک کر چکے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جونہی وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے اس سمری کی بابت پتا چلتا ہے تو اس کے مطابق جو بھی فیصلہ ہو گا انشاء اللہ اس پر بہت جلد عملدرآمد کر دیا جائے گا اور سمری کے مطابق جو بھی فیصلہ ہو گا وہ معزز ممبر کے علم میں لے آئیں گے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! اگر الاؤنس نہیں دیا جا رہا تو پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس کی وجوہات بتا دیں کہ یہ فرق کیوں رکھا گیا ہے؟

جناب سپیکر: وہ تو سفارش کر رہے ہیں کہ یہ الاؤنس ملنا چاہئے۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے سمری بھیج دی ہے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس سلسلے میں کوئی time limit دے دیں کہ کتنا ٹائم لگے گا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ہم نے رسک اور سکیورٹی الاؤنس دینے کے لئے ہی سمری بنا کر وزیر اعلیٰ کے آفس میں بھیجی ہے۔ باقی رہی بات کہ کب تک ہو جائے گی میں اس سلسلے میں exact date تو نہیں بتا سکتا لیکن اتنا ضرور عرض کرتا ہوں کہ انشاء اللہ کوشش کریں گے کہ حکومت اس پر بہت جلد فیصلہ کر دے اور اس سمری پر جو بھی فیصلہ ہو گا ہم اگلے اجلاس میں معزز ممبر کو بتا دیں گے۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔ اگلا سوال نمبر 7139 ڈاکٹر مراد راس کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں ابھی دو منٹ ہیں اگر ڈاکٹر صاحب دو منٹ کے اندر اندر آ جائیں گے تو well and good اگر نہیں آئیں گے تو پھر اس سوال کو بھی dispose of کیا جائے گا۔ اگلا سوال نمبر 3370 چودھری اشرف علی انصاری کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں ان کا بھی اسی طرح ہے کہ جب تک یہ ٹائم ختم نہیں ہوتا اگر وہ اس دوران آ جائیں تو well and good اس سوال کو take up کر لیا جائے گا۔ اگلا سوال محترمہ شمیلہ اسلم کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! سوال نمبر 5766 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

وہاڑی: ڈسٹرکٹ جیل سے متعلقہ تفصیلات

*5766: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کتنے رقبے پر مشتمل ہے اور اس کی عمارت کا رقبہ کتنا ہے، کیا حکومت مزید عمارت تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اس جیل میں کتنے قیدی / حوالاتی بند کرنے کی گنجائش ہے اور اس وقت یہاں کتنے قیدی / حوالاتی مقید ہیں؟

(ج) کیا جیل میں غیر ملکی افراد بھی مقید ہیں اور کس کس جرم کی سزا کاٹ رہے ہیں تفصیلاً بیان کریں؟

(د) 14-2012 میں یہاں مختلف عدالتوں نے کتنے قیدیوں کو پھانسی کی سزا سنائی نیز ان سزاؤں کی نوعیت کیا تھی اور ان میں سے کتنی پر عملدرآمد ہوا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ):

(الف) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کا کل رقبہ 47 ایکڑ 4 کنال پر مشتمل ہے۔ جیل بلڈنگ 25 ایکڑ پر مشتمل ہے۔ فی الحال ابھی مزید کوئی بھی عمارت تعمیر کرنے کا ارادہ نہیں ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں حوالاتی / قیدی بند کرنے کی گنجائش 649 نفر ہے جبکہ اس جیل میں 876 حوالاتی / قیدی مقید ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں کوئی غیر ملکی اسیر مقید نہ ہے۔

(د) ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں سال رواں 14-2012 میں 62 اسیران کو مختلف عدالتوں نے قتل کے جرم میں سزائے موت کی سزا سنائی اور ان کی اپیلیں اعلیٰ عدالتوں میں زیر التواء ہیں اور کسی بھی قیدی کو ابھی تک پھانسی نہ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! سوال کے جز (ب) میں پوچھا گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی میں کتنے قیدی اور حوالاتی بند کرنے کی گنجائش ہے اور اس وقت وہاں کتنے موجود ہیں؟ جواب میں اعتراف کیا گیا ہے کہ 649 قیدی رکھنے کی گنجائش ہے جبکہ 876 قیدی رکھے گئے ہیں۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جب قیدیوں کی تعداد گنجائش سے زیادہ ہے جس کی وجہ سے ہم ان قیدیوں کو proper سہولیات بھی نہیں دے سکتے تو کیا ان کے لئے مزید بیرکیں تعمیر کرنے کا ارادہ ہے اور کیا پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس بات کی commitment کرتے ہیں کہ آئندہ بجٹ میں اس کے لئے رقم مختص کی جائے گی؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں نے پہلے بھی ایک سوال کے جواب میں عرض کیا تھا کہ جس طرح آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے اسی طرح کرائم ریٹ بھی بڑھتا ہے چونکہ کرائم انسانوں سے ہے۔ تو جوں جوں اس صوبہ میں، اس ضلع وہاڑی میں آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے تو کرائم ریٹ بھی بڑھ رہا ہے اور کرائم ریٹ بڑھنے سے ہمارے حوالاتیوں اور قیدیوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے no doubt کہ capacity سے زیادہ لوگ رکھے ہوئے ہیں لیکن اتنے بھی زیادہ نہیں ہیں یہاں صرف 200 کے قریب زیادہ ہیں۔ اس ADP میں ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی کے لئے دو نئی بیرکیں اور 32 نئے سیل شامل ہیں اور انشاء اللہ آئندہ مالی سال میں ان کی تعمیر مکمل کر لی جائے گی اور یہ capacity کے مطابق ہو جائے گا۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میں ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں بھی ضمنی سوال کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، میاں رفیق صاحب جلدی ضمنی سوال کریں چونکہ ٹائم ختم ہونے والا ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! اسی سوال نمبر 5766 کے جز(ب) کے حوالے سے میرا ضمنی سوال ہے کہ قیدیوں کی گنجائش تو 649 ہے لیکن وہاں پر 876 بند ہیں تو ان کو جو خوراک دی جا رہی ہے کیا وہ منظور شدہ 649 کی تعداد پر ہے یا 876 کے مطابق انہیں خوراک دی جا رہی ہے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! 876 قیدیوں کے مطابق خوراک دی جاتی رہی ہے لیکن اب تو وہ تعداد تبدیل ہو چکی ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں بھی ضمنی سوال کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے عرض کروں گی کہ پارلیمانی سیکرٹری نے ایوان میں دو بار ایک جملہ بولا ہے یہ اس کی تصحیح کر لیں یا اپنی معلومات کی تصحیح کر لیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ آبادی بڑھنے کی وجہ سے کرائم ریٹ بڑھتا ہے لیکن میرا خیال ہے کہ آبادی بڑھنے سے کرائم ریٹ نہیں بڑھتا بلکہ جب حکومت روزگار فراہم نہیں کرتی تو بے روزگاری کی وجہ سے لوگوں کی توجہ کرائم کی طرف جاتی ہے چونکہ حکومت کی writ نہیں اور حکومت crime ratio کم کرنے کے لئے اقدامات نہیں کر رہی اس وجہ سے جیلوں کے اندر قیدیوں کا رش بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے پہلے فیصل آباد کی جیل کے بارے میں کہا کہ بڑی fertile ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! محترمہ صرف میڈیا میں آنے کے لئے تقریر کر رہی ہیں۔

MR SPEAKER: Question Hour is over.

پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی / جیل خانہ جات (چودھری علی اصغر منڈا، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس): جناب سپیکر! میں بھی بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

وفاقی حکومت کی طرف سے ٹرانسفر شدہ ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*5256 جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اٹھارہویں ترمیم کے تحت صوبوں کو منتقل ہونے والے سپیشل ایجوکیشن کے ملازمین کی خدمات کو یکم اپریل 2010 سے سیکشن 10 سول سرونٹ ایکٹ کے تحت ڈیپوٹیشن پر صوبوں میں ٹرانسفر کیا گیا تھا؟

(ب) مشترکہ مفادات کی کونسل کے اجلاس میں ان ملازمین کو رولز اور ریگولیشن کے تحت ضم کرنے کے لئے 90 دن کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ج) اس حوالے سے کئے گئے اقدامات کے تحت اب تک سپیشل ایجوکیشن میں کیا پیشرفت ہوئی ہے، آگاہ کریں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ بلکہ اٹھارہویں ترمیم کے تحت صوبوں کو منتقل ہونے والے سپیشل ایجوکیشن کے ملازمین کی خدمات کو یکم اپریل 2011 کے بجائے 2۔اپریل 2011 سے سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومتِ پنجاب میں ٹرانسفر کیا گیا تھا۔ کاپی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت پنجاب نے ان ملازمین کو جس نوٹیفکیشن کے تحت لیا ہے وہ کاپی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ملازمین کو باقاعدہ ضم کرنے کے لئے حکومتِ پنجاب ریگولیشن ونگ نے کیس کا بغور جائزہ لیتے ہوئے مطلع کیا ہے کہ حکومتِ پنجاب نے پنجاب سول سرونٹ ایکٹ 1974 سیکشن 22 C میں ترمیم کر دی ہے کاپی (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ البتہ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت وفاقی حکومت نے صوبوں کو ابھی تک ٹرانسفر کئے گئے ملازمین کے حوالہ سے فیڈرل سول سرونٹ ایکٹ 1973 میں ترمیم نہیں کی 16.12.14 کو محکمہ ریگولیشن ونگ حکومتِ پنجاب نے سیکرٹری اسٹبلشمنٹ ڈویژن اسلام آباد کو خط لکھا ہے جس میں وفاقی ملازمین کی حکومت پنجاب میں بطور سول سرونٹ ضم کرنے کے حوالے

سے تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔ کاپی(د)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ سپیشل ایجوکیشن حکومتِ پنجاب نے ریگولیشن ونگ حکومتِ پنجاب کو خط لکھا تھا جس میں وفاقی ملازمین کی حکومت پنجاب میں بطور سول سرونٹ ضم کرنے کے حوالے سے latest position بتانے کا کہا گیا تھا۔ کاپی(ہ)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سیکرٹری ریگولیشن ونگ حکومتِ پنجاب نے مطلع کیا ہے کہ حکومت پنجاب نے پنجاب سول سرونٹ ایکٹ1974 سیکشن22 C میں ترمیم کردی ہے البتہ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت وفاقی حکومت نے صوبوں کو ابھی تک ٹرانسفر کئے گئے ملازمین کے حوالہ سے فیڈرل سول سرونٹ ایکٹ1973 میں ترمیم نہیں کی لہٰذا مورخہ06.02.15 کو محکمہ سپیشل ایجوکیشن پنجاب نے سینئر ریسرچ آفیسر صوبائی اسمبلی پنجاب کو موجودہ صورتحال سے آگاہ کر دیا تھا۔ کاپی(خ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: سپیشل ایجوکیشن کے اداروں سے متعلقہ تفصیل

*7139: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے کل کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں کے لئے کتنی رقم مالی سال15۔2014 کے دوران مختص کی گئی تھی؟

(ج) ہر ادارے میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(د) ان اداروں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ہ) کیا ہر ادارے کے پاس بچوں کے لئے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے کل18 تعلیمی ادارے کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سپیشل ایجوکیشن لاہور کے ان اداروں میں مالی سال15۔2014 کے دوران 47,44,56,489/- روپے کی رقم مختص کی گئی۔

(ج) ان اداروں میں زیرِ تعلیم بچوں کی کل تعداد3084 ہے۔ ادارہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان اداروں میں منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 908 ہے۔ادارہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں! سپیشل ایجوکیشن کے ان اداروں میں بچوں کے لئے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے۔

سنٹرل جیل گوجرانوالہ: رقبہ اور قیدیوں کی تعداد و تفصیل

*3370: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں اس وقت کتنے قیدی / حوالاتی رکھے گئے ہیں، ان کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بچوں، خواتین اور بالغ قیدی وار فراہم کریں؟

(ب) درج بالا جیل میں قانوناً کتنے قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ج) یہ جیل کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اور اس کی عمارت کتنے رقبہ پر ہے؟

(د) مذکورہ بالا جیل کے سال 13-2012 اور 14-2013 کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) کیا حکومت اس جیل کو حوالاتیوں / قیدیوں کی تعداد کے مطابق توسیع دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں اس وقت مورخہ 19.02.2014 کو 3085 اسیران بند ہیں جس میں 62 نفر خواتین اور 72 نفر بچے بند ہیں جبکہ 2951 نفر بالغ افراد مقید ہیں۔

(ب) سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں 1425 اسیران مقید کرنے کی گنجائش ہے۔

(ج) سنٹرل جیل گوجرانوالہ 40 ایکڑ 07 کنال 05 مرلہ پر مشتمل ہے اور جیل کی عمارت 32 ایکڑ 07 کنال 05 مرلے پر محیط ہے۔

(د) سنٹرل جیل گوجرانوالہ کے مالی سال 13-2012 کے اخراجات 25,25,23,986 روپے اور مالی سال 14-2013 کے اخراجات 22,69,79,500 روپے ہیں۔

(ہ) سنٹرل جیل گوجرانوالہ کو 2011 میں توسیع دی گئی ہے اور فی الحال اس کو مزید توسیع نہ دی جارہی ہے۔ ڈسٹرکٹ جیل حافظ آباد زیر تعمیر ہے جس کی تکمیل کے بعد سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں اسیران کی تعداد میں کمی آجائے گی۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ :ڈسٹرکٹ جیل میں قیدی اور حوالاتیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5856:جناب امجد علی جاوید:کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ جیل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قیدیوں اور حوالاتیوں کے لئے صحت کی کون کون سی سہولت موجود ہے؟

(ب) مذکورہ جیل میں ٹی بی،ہیپاٹائٹس اور ایڈز کے کتنے قیدی موجود ہیں؟

(ج) مذکورہ جیل میں سال14۔2013 میں قیدیوں کو کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں؟

(د) کیا مذکورہ جیل میں ٹی بی اور ایڈز کے مریضوں کو دیگر قیدیوں سے الگ رکھنے کا انتظام کیا گیا ہے؟

(ہ) ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قیدیوں کو دی جانے والی سہولتوں سے ایوان کو آگاہ کریں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قیدی اور حوالاتیوں کی صحت کے لئے جیل ہسپتال میں درج ذیل مشینیں موجود ہیں:

1۔ ایکسرے مشین 2۔ ای سی جی مشین(ECG)

3۔ ڈینٹل چیئر 4۔ الٹراساؤنڈ مشین

علاوہ ازیں میڈیکل آفیسر اور پیرا میڈیکل سٹاف بھی قیدیوں اور حوالاتیوں کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس وقت ٹی بی کے دو مریض ہیں۔ہیپاٹائٹس اور ایڈز کا کوئی مریض نہ ہے۔

(ج) سال14۔2013 میں قیدیوں کو10لاکھ روپے کی ادویات فراہم کی گئیں۔

(د) ٹی بی کے مریضوں کو ٹی بی وارڈ میں دوسرے مریضوں سے علیحدہ رکھا جاتا ہے۔

(ہ) طبی سہولیات:

ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تمام قیدیوں اور حوالاتیوں کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں حفظان صحت کے اصولوں، صفائی ستھرائی اور بیماریوں سے بچاؤ کے اصولوں پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے۔ نئے آنے والے اسیران کا طبی معائنہ بذریعہ ڈاکٹر کیا جاتا ہے۔ میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف تمام بارکوں کا روزانہ کی بنیاد پر دورہ کرتے ہیں۔ اسیران کو طبی سہولیات فراہم کرتے ہیں زیادہ بیمار اسیران کو جیل ہسپتال میں داخل کر لیا جاتا ہے اور ایمرجنسی کی صورت میں فوراً ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ شفٹ کر دیا جاتا ہے۔ جیل کے اندر آٹھ بیڈز پر مشتمل ہسپتال کی سہولت موجود ہے زندگی بچانے والی تمام ادویات اسیران کو بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال سے سپیشلسٹ ڈاکٹرز کو وقتاً فوقتاً بلایا جاتا ہے۔ ڈینٹل یونٹ کی سہولت موجود ہے۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال سے ڈینٹل سرجن کو بوقت ضرورت بلایا جاتا ہے۔ قیدیوں کے لئے ای سی جی، ایکسرے یونٹ اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولیات موجود ہیں۔ وہیل چیئرز، شفٹنگ ٹرالی اور ایمبولینس کی سہولیات موجود ہیں۔ میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف اسیران کی دیکھ بھال کے لئے ہمہ وقت موجود رہتے ہیں۔

خوراک کی سہولیات:

قیدیوں کو صبح معیاری گرم ناشتہ فراہم کیا جاتا ہے نیز اسیران کو معیاری کھانا مینیو کے مطابق بعد از چیکنگ فراہم کیا جاتا ہے۔

ٹھنڈے پانی کے کولر کی سہولت:

اسیران کی سہولت کے لئے ٹھنڈے پانی کا چلر اور الیکٹرک واٹر کولر لگائے گئے ہیں۔

کھیل کی سہولیات:

اسیران کو کھیل کی سہولیات بہم پہنچائی جاتی ہیں جن میں والی بال، لڈو، کبڈی اور کیرم بورڈ کی سہولیات میسر ہیں نیز خواتین وارڈ میں موجود خواتین کے لئے لڈو اور کیرم بورڈ کی سہولت موجود ہے۔

سامان کنٹین کی سہولت:

کنٹین کا سامان اسیران کی ڈیمانڈ کے مطابق جیل کی کنٹین سے بھجوایا جاتا ہے جن کے ریٹس مارکیٹ کمیٹی کے مطابق چیک کر کے بنائی گئی لسٹ کے مطابق لگائے جاتے ہیں۔

عدالت پیشی پر جانے اور آنے والے اسیران کے لئے سہولیات:

روزانہ کی بنیاد پر آنے اور جانے والے اسیران کے لئے بیٹھنے کے لئے بینچوں کا انتظام کیا گیا ہے نیز تاریخ پیشی پر جانے والے اسیران کے لئے کھانا ان کے ساتھ بھجوایا جاتا ہے۔

ملاقات کی سہولت:

تمام اسیران کی ان کے لواحقین سے بروقت ملاقات کروانے کا بندوبست ہے۔علاوہ ازیں اس سلسلہ میں کسی بھی اسیر کو کوئی بھی شکایت ہو تو سپرنٹنڈنٹ جیل موقع پر اس کی شکایت سن کر اس کا ازالہ کرتے ہیں۔

ننکانہ صاحب: نئی جیل تعمیر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6180: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں اس وقت کل کتنے قیدی ہیں کون سے جرم میں قید ہیں اور ان قیدیوں کو کہاں قید کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب میں اس وقت کوئی جیل نہ ہے، جیل بنانے کی منظوری ہونے کے باوجود اب تک جیل نہیں بنائی گئی نہ بنانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ضلع ہذا میں نئی جیل تعمیر کرنے کے لئے کتنا تخمینہ درکار ہے، کیا حکومت نئے مالی سال میں جیل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں اس وقت ننکانہ صاحب سے تعلق رکھنے والے کل حوالاتی / قیدیان 877 بشمول 10 عورتیں اور ایک نظر بند مقید ہیں یہ اسیران قتل، ڈکیتی، راہزنی اور دیگر سنگین اور معمولی نوعیت کے جرائم میں ملوث ہیں۔ان اسیران کو بمطابق قانون جیل ہذا میں ان کے جرائم کے حساب سے مختلف بارکوں میں بند کیا جاتا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب میں اس وقت کوئی جیل نہیں ہے 14-2013 اور 15-2014 میں ADP فارمولیشن میں شامل کیا گیا لیکن محکمہ منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ نے شامل نہ کیا جس کی وجہ سے ننکانہ صاحب میں جیل کی تعمیر نہ ہو سکی۔

(ج) ضلع میں نئی جیل تعمیر کرنے کے لئے تقریباً 1400 ملین فنڈز درکار ہوں گے۔اس سال بھی اس سکیم کو ADP فارمولیشن میں شامل کیا گیا ہے جیسے ہی محکمہ منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ اس کی منظوری دے گا تو ضلع میں نئی جیل کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں قیدیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6277: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں کتنے قیدیوں کو رکھنے کی گنجائش ہے اور اس وقت جیل میں کتنے قیدی موجود ہیں، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ جیل میں60 سال اور اس سے اوپر کے قیدیوں کی تعداد کتنی ہے اور وہ کون کون سے جرم میں مقید ہیں، ان کی تفصیل دی جائے؟

(ج) اس جیل میں خواتین قیدیوں کی کتنی تعداد ہے اور خواتین کے ساتھ رہنے والے بچوں کی تعداد کتنی ہے، اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(د) اس جیل میں قیدیوں کو علاج معالجہ کی جو سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیراعلیٰ(میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ میں قیدیوں کو رکھنے کی گنجائش 982 ہے جبکہ اس وقت قیدیوں کی تعداد2002 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔	حوالاتیاں	=1509
2۔	قیدیان	=196
3۔	قیدی سزائے موت	=297

(ب) ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ میں تقریباً60 سال اور اس سے زائد عمر کے قیدیان کی تعداد 21 ہے جو بجرم302، ڈکیتی، چوری اور اغواء میں ملوث ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ میں خواتین کی کل تعداد27 ہے اور3 خواتین کے ہمراہ ایک ایک بچہ ہے تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں تمام قیدیوں اور حوالاتیوں کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں علاوہ ازیں حفظان صحت کے اصولوں، صفائی ستھرائی اور بیماریوں سے بچاؤ کے اصولوں پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے نئے آنے والے اسیران کا طبی معائنہ بذریعہ ڈاکٹر کیا جاتا ہے میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف تمام بارکوں کا روزانہ کی بنیاد پر دورہ کرتے ہیں اسیران کو طبی سہولیات فراہم کرتے ہیں زیادہ بیمار اسیران کو جیل ہسپتال میں داخل کر لیا جاتا ہے اور ایمرجنسی کی صورت میں فوراً ڈی ایچ کیو ہسپتال شیخوپورہ شفٹ کر دیا جاتا ہے۔ جیل کے اندر چوبیس بیڈز پر مشتمل ہسپتال کی سہولت موجود ہے زندگی بچانے والی تمام ادویات اسیران کو بہم پہنچائی

جاتی ہیں۔ڈی ایچ کیو ہسپتال سے سپیشلسٹ ڈاکٹر کو وقتاً فوقتاً بلایا جاتا ہے۔ڈی ایچ کیو ہسپتال سے ڈینٹل سرجن کو بوقت ضرورت بلایا جاتا ہے نیز ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں قیدی اور حوالاتیوں کی صحت کے لئے جیل ہسپتال میں درج ذیل مشینیں موجود ہیں۔

1۔ ڈینٹل چیئر 2۔ ای سی جی مشین (ECG)

3۔ الٹرا ساؤنڈ مشین۔

اس کے علاوہ وہیل چیئر، شفٹنگ ٹرالی اور ایمبولینس کی سہولیات بھی موجود ہیں۔میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف اسیران کی دیکھ بھال کے لئے ہمہ وقت موجود رہتے ہیں۔

ضلع چنیوٹ میں جیل کی تعمیر کا مسئلہ

*6298:الحاج محمد الیاس چنیوٹی:کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ کے قیدی چنیوٹ میں جیل نہ ہونے کی وجہ سے جھنگ جیل بھیجنا پڑتے ہیں جو کہ 100 کلو میٹر فاصلہ پر ہے اور اتنے لمبے سفر کے دوران روڈز پر مختلف دہشت گردی کے واقعات پیش آتے رہتے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے اور چنیوٹ ضلع کی طرف سے بار بار مطالبہ بھی کیا جا رہا ہے کہ چنیوٹ میں فی الفور جیل تعمیر کی جائے تو اب تک جیل تعمیر نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا جب تک ضلع چنیوٹ میں جیل تعمیر نہیں ہو جاتی، حکومت چنیوٹ کے قیدیوں کو جھنگ کی بجائے فیصل آباد جیل میں رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے کیونکہ چنیوٹ، فیصل آباد کے درمیان فاصلہ بھی صرف 36 کلو میٹر ہے اور دہشت گردی کے خطرات اور اخراجات بھی کم ہونے کی توقع ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ کے حوالاتی ڈسٹرکٹ جیل جھنگ میں مقید ہیں۔جھنگ سے چنیوٹ کا فاصلہ تقریباً 85 کلو میٹر ہے۔جبکہ یہ درست نہ ہے کہ ان کے سفر کے دوران دہشت گردی کا کوئی واقعہ پیش آیا ہے۔

(ب) 16۔2015 سالانہ ترقیاتی پروگرام اور وسط مدتی ترقیاتی مالی تجاویز برائے 18۔2015 میں درج ذیل جیلوں کی سکیموں کو شامل کر کے حکومت کو برائے منظوری بھیجا گیا تھا:۔

1۔ ڈسٹرکٹ جیل خوشاب	2۔ ڈسٹرکٹ جیل چنیوٹ
3۔ نیو ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان	4۔ نیو ڈسٹرکٹ جیل ملتان
5۔ نیو ڈسٹرکٹ جیل لاہور	6۔ ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی
7۔ ڈسٹرکٹ جیل ننکانہ صاحب	

محکمہ منصوبہ بندی و ترقیاتی بورڈ نے نیو ڈسٹرکٹ جیل لاہور، ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی اور ڈسٹرکٹ جیل ننکانہ صاحب کو 16۔2015 کی ADP Book میں شامل کیا ہے جبکہ باقی جیلوں کی سکیموں کو شامل نہ کیا ہے۔

(ج) چونکہ ڈسٹرکٹ چنیوٹ پہلے ضلع جھنگ کی تحصیل تھی اس لئے چنیوٹ کے اسیران ڈسٹرکٹ جیل جھنگ میں رکھے جاتے تھے اور ابھی تک اسی طریق کار کے مطابق اسیران کو ڈسٹرکٹ جیل جھنگ میں رکھا جاتا ہے اور ان کو فیصل آباد کی جیلوں میں رکھنے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے کیونکہ فیصل آباد کی جیلوں میں قیدی پہلے ہی گنجائش سے زیادہ ہیں۔

لاہور ریجن کی جیلوں میں سرچ آپریشن سے متعلقہ تفصیلات

*6299: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

جنوری 2014 سے آج تک لاہور ریجن کی کن کن جیلوں میں کب سرچ آپریشن کیا گیا، تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

سنٹرل جیل لاہور

سنٹرل جیل لاہور میں روزانہ کی بنیاد پر ٹارگیٹڈ تلاشی مخصوص جگہوں پر کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں ہفتہ وار جنرل تلاشی اور ہفتہ وار باقاعدگی سے سرچ آپریشن بھی کیا جاتا ہے۔

سنٹرل جیل گوجرانوالہ

سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں جیل انتظامیہ کی طرف سے جنوری 2014 سے اب تک حسب معمول وضابطہ (ہر اتوار) اسیران کی تلاشی جاری رہتی ہے اور کسی بے ضابطگی کے سامنے آنے پر ان کے خلاف قانونی کارروائی بھی جاری رہتی ہے اور کسی قسم کی کوئی دشواری سامنے نہ آئی ہے۔

سنٹرل جیل ساہیوال

سنٹرل جیل ساہیوال میں روزانہ کی بنیاد پر مخصوص ایریا کی تلاشی کروائی جاتی ہے جبکہ ہفتہ وار بھی مکمل اور جامع تلاشی کروائی جاتی ہے۔اس کے علاوہ بھی اچانک تلاشی وقتاً فوقتاً ہوتی رہتی ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل قصور

ڈسٹرکٹ جیل قصور میں حسب ہدایات جناب انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات پنجاب لاہور بحوالہ چٹھی نمبری 64-8228/2014/IV&IC مورخہ 10.02.2014 مورخہ 13۔فروری تا 18۔فروری 2014 کو سرچ آپریشن کیا گیا۔

مورخہ 07.04.2014 کو جناب ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات،لاہور ریجن کی ٹیلی فونک ہدایات پر جیل ہذا میں سرچ آپریشن کیا گیا۔علاوہ ازیں جیل ہذا میں ہر اتوار کو سرچ کروائی جاتی ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل لاہور

ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں روزانہ کی بنیاد پر جیل کے مختلف حصوں میں سرچ آپریشن کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ ہفتہ وار جنرل تلاشی کروائی جاتی ہے جس میں تمام افسران و جیل عملہ شامل ہوتے ہیں۔علاوہ ازیں متعدد بار رات کے وقت سپیشل سرچ آپریشن بھی کیا جاتا ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں مورخہ 13/14.01.2014 کو جناب ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات، لاہور ریجن لاہور نے اچانک جیل ہذا کا سرچ آپریشن کروایا۔جیل ہذا پر روزانہ کی بنیاد پر تلاشی کی جاتی ہے اور ہفتہ وار جنرل تلاشی بھی کروائی جاتی ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ

ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں جنوری 2014 سے باہر سے کسی بھی ٹیم نے کوئی سرچ آپریشن نہیں کیا لیکن جیل ہذا میں اپنی تمام گارد کے ساتھ ہر اتوار کو مکمل تلاشی کی جاتی ہے اور اس کے علاوہ بھی جیل ہذا پر روزانہ کی بنیاد پر اور اچانک تلاشی بھی کی جاتی ہے۔

صوبہ میں قائم جیلوں کی چار دیواری کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7073: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت صوبہ میں دہشت گردی اور امن عامہ کی صورتحال کے پیش نظر جیلوں کی چار دیواری تعمیر کروا رہی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس وقت جس جس جیل کی چار دیواری تعمیر ہو رہی ہے ان کے نام اور تخمینہ لاگت علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں، جن جیلوں کی چار دیواری تعمیر نہیں کی جا رہی ان کے نام بیان فرمائیں؟

(ج) ان جیلوں کی چار دیواری کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا ہے اور یہ کام کب تک مکمل ہو گا؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ حکومت صوبہ میں دہشت گردی اور امن عامہ کی صورتحال کے پیش نظر درج ذیل جیلوں کی چار دیواری مکمل ہو چکی ہے۔

نمبر شمار	جیل کا نام	کل تخمینہ لاگت (ملین میں)
1	سنٹرل جیل گوجرانوالہ	1.246
2	ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	14.077
3	ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	14.244
4	ڈسٹرکٹ جیل جہلم	8.757
5	سنٹرل جیل میانوالی	34.992
6	ڈسٹرکٹ جیل جھنگ	1.496
7	سنٹرل جیل ڈیرہ غازی خان	13.381
8	ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر	7.831
9	ڈسٹرکٹ جیل اٹک	6.094

مزید برآں جیلوں کی مزید سکیورٹی کے لئے سکیورٹی والز کی بھی تعمیر ہو چکی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	جیل کا نام	کل تخمینہ لاگت (ملین میں)
1	سنٹرل جیل گوجرانوالہ	13.695
2	سنٹرل جیل راولپنڈی	27.211
3	سنٹرل جیل میانوالی	18.599
4	سنٹرل جیل فیصل آباد	34.494
5	سنٹرل جیل ساہیوال	19.867
6	سنٹرل جیل بہاولپور	24.028
7	سنٹرل جیل ڈیرہ غازی خان	17.348
8	ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	15.386
9	ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	18.887
10	ڈسٹرکٹ جیل قصور	13.851
11	ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا	7.248
12	ڈسٹرکٹ جیل جھنگ	17.136

13	ڈسٹرکٹ جیل شاہپور	13.797
14	ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد	21.756
15	ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر	7.848
16	ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی	4.263
17	ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان	9.985
18	ڈسٹرکٹ جیل راجن پور	6.477
19	ڈسٹرکٹ جیل اٹک	17.207
20	ڈسٹرکٹ جیل جہلم	16.785
21	ڈسٹرکٹ جیل ملتان	13.073

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ پنجاب کی جیلوں کے گرد چار دیواری کی تعمیر کا کام جاری ہے جیلوں کا نام اور ان کا تخمینہ لاگت درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	جیل کا نام	کل تخمینہ لاگت (ملین میں)
1	بورسٹل جیل فیصل آباد	15.905
2	ڈسٹرکٹ جیل شاہپور	32.798
3	ڈسٹرکٹ جیل ملتان	13.073

مزید برآں جیلوں کی مزید سکیورٹی کے لئے سکیورٹی والز کی تعمیر کا کام جاری ہے جیلوں کے نام اور تخمینہ لاگت درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	جیل کا نام	کل تخمینہ لاگت (ملین میں)
1	سنٹرل جیل لاہور	55.362
2	سنٹرل جیل ملتان	33.361
3	ڈسٹرکٹ جیل لاہور	28.325
4	ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ	42.898
5	ڈسٹرکٹ جیل مظفر گڑھ	83.683
6	ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین	34.589
7	ڈسٹرکٹ جیل گجرات	21.635

صرف سب جیل چکوال پر چار دیواری اور سکیورٹی وال تعمیر نہ کی گئی ہے۔

(ج) حکومت سے منظور شدہ ٹھیکیداروں اور کمپنیوں کو ٹھیکہ دیا جاتا ہے اور ٹھیکہ دینے کا کام محکمہ بلڈنگ کے ذمہ ہے جبکہ تعمیر کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔

جیلوں میں فلٹریشن پلانٹس سے متعلقہ تفصیلات

*7074: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اس وقت صوبہ کی کس کس جیل میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں ان کے نام اور ہر جیل میں کتنے کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں ان سے روزانہ کتنے گیلن پانی فلٹریشن کے بعد ملتا ہے؟

(ب) اس وقت کتنی اور کون کون سی جیل میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہ ہیں؟

(ج) مالی سال 2015-16 میں کس کس جیل میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کا منصوبہ ہے، اس وقت کس کس جیل میں واٹر فلٹریشن کی تنصیب کا کام جاری ہے، اس مقصد کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور یہ کام کس کس ٹھیکیدار سے کروایا جارہا ہے، ہر فلٹریشن پلانٹ پر علیحدہ علیحدہ کتنی کتنی رقم خرچ ہوگی؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) صوبہ کی جس جس جیل پر فلٹریشن پلانٹس نصب ہیں ان کی تعداد اور ان سے فلٹر ہوکر حاصل ہونے والی پانی کی مقدار درج ذیل ہے:

نمبر شمار	جیل کا نام	فلٹریشن پلانٹ کی تعداد	روزانہ جتنا (فی لیٹر فی گھنٹہ) فلٹر شدہ پانی ملتا ہے
1	سنٹرل جیل لاہور	04	2750
2	سنٹرل جیل گوجرانوالہ	01	450
3	سنٹرل جیل راولپنڈی	03	421
4	سنٹرل جیل میانوالی	01	42
5	زنانہ جیل ملتان	01	180
6	سنٹرل جیل ساہیوال	01	150
7	سنٹرل جیل بہاولپور	02	281
8	سنٹرل جیل ملتان	02	562
9	سنٹرل جیل ڈیرہ غازی خان	01	94
10	ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	02	3375
11	ڈسٹرکٹ جیل لاہور	02	416
12	ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	01	2000
13	بورسٹل جیل بہاولپور	01	563

14	ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا	02	225
15	ڈسٹرکٹ جیل جھنگ	01	94
16	سب جیل چکوال	01	20
17	ڈسٹرکٹ جیل شاہپور	01	56
18	ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد	01	92
19	ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر	01	187
20	ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی	04	445
21	ڈسٹرکٹ جیل مظفر گڑھ	01	94
22	ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان	01	94
23	ڈسٹرکٹ جیل ملتان	02	562
24	ڈسٹرکٹ جیل راجن پور	01	187
25	ڈسٹرکٹ جیل اٹک	01	42
26	ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین	01	84
27	ڈسٹرکٹ جیل جہلم	01	57
28	ڈسٹرکٹ جیل گجرات	01	1000
29	بورسٹل جیل فیصل آباد	01	94

(ب)اس وقت جن جیلوں پر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب نہ ہوئی ہے ان کے نام درج ذیل ہیں:

1۔ سنٹرل جیل فیصل آباد
2۔ ڈسٹرکٹ جیل قصور
3۔ ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ
4۔ ڈسٹرکٹ جیل بھکر
5۔ ڈسٹرکٹ جیل لیہ
6۔ ڈسٹرکٹ جیل پاکپتن
7۔ ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ
8۔ ہائی سکیورٹی پریزن ساہیوال

(ج) مالی سال16-2015 میں پنجاب کی جیلوں پر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کے لئے سکیم منظور ہوئی ہے اور مبلغ 14.782 ملین روپے کے فنڈز مہیا ہوئے ہیں جبکہ فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کا ٹھیکہ محکمہ بلڈنگز حکومت سے منظور شدہ ٹھیکیداروں اور کمپنیوں کو دیتا ہے پنجاب کی جن جیلوں پر واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب ہونی ہے ان کے نام اور تخمینہ جات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	جیل کا نام	تخمینہ لاگت (ملین میں)
1	سنٹرل جیل لاہور	3.399
2	سنٹرل جیل گوجرانوالہ	2.855
3	ڈسٹرکٹ جیل قصور	6.908
4	سنٹرل جیل میانوالی	6.597

5	زنانہ جیل ملتان	1.911
6	سنٹرل جیل ساہیوال	6.285
7	سنٹرل جیل بہاولپور	3.101
8	سنٹرل جیل ملتان	2.000
9	سنٹرل جیل ڈیرہ غازی خان	7.347
10	ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	2.331
11	ڈسٹرکٹ جیل لاہور	2.079
12	ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	3.385
13	بورسٹل جیل بہاولپور	3.101
14	ڈسٹرکٹ جیل سرگودھا	5.024
15	ڈسٹرکٹ جیل جھنگ	2.092
16	سب جیل چکوال	2.896
17	ڈسٹرکٹ جیل شاہ پور	3.560
18	ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد	2.772
19	ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر	3.421
20	ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ	3.546
21	ڈسٹرکٹ جیل مظفر گڑھ	3.663
22	ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان	2.244
23	ڈسٹرکٹ جیل ملتان	2.000
24	ڈسٹرکٹ جیل راجن پور	3.642
25	ڈسٹرکٹ جیل اٹک	4.179
26	ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین	2.225
27	ڈسٹرک جیل لیہ	3.325
28	ڈسٹرکٹ جیل گجرات	2.230
29	بورسٹل جیل فیصل آباد	2.206
30	ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ	5.586
31	ڈسٹرکٹ جیل بھکر	3.827
32	ڈسٹرکٹ جیل پاکپتن	2.595
33	سنٹرل جیل فیصل آباد	2.999
34	ہائی سکیورٹی پریزن ساہیوال	4.416

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

ضلع میانوالی میں سپیشل ایجوکیشن کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

149: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

ضلع میانوالی میں سپیشل ایجوکیشن کے ادارے کتنے کہاں کہاں قائم ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

ضلع میانوالی میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کل پانچ ادارے کام کر رہے ہیں، تفصیل درج ذیل ہے:

1. گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکٹیو ہیرنگ سکول، مسلم کالونی، میانوالی۔
2. گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار سلولرنز، مسلم کالونی، میانوالی۔
3. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، پیلاں محلہ ایوب آباد ضلع میانوالی۔
4. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر عیسٰی خیل، محلہ بھمرہ والا ضلع میانوالی۔
5. نیشنل ٹرسٹ سپیشل ایجوکیشن کمپلیکس، وانڈھی گھنڈ والی میانوالی۔

صوبہ بھر کی جیلوں میں جیل ریفارمز کمیٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

557: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں جیل ریفارمز کمیٹیاں غیر فعال ہونے کی وجہ سے سال 2011 میں 28 قیدی ہلاک ہو چکے ہیں؟

(ب) صوبہ بھر میں کون کون سی جیلوں میں جیل ریفارمز کمیٹیاں فنکشنل ہیں، تفصیل بتائیں؟

(ج) سال 2014 میں ان ریفارمز کمیٹیوں نے جیل میں موجود قیدیوں کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیل بتائیں؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ صوبہ پنجاب میں جیل ریفارمز کمیٹیاں غیر فعال ہونے کی وجہ سے سال 2011 کے دوران 28 قیدی پراسرار طور پر ہلاک ہو چکے ہیں بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ سال 2011 کے دوران جیل ہسپتال میں 66 بیرون جیل ہسپتال 160 اور خودکشی سے ہلاک ہونے والے اسیران کی تعداد 4 ہے۔ بمطابق ریکارڈ سال 2011 کے دوران جتنے بھی

اسیران کی اموات واقع ہوئی ہیں ان میں سے کوئی بھی تشدد کی وجہ سے یا غیر طبعی نہ تھی بلکہ تمام طبعی اموات تھیں۔ کسی بھی اسیر کی وفات کی صورت میں متعلقہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور گورنمنٹ آف پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ لاہور کو مطلع کیا جاتا ہے اور حسب الحکم معزز عدالت حکومت پنجاب اور دفتر آئی جی جیل خانہ جات کو اطلاع دی جاتی ہے۔ عدالتی انکوائری اور پوسٹمارٹم ہونے کے بعد رپورٹس متعلقہ دفاتر سے جیلوں کو ارسال کر دی جاتی ہیں۔ خودکشی اموات کی صورت میں جو بھی ملازم یا آفیسر غفلت کا مرتکب پایا جاتا ہے۔ اس کے خلاف قانونی وانضباطی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اس لئے جیلوں میں جیل ریفارمز کمیٹیوں کے غیر فعال ہونے کی وجہ سے پراسرار طور پر ہلاکتوں کا تاثر حقیقت پر مبنی نہ ہے۔

(ب) پنجاب کی جیلوں میں اس وقت کوئی جیل ریفارمز کمیٹی فنکشنل نہ ہے۔ بلکہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کی جانب سے احکامات کی روشنی میں ہر ضلع کا ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اپنی متعلقہ جیل کا ہر ماہ دو دفعہ دورہ کرتے ہیں اور تمام قانونی اور انتظامی امور کا جائزہ لے کر رپورٹ چیف جسٹس صاحب لاہور ہائی کورٹ کو بھیجتے ہیں اور دورہ کے دوران دیئے گئے احکامات اور مشاہدات کے حوالے سے عملدرآمد رپورٹ کا جائزہ لیتے ہیں۔

(ج) جیل ریفارمز کمیٹیوں کا سال 2014 میں قیدیوں کی فلاح و بہبود کے لئے کوئی کردار نہ ہے۔

ضلع میانوالی میں سپیشل بچوں کے سکولز میں تدریسی عملہ سے متعلقہ تفصیلات

150: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع میانوالی کے سپیشل بچوں کے سکولوں میں تدریسی عملہ کی بہت زیادہ کمی ہے؟

(ب) ان سکولوں میں کون کون سے تدریسی عملے کی کمی ہے؟

(ج) حکومت یہ کمی کب تک پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) ضلع کے سارے سکولوں میں تدریسی عملے کی تفصیلات یعنی نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع میانوالی میں واقع پانچ اداروں میں تدریسی عملہ کی کمی ہے۔اساتذہ کی 465اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوادی گئی ہیں۔

(ب) ان سکولوں میں تدریسی عملہ کی کل 37اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ سپیشل ایجوکیشن ان خالی اسامیوں کو PPSC سے نئے اساتذہ کی سفارشات آنے پر پُر کرنے کاارادہ رکھتاہے۔

(د) ضلع میانوالی میں واقع تمام اداروں میں تدریسی عملے کی تفصیلات یعنی نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت ادارہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

گجرات جیل میں عملہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

615: میاں طارق محمود: کیاوزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) گجرات ڈسٹرکٹ جیل میں عملہ کی تعداد گریڈ وعہدہ وار کتنی ہے؟

(ب) اس جیل میں حوالاتی اور قیدی کتنے ہیں؟

(ج) اس جیل میں روزانہ قیدیوں / حوالاتیوں کے لئے کھانے پینے کا سامان کون فراہم کرتا ہے؟

(د) کھاناپکانے کے لئے کتنا عملہ ہے اگر ٹھیکیدار کھاناپکا تا ہے تو اس کی فی قیدی حوالاتی کتنی رقم روزانہ کی بنیاد پر ادا کی جاتی ہے؟

(ہ) جیل کے کھانے اور پینے کی اشیاء کی چیکنگ کون کرتا ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈسٹرکٹ جیل گجرات، میں تعینات عملہ کی تفصیل / تعداد گریڈ وعہدہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مورخہ 26-03-15 کو بوقت لاک اپ گجرات جیل میں اسیران کی تعداد درج ذیل ہے:

حوالاتی	1135
قیدی	180
سزائے موت	138
ٹوٹل	1453

(ج) سالانہ ٹھیکہ جات کے مطابق متعلقہ ٹھیکیدار گورنمنٹ سے منظور شدہ مینو کے مطابق خشک راشن سپلائی کرتے ہیں جس کی ادائیگی گورنمنٹ کی طرف سے دیئے جانے والے سالانہ بجٹ میں سے کی جاتی ہے۔

(د) 63نفر قیدی اسیران کھانا پکانے کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔ جیل میں اسیران کے لئے کھانا جیل انتظامیہ کی نگرانی میں تیار کروایا جاتا اور تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس کام کے لئے کوئی ٹھیکیداری نظام نہ ہے۔

(ہ) جیل کے کھانے پینے کی اشیاء کی چیکنگ روزانہ کی بنیاد پر سپرنٹنڈنٹ جیل، میڈیکل آفیسر جیل، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل اور سٹورکیپر کرتے ہیں۔ جبکہ اعلیٰ آفیسران انسپکٹر جنرل، جیل خانہ جات اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل، جیل خانہ جات، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج گجرات / منڈی بہاؤالدین بھی جیل پر دورے کے دوران کھانے پینے کی اشیاء چیک کرتے ہیں۔

ضلع میانوالی میں سپیشل چلڈرن کے سکولوں کی سرکاری عمارات سے متعلقہ تفصیلات

151: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع میانوالی میں سپیشل چلڈرن سکول سرکاری عمارات میں ہیں یا نہیں؟

(ب) اگر سرکاری عمارات نہیں ہیں تو حکومت کب تک ان کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مڈل سکول میانوالی شہر کی عمارت پر ای ڈی او ایجوکیشن کا ضلعی دفتر بنا کر ای ڈی او قابض ہے؟

(د) اگر یہ درست ہے تو یہ قبضہ مافیا کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لانے کا کوئی ارادہ ہے؟

(ہ) اگر یہ درست ہے تو حکومت کب تک سپیشل بچوں کو ان کی اصل سکول کی بلڈنگ واپس کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) ضلع میانوالی میں سپیشل ایجوکیشن کے کل پانچ ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سے صرف ایک سکول گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکٹیو ہیرنگ سکول، مسلم کالونی میانوالی کی اپنی سرکاری

عمارت ہے اس کے علاوہ کسی ادارہ کی اپنی سرکاری عمارت نہ ہے اور وہ کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ کا طریق کار یہ ہے کہ اگر سپیشل ایجوکیشن کے کسی ادارے کے لئے سرکاری زمین دستیاب ہو جائے یا کوئی عام شہری قطعہ زمین donate کر دے تو اس پر عمارت کے لئے سکیم شروع کر دی جاتی ہے۔ ضلع میانوالی میں بھی اگر زمین دستیاب ہو جائے تو عمارات کی تعمیر کے لئے کیس کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مڈل سکول میانوالی شہر کی عمارت میں ای ڈی او ایجوکیشن کا ضلعی دفتر کام کر رہا ہے۔ سال 2004 میں گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکٹیو ہیرنگ سکول میانوالی میں طلباء کی کمی کی وجہ سے اُس وقت کے ڈسٹرکٹ کوآرڈی نیشن آفیسر نے اس سکول کو گورنمنٹ جامع ہائی سکول کی بلڈنگ میں شفٹ کر دیا۔ اور 2008 میں ڈیف سکول کی پرانی بلڈنگ کے احاطے میں ایک اور نئی بلڈنگ تعمیر کی گئی جو کہ اس وقت گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکٹیو ہیرنگ سکول میانوالی کے زیر استعمال ہے اور پرانی بلڈنگ پر ابھی تک ای ڈی او، ایجوکیشن قابض ہے۔

(د) اس ضمن میں 2013 میں ایڈیشنل سیکرٹری گورنمنٹ آف دی پنجاب سپیشل ایجوکیشن کی طرف سے ایک لیٹر No. SO(B&D)1-4/2005 مورخہ 19.01.2013 ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر کو لکھا جس میں گورنمنٹ ڈیف سکول کی پرانی بلڈنگ کو خالی کرنے کا کہا گیا تھا۔ اس کے بعد دو مرتبہ بلڈنگ خالی کرنے کی کاروائی عمل میں لائی گئی لیکن ابھی تک معاملہ جوں کا توں ہے اور آخر کار یہ کیس Lahore Directorate of Staff Development, کو اس غرض سے بھجوایا گیا کہ ای ڈی او، ایجوکیشن کے دفتر کو ایلیمنٹری کالج کے ہاسٹل کی عمارت میں شفٹ کرنے کی اجازت دی جائے جو کہ خالی پڑی ہے لیکن اُس کا جواب ابھی تک نہیں آیا۔ مزید یہ کہ ایلیمنٹری کالج کی بلڈنگ خالی پڑی ہے اور یہ بلڈنگ خالی ہونے کی وجہ سے خراب بھی ہو رہی ہے لہٰذا ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے اس ضلعی دفتر کو ایلیمنٹری کی خالی بلڈنگ میں شفٹ کیا جائے اور سپیشل بچوں کی بلڈنگ اُن کے حوالے کی جائے کیونکہ ادارہ کو تعلیمی سرگرمیوں کے لئے جگہ درکار ہے۔

(ہ) محکمہ اس بلڈنگ کو جلد خالی کرانے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ جو ادارے کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں اُن کو بھی محکمہ کی اپنی بلڈنگ میں شفٹ کر سکے تاکہ حکومت کے جو پیسے کرایہ کی مد میں خرچ ہو رہے ہیں اُن کو بچایا جا سکے۔

صوبہ بھر میں خواتین جیلوں میں قیدی و بچوں سے متعلقہ تفصیلات

633: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں کتنی خواتین کون کون سی جیلوں میں قید ہیں، جیل وار تفصیلات بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ خواتین قیدیوں کے ہمراہ ان کے بچے بھی قیدی ہیں، ان کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان قیدی خواتین اور ان کے بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے کوئی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں ان کی تفصیلات بتائیں؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں مقید خواتین کی تعداد 921 ہے جس کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ پنجاب کی جیلوں میں خواتین کے ہمراہ بچے بھی مقید ہیں پنجاب کی جیلوں میں بچوں والی خواتین کی کل تعداد 123 ہے اور ان کے ہمراہ بچوں کی تعداد 140 ہے۔ جس کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ ان قیدی خواتین اور ان کے بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے جیلوں میں سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ ان بچوں کو جیل کے قوانین کے مطابق روزانہ کی بنیاد پر انتہائی معیاری / مناسب خوراک روزانہ کی بنیاد پر مہیا کی جاتی ہے۔

خصوصی خوراک کی تفصیل روزانہ کی بنیاد پر درج ذیل ہے:

(i) دودھ 467 گرام (ii) چینی 29 گرام

(iii) چاول 117 گرام

(iv) علاوہ ازیں دودھ پلانے والی ماؤں کو روزانہ کی بنیاد پر 500 گرام اضافی دودھ دیا جاتا ہے۔ قیدی خواتین اور ان کے ساتھ مقید بچوں کے لئے تمام تعلیمی و تفریحی سہولیات کا انتظام بھی حکومت کی طرف سے کیا گیا ہے۔

صوبہ بھر میں سپیشل ایجوکیشن کے کالجز سے متعلقہ تفصیلات

152:ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیاوزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے کالجز ہیں؟

(ب) یہ کالجز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ج) کیایہ کالجز بچوں کی تعداد کے تناسب سے کم ہیں؟

(د) پنجاب حکومت صوبہ میں مزید کالجز کے قیام کاارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) کیاضلع میانوالی میں سپیشل بچوں کے کالج کے قیام کاکوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) صوبہ بھر میں سپیشل ایجوکیشن کے کل پانچ کالجز ہیں جن میں سے دوتدریسی کالجز ہیں اور تین ٹریننگ کالجز ہیں۔

(ب) یہ کالجز کہاں کہاں واقع ہیں تفصیل درج ذیل ہے۔

1. گورنمنٹ ڈگری کالج آف سپیشل ایجوکیشن، بہاولپور۔
2. گورنمنٹ ڈگری کالج آف سپیشل ایجوکیشن، جوہر ٹاؤن، لاہور۔
3. گورنمنٹ ٹریننگ کالج فاردی ٹیچرز آف دی بلائنڈ، گارڈن ٹاؤن، لاہور
4. گورنمنٹ ٹریننگ کالج فاردی ٹیچرز آف ڈیف، گلبرگ، لاہور۔
5. گورنمنٹ ان سروس ٹریننگ کالج فاردی ٹیچرز آف ڈس ایبلڈ چلڈرن، گارڈن ٹاؤن لاہور۔

(ج) یہ کالجز بچوں کی تعداد کے تناسب سے کم نہیں ہیں۔

(د) فی الحال صوبہ میں مزید نئے کالجز کے قیام کاکوئی منصوبہ زیرِغور نہیں ہے۔

(ہ) جی نہیں! فی الحال ضلع میانوالی میں سپیشل بچوں کے کالج کے قیام کاکوئی منصوبہ زیرِغور نہیں ہے۔

صوبہ بھر میں قیدی بچوں کے لئے جیلوں کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

634:جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کی جیلوں میں تقریباً ایک ہزار کم سن بچے قید ہیں اور ان میں اکثریت انڈر ٹرائل ملزمان کی ہے صوبہ میں اس وقت قیدی بچوں کے لئے کتنی علیحدہ جیلیں قائم ہیں اوران میں کتنے بچوں کو رکھا گیا؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ صوبہ پنجاب کی جیلوں میں ایک ہزار کم سن بچے قید ہیں بلکہ صوبہ پنجاب کی جیلوں میں قید کم سن بچوں کی تعداد742 ہے جن میں حوالاتی بچوں کی تعداد661 ہے اور قیدی بچوں کی تعداد81 ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ صوبہ پنجاب میں بچوں کی دونوں جیلوں میں مقید اسیران کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سپیشل ایجوکیشن سکول پی پی۔284 فورٹ عباس سے متعلقہ تفصیلات

178: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔284 بہاولنگر فورٹ عباس میں اس وقت 112 بچے سپیشل ایجوکیشن سکول میں زیر تعلیم ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ منظور شدہ14 ٹیچرز کی اسامیوں میں سے صرف ایک اسامی پر ٹیچر کام کر رہی ہے اور بقیہ13 اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے فورٹ عباس نے سپیشل ایجوکیشن کی بلڈنگ کے لئے رقبہ مختص کر دیا ہے؟

(د) کیا حکومت سکول کی اپنی بلڈنگ بنانے اور ٹیچرز کی کمی پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔284 بہاولنگر فورٹ عباس میں واقع گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر فورٹ عباس، بہاولنگر میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد 112 سے بڑھ کر122 ہو چکی ہے۔

(ب) مذکورہ ادارہ میں منظور شدہ چودہ اسامیوں میں سے صرف تین اسامیوں پر اساتذہ کام کر رہے ہیں اور ہیڈ ماسٹر سمیت گیارہ عدد اسامیاں خالی ہیں۔

اساتذہ کی بھرتی کا عمل پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ سے مکمل کیا جا رہا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے فورٹ عباس نے سپیشل ایجوکیشن کی بلڈنگ کے لئے رقبہ تجویز کیا ہے مگر ابھی تک سپیشل ایجوکیشن کے نام الاٹمنٹ ہونا باقی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ادارہ کی عمارت کی تعمیر مذکورہ بالا رقبہ کی محکمہ کے نام منتقلی کی صورت میں مالی سال 16-2015 میں کی جائے گی جبکہ اساتذہ کی بھرتی کا عمل پنجاب پبلک سروس کمیشن کے توسط سے جلد از جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

جیلوں میں بند سزائے موت کے قیدیوں سے متعلقہ تفصیل

644: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ پنجاب میں جیل قوانین کے مطابق سزائے موت کے فی قیدی کے لئے یومیہ کتنے روپے مختص کئے گئے ہیں؟

(ب) جیل قوانین کے مطابق سزائے موت کے قیدی کو جو رقم دی جاتی ہیں اس میں ان کے لئے کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(ج) صوبہ پنجاب میں سزائے موت پر پابندی کب ختم کی گئی نیز اس پابندی کے ختم ہونے کے بعد کل کتنے قیدیوں کو سزائے موت دی گئی؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) جیل قوانین کے مطابق سزائے موت کے ہر قیدی کے لئے خوراک کی مد میں75 روپے 49 پیسے یومیہ کے حساب سے مختص کئے گئے ہیں۔

(ب) جیل قوانین کے مطابق جو سہولیات اور کھانا دوسرے قیدیوں کو مہیا کیا جاتا ہے وہی سہولیات اور کھانا سزائے موت کے اسیران کو بھی مہیا کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ سزائے موت کے قیدی کو دوسرے اسیران کی طرح علاج معالجہ، دن میں دو وقت ٹہلائی اور رہائش وغیرہ کی تمام سہولیات میسر ہوتی ہیں۔

(ج) وزارت داخلہ حکومت پاکستان نے مورخہ 17.12.2014 کو سزائے موت سے پابندی ختم کر دی جس کے بعد سال 2014 میں چھ اسیران کو سزائے موت کی سزا دی گئی اور رواں

سال2015 میں مورخہ 29.04.2015 تک80 اسیران کو سزائے موت کی سزا دی گئی ہے۔

ضلع بہاولنگر: خصوصی تعلیم کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

385: جناب احسان الحق باجوہ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع بہاولنگر میں خصوصی تعلیم کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازمین کون کون گریڈ میں ہیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) ضلع بہاولنگر میں اس وقت انتظامی سطح پر خصوصی تعلیم کا کوئی دفتر موجود نہ ہے۔

(ب) چونکہ ضلع بہاولنگر میں اس وقت انتظامی سطح پر خصوصی تعلیم کا کوئی دفتر موجود نہ ہے اس لئے کسی ملازم کی تعیناتی نہیں ہوئی۔

بہاولنگر: ڈسٹرکٹ جیل میں بیرکس اور سیلز کی تعداد و تفصیل

783: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر میں کتنی بیرکیں ہیں، مختلف سیل کی تعداد کیا ہے؟

(ب) اسیران کی تعداد کیا ہے، جیل میں کتنے اسیران کی گنجائش ہے اور کتنے اسیران زائد ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا حکومت ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر کی توسیع کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر میں9 بیرکیں اور 29 سیلز ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر میں477 اسیران مقید ہیں جبکہ گنجائش176 اسیران کی ہے اس طرح 301 اسیران گنجائش سے زیادہ ہیں۔

(ج) جی ہاں! حکومت ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر کی توسیع کر رہی ہے اور مالی سال16-2015 میں 32 سیلز سزائے موت اور 2 بیرکیں تعمیر کی جائیں گی۔

ضلع بہاولنگر: خصوصی تعلیم کے سکولز سے متعلقہ تفصیلات

386: جناب احسان الحق باجوہ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں خصوصی تعلیم کے کتنے سکولز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان سکولز کے لئے کتنی رقم مالی سال 13-2012 اور 14-2013 کے دوران مختص کی گئی تھی؟

(ج) ہر سکول میں زیر تعلیم بچوں کی کل کتنی تعداد ہے، کلاس وار تعداد بتائی جائے؟

(د) کیا ہر سکول کے پاس بچوں کے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے؟

(ہ) ان سکولز میں کون کون سی میسنگ فیسلٹی ہیں ان کو پورا کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) ضلع بہاولنگر میں خصوصی تعلیم کے کل چھ ادارے کام کر رہے ہیں اور یہ ادارے کہاں کہاں ہیں تفصیل درج ذیل ہے:

1. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، ڈبلیو بلاک B/232 ماڈل ٹاؤن بہاولنگر۔
2. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، اولڈ کمرشل کالج بلڈنگ تحصیل منچن آباد، ضلع بہاولنگر
3. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر 62,YZ بلاک ہاؤسنگ کالونی، تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر۔
4. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، غلام رسول ٹاؤن تحصیل فورٹ عباس، ضلع بہاولنگر۔
5. گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، مکان نمبر 4 O گلی نمبر 01 علی ٹاؤن تحصیل چشتیاں، ضلع بہاولنگر۔
6. گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار دی سلولرنرز، ڈبلیو بلاک B/232 ماڈل ٹاؤن بہاولنگر

(ب) ان سکولز کے لئے مالی سال 12-2013 اور 14-2013 کے دوران مختص کی گئی رقم کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع بہاولنگر میں واقع چھ اداروں میں زیر تعلیم بچوں کی کل تعداد 891 ہے، کلاس وار تعداد تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں! ہر ادارے کے پاس بچوں کے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے۔

(ہ)

1. ضلع بہاولنگر میں واقع چھ اداروں میں اساتذہ کی کمی ہے۔ اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو requisition بھیجی جا چکی ہے جس پر بھرتی جلد متوقع ہے۔

2. اس کے علاوہ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، چشتیاں میں بچوں کے لئے پینے کا میٹھا پانی موجود نہیں ہے جس کے لئے پائپ لائن کی ضرورت ہے۔ پانی کی سپلائی کے لئے ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، چشتیاں نے ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر، کمیونٹی ڈویلپمنٹ، بہاولنگر کو مورخہ 25۔ستمبر 2014 خط لکھا جس میں پانی سے متعلقہ مشکلات کا ذکر کیا گیا اور پانی کا مسئلہ حل کرنے کے لئے تجویز بھی دی گئی اور اس کے ساتھ ساتھ ڈی ای او (سپیشل ایجوکیشن)، بہاولپور نے بھی ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن کو مورخہ 2014-10-14 کو خط لکھا جس میں بتایا گیا کہ ڈی سی او، بہاولنگر اور ای ڈی او (سی ڈی) بہاولنگر سے مورخہ 2014-10-11 کو میٹنگ ہوئی ہے جس میں ڈی سی او نے متعلقہ احکام کو ہدایات جاری کی ہیں کہ چشتیاں سنٹر کو میٹھے پانی کی مین پائپ لائن دی جائے اور اس کام کے لئے estimate تیار کیا جائے۔ کاپی (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

3. اس کے علاوہ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، فورٹ عباس کرایہ کی بلڈنگ میں کام کر رہا ہے۔ اس سنٹر کی اپنی بلڈنگ نہ ہے اور نہ ہی بلڈنگ کے لئے کوئی زمین مختص کی گئی ہے۔ زمین حاصل کرنے کے لئے کوشش کی جارہی ہے۔ جس میں ڈپٹی سیکرٹری (کالونیز۔I) بورڈ آف ریونیو، لاہور کے ساتھ correspondence جاری ہے اس ضمن میں آخری خط مورخہ 2014-11-11 کو لکھا گیا جس میں 13 کنال 8 مرلہ زمین کی نشاندہی کی گئی ہے اور درخواست کی گئی ہے کہ وہ زمین محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے نام ٹرانسفر کر دی جائے تاکہ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر فورٹ عباس کی بلڈنگ تعمیر ہو سکے۔ کاپی (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ کے سٹاف اور دیگر مسائل سے متعلقہ تفصیلات

810: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں ملازمین کی کتنی تعداد ہے، عہدہ وار اور تعیناتی وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں سال 2013 اور 2014 کے درمیان کتنے موبائل فون سمز اور منشیات برآمد ہوئیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) جن سے موبائل سمز اور منشیات برآمد ہوئیں ان کو کیا سزا ہوئیں، تفصیل فراہم کی جائے اور جن لوگوں نے سمز اور منشیات پہنچائے یا مدد کی، ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی، وضاحت کی جائے؟

وزیراعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ میں کل ملازمین کی تعداد=349ان کی عہدہ وار اور تعیناتی وار تفصیل درج ذیل ہے:

سپرنٹنڈنٹ جیل		انچارج جیل
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ		ایگزیکٹو چارج
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹJ&D		جوڈیشل / ڈویلپمنٹ چارج
اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل(06)	(i)	انچارج سنٹرل ٹاور اور سزائے موت سیل بلاکس
	(ii)	لائن آفیسر
	(iii)	انچارج بارک 1تا7
	(iv)	انچارج وارنٹس قیدیان
	(v)	انچارج وارنٹس حوالاتیانوتلاشی، مین گیٹ، کنٹرول روم انچارج پی پی اکاؤنٹ
	(vi)	انچارج نیو جیل
لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ		انچارج فی میل وارڈ اندرون جیل
میڈیکل آفیسر		انچارج جیل ہسپتال
لیڈی میڈیکل		آفیسر سیٹ خالی ہے۔
ہیڈ کلرک		انچارج کلیریکل سٹاف
سینئر کلرک		انچارج اسٹیبلشمنٹ
سٹور کیپر		سٹور انچارج
ڈسپنسر		اندرون جیل ہسپتال
فوٹوگرافر		سیٹ خالی ہے۔
ڈارک روم اٹنڈنٹ		فوٹوگرافی ورک
مستری		مرمت بلڈنگ ورک
ڈرائیور		ایمبولینس چارج
کارٹ مین		فراہمی اسیران سامان اندرون جیل

گارڈن قلی	باغیچہ جیل
کک	ملازمین کچن
خاکروب	صفائی اندرون بیرون جیل
نرسنگ اسسٹنٹ	جیل ہسپتال
لیڈی ہیلتھ وزیٹر	فی میل وارڈ اندرون جیل
چیف وارڈر	واچ اینڈ وارڈ ڈیوٹی
ہیڈ وارڈر	واچ اینڈ وارڈ ڈیوٹی
وارڈر	واچ اینڈ وارڈ ڈیوٹی
باربر	پوسٹ خالی ہے۔
پلمبر	پوسٹ خالی ہے۔
الیکٹریشن	پوسٹ خالی ہے۔
ڈینٹل ٹیکنیشن	پوسٹ خالی ہے۔
لیب ٹیکنیشن	پوسٹ خالی ہے۔

خالی پوسٹوں میں باربر، پلمبر، الیکٹریشن، ڈینٹل ٹیکنیشن نئی اسامیاں پیدا کی گئی ہیں سروس رولز مورخہ 14.05.2015 کو منظور ہو چکے ہیں اور بھرتی کا عمل شروع کیا جا رہا ہے۔ تاہم لیب ٹیکنیشن کے سروس رولز منظور نہ ہوئے ہیں۔

(ب) موبائل فون=415

سم = 113

منشیات = 45 حوالاتیوں سے معمولی مقدار میں برآمد ہوئی۔

(ج) جیل اسیران سے موبائل اور منشیات برآمد ہوئیں ان کو قصوری بلاک میں بند کیا گیا۔ درج ذیل ملازمین کو موبائل اور منشیات اندرون جیل سپلائی کرنے پر نوکری سے برخاست کیا گیا۔

1. ولی محمد ٹمپریری وارڈر
2. محمد آصف ٹمپریری وارڈر
3. صابر علی ٹمپریری وارڈر

درج ذیل ملازمین کی سالانہ ترقیاں بند کی گئیں۔

1. محمد حسین ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ
2. فاروق لودھی سپرنٹنڈنٹ
3. وارث علی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ

4. محمد نواز ہیڈوارڈر نمبر 8406
5. محمد اکرم وارڈر نمبر 8937
6. محمد اسلم ہیڈوارڈر نمبر 8937
7. ظہور احمد ہیڈوارڈر
8. محمد اکرم ہیڈوارڈر 7777
9. محمد اصغر ہیڈوارڈر نمبر 7495
10. محمد اشرف اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
11. محمد یوسف ہیڈوارڈر
12. محمد اکرم ہیڈوارڈر
13. قاسم علی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
14. نصراللہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
15. عبدالرشید ہیڈوارڈر نمبر 7949
16. محمد شفیق ہیڈوارڈر نمبر 7607

نیز موجودہ صورتحال یہ ہے کہ جیل پر جیمر سسٹم لگ چکا ہے اور موبائل کا مکمل خاتمہ ہو چکا ہے۔ قیدیوں کو ورثاء کے رابطہ کے لئے پی سی او کی سہولت دی گئی ہے جو کہ کامیابی سے جاری ہے اور مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ پی سی او لگائے گئے ہیں۔

راولپنڈی: سپیشل ایجوکیشن کے زیر انتظام سکولز سے متعلقہ تفصیلات

461: محترمہ تحسین فواد: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں سپیشل ایجوکیشن کے زیر اہتمام کتنے سکولز، کالج اور سنٹرز کام کر رہے ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) اس وقت ان اداروں میں کتنی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) ہر ادارے میں کتنے کتنے سپیشل بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان بچوں کو کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے۔ ہر ادارے کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) مذکورہ اداروں کو مالی سال 14-2013 کے لئے کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے زیرِ اہتمام کل بارہ ادارے کام کر رہے ہیں اور یہ ادارے کہاں کہاں واقع ہیں تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم حکومتِ پنجاب کے زیرِ انتظام سپیشل ایجوکیشن کا کوئی کالج ضلع راولپنڈی میں قائم نہ ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی میں واقع سپیشل ایجوکیشن کے ان بارہ اداروں میں اس وقت کل 95 اسامیاں خالی ہیں اور یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ اداروں میں زیرِ تعلیم بچوں کی کل تعداد 1131 ہے اور ان اداروں میں بچوں کو پرائمری تا سیکنڈری لیول تک تعلیم دی جاتی ہے۔ ادارہ وار تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ اداروں میں مالی سال 13-2014 میں مختص کی جانے والی رقم کی تفصیل (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ڈسٹرکٹ جیل میں قیدیوں کے علاج معالجہ سے متعلقہ تفصیلات

824: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قیدیوں اور حوالاتیوں کے علاج معالجے کے لئے کتنے ڈاکٹرز اور عملے کی کل کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب) مذکورہ بالا اسامیوں میں کتنی کب سے خالی ہیں؟

(ج) سال 2014 کے دوران کتنے قیدیوں کو علاج معالجے کی سہولت فراہم کی گئی؟

(د) کیا ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ہسپتال میں قیدیوں کے لئے ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت موجود ہے؟

وزیر اعلیٰ (میاں محمد شہباز شریف):

(الف) ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قیدیوں اور حوالاتیوں کے علاج معالجے کے لئے ڈاکٹر اور عملے کی تعداد درج ذیل ہے:

1-	میڈیکل آفیسر	01
2-	لیڈی میڈیکل آفیسر	01
3-	ڈسپنسر	02

4۔	لیڈی ڈسپنسر	01
5۔	ڈینٹل ٹیکنیشن	01
6۔	لیبارٹری اسسٹنٹ	01
	کل تعداد	07

(ب)

سیریل نمبر	نام اسامی	تعداد	تاریخ جب سے خالی ہے
1۔	لیڈی میڈیکل آفیسر	01	01.09.2012
2۔	لیڈی ڈسپنسر	01	17.08.2010
3۔	ڈینٹل ٹیکنیشن	01	07.02.2013
4۔	لیبارٹری اسسٹنٹ	01	07.02.2013
	کل تعداد	06	

لیڈی ڈسپنسر کی اسامی مشتہر کی گئی لیکن کوئی امیدوار انٹرویو پاس نہ کر سکی۔دوبارہ اشتہار دیا جا رہا ہے نیز سیریل نمبر 5،6 نئی اسامیاں پیدا کی گئی ہیں سروس رولز مورخہ 14-05-2015 کو منظور ہو چکے ہیں اور بھرتی کا عمل یکم جولائی سے شروع ہو گا۔ مزید برآں لیڈی ڈاکٹر کی تعیناتی کے لئے محکمہ صحت پنجاب سے گزارش کر دی گئی ہے۔

(ج) سال 2014 میں ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہسپتالوں میں 28770 قیدیوں کو علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی گئی۔

(د) ڈسٹرکٹ جیل، ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ہسپتال میں ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت موجود ہے۔

فیصل آباد میں سپیشل ایجوکیشن کے سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

547: میاں طاہر: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کتنے سپیشل ایجوکیشن کے سکول اور کالج ہیں۔ان اداروں کے نام اور کس کس جگہ پر چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں میں طالب علموں کی تعداد ادارہ وار اور کلاس وار بتائیں؟

(ج) ان اداروں میں طالب علموں کو کیا کیا سہولیات حکومت فراہم کرتی ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) ضلع فیصل آباد میں حکومت پنجاب سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیرِ انتظام کل چودہ ادارے چل رہے ہیں جن میں سے کالج کوئی نہیں ہے۔ ان اداروں کے نام اور پتا تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) ان اداروں میں طالب علموں کی کل تعداد 1851 ہے ادارہ اور کلاس وار تعداد (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں میں طالب علموں کو حکومت کی طرف سے مندرجہ ذیل سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

1. فری ایجوکیشن
2. فری ٹیکسٹ بکس
3. فری یونیفارم
4. فری پک اینڈ ڈراپ
5. ماہانہ 800 روپے وظیفہ
6. فری بریل بکس
7. فری ہوسٹل کی سہولت
8. میرٹ سکالرشپ

ضلع لاہور میں نابینا لیکچرارز سے متعلقہ تفصیلات

559: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے نابینا لیکچرار ہیں، یہ لیکچرار کون کون سے کالجز اور یونیورسٹیز میں تعینات ہیں۔ ادارہ وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں جو لیکچرار نابینا تعینات ہیں ان کا کیا گریڈ ہے انہیں حکومت کی طرف دیگر کیا کیا مراعات حاصل ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں موجود نابینا لیکچرار کی باقاعدہ بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت ہوئی؟

(د) ضلع لاہور کے کون کون سے سکولوں میں نابینا اساتذہ ہیں، سکول وار تفصیل بتائیں؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) ضلع لاہور میں واقع سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں صرف 02 نابینا لیکچرار کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. شمس الضیاء لیکچرار (سپیشل ایجوکیشن متاثرہ سماعت فیلڈ) 06.02.2015 کو پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی ہوا اور گورنمنٹ ان سروس ٹریننگ کالج فار دی ٹیچرز آف disabled چلڈرن، لاہور میں تعینات ہے۔

2. سعدیہ بٹ، لیکچرار (پنجابی) کی 07.02.2007 کو پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی ہوئی اور گورنمنٹ ڈگری کالج (سپیشل ایجوکیشن)، لاہور میں تعینات ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں تعینات نابینا لیکچرار گریڈ 17 میں کام کر رہے ہیں اور ان کو گریڈ 17 میں ملنے والی گورنمنٹ کی طرف سے تمام مراعات حاصل ہیں جو گریڈ 17 میں کام کرنے والے دیگر ملازمین کو حاصل ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں موجود نابینا لیکچرار کی باقاعدہ بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت ہوئی ہے۔

(د) ضلع لاہور میں واقع سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں کام کرنے والے نابینا اساتذہ کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تحصیل وہاڑی میں قائم سپیشل ایجوکیشن سنٹرز سے متعلقہ تفصیلات

601: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل وہاڑی میں کتنے سپیشل ایجوکیشن سنٹرز یا سکول موجود ہیں ان میں بچوں کی تعداد، کلاس وار اور ٹیچرز کی تفصیل سنٹر وار سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا ان بچوں کی تفریح کے لئے وہاڑی میں کوئی پارک موجود ہے۔ اگر نہیں تو کیا حکومت ایسا کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سپیشل ایجوکیشن سکول وہاڑی میں پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت فلٹر پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سپیشل ایجوکیشن (جناب آصف سعید منیس):

(الف) تحصیل وہاڑی میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے دو ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

مزید یہ کہ تحصیل وہاڑی میں ایک نیا سپیشل ایجوکیشن سنٹر بھی قائم کیا جا رہا ہے جس پر کام جاری ہے اور جلد ہی اس سنٹر کو باضابطہ طور پر شروع کر دیا جائے گا۔

1. گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکیٹو ہیرنگ سکول وہاڑی۔
2. گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ فار دی سلولرنرز، وہاڑی۔

ان بچوں کی تعداد کلاس وار اور ٹیچرز کی تفصیل ادارہ وار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل وہاڑی میں سپیشل بچوں کے لئے کوئی پارک مخصوص نہ ہے۔تاہم حکومت پنجاب نے ڈویژن کی سطح پر سپیشل بچوں کے لئے پارک تعمیر کرنے کی منظوری دی ہے۔اس سلسلہ میں ملتان شہر میں مدنی چوک نیو ملتان میں سپیشل بچوں کے لئے پارک تعمیر کیا جا رہا ہے۔جہاں خصوصی بچے تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں گے۔

(ج) گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفکیٹو ہیرنگ سکول وہاڑی میں پینے کا صاف پانی موجود ہے۔ادارہ ہذا میں الیکٹرک واٹر کولر بھی نصب ہے جو کہ ادارہ ہذا کے بچوں کی ضرورت کو پورا کر رہا ہے۔ اندریں حالات مزید واٹر فلٹر پلانٹ لگانے کی ضرورت نہ ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: قائد حزب اختلاف پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں لیکن اب تحاریک استحقاق کا ٹائم شروع ہے اور یہ جناب محمد عارف عباسی کی تحریک استحقاق ہے۔جی، قائد حزب اختلاف!

اورنج لائن ٹرین منصوبے پر ایوان میں بحث کروانے کا مطالبہ

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ کے حوالے سے Chinese Bank نے ابھی تک قرضہ جاری نہیں کیا۔ حکومت نے 5-ارب روپے کا پہلے قرضہ لیا اور ابھی دو دن پہلے ہم نے اخبارات میں پڑھا کہ حکومت 5-ارب روپے مزید قرضہ لے کر یہ کام چلا رہی ہے۔ اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ کا case plead کرنے کے لئے حکومت کے وکیل خواجہ حارث نے بھی ہائی کورٹ میں اس انتہائی غلط منصوبے کو defend کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ اربوں روپے کا پراجیکٹ ہے جس میں پورے پنجاب کے لوگوں کی حق تلفی ہو رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب ایوان کے اندر آکر اس منصوبہ کے بارے میں تفصیلات کیوں نہیں بتاتے، اس میں کیا راز ہے، کیا بھید ہے اور وہ کیا چیز پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں؟ میں سمجھتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ کو اس منصوبے کے حوالے سے پورے ایوان کو اعتماد میں لینا چاہئے کہ حکومت اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ کے لئے کن شرائط پر قرضہ لے رہی ہے، کتنا قرضہ ہے، یہ پیسے کب اور کیسے واپس کرنے ہیں، اس پراجیکٹ پر کتنی subsidy دی جائے گی اور اس subsidy کو face کرنے کے لئے ان کے پاس کیا منصوبہ ہے؟ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت زیادہ unfair ہے کہ جب ایک جمہوری ایوان موجود ہے لیکن اسے اس پراجیکٹ کے حوالے سے اعتماد میں نہیں لیا جا رہا۔ پورے پنجاب کے اندر پنجاب کی تاریخ میں اتنا بڑا منصوبہ کبھی اس طرح چوری چھپے نہیں بنا۔ اس پراجیکٹ کے بارے میں ابھی تک پنجاب کابینہ کو علم ہے اور نہ ہی اس ایوان کے اندر کوئی بات ہوئی ہے۔ مختلف محکموں کے پاس اس پراجیکٹ کے حوالے سے مختلف باتیں ہیں۔ میرا آپ سے مطالبہ ہے کہ یہاں اس ایوان کے اندر وزیر اعلیٰ پنجاب خود تشریف لائیں، اگر وہ میئر آف استنبول کے لئے سارا دن لاہور شہر کو بلاک کر سکتے ہیں تو اس ایوان میں کیوں نہیں آ سکتے؟ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی وزیر اعلیٰ کے عہدہ کی توہین ہوئی ہے کہ استنبول کا میئر آگیا اور پنجاب کے وزیر اعلیٰ وہاں پر ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! مہمان تو مہمان ہوتا ہے اور اس کا احترام ضروری ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ٹھیک ہے کہ مہمان تو مہمان ہوتا ہے لیکن کچھ حدود و قیود بھی ہوتی ہیں۔ پہلے تو ہم وزیر اعلیٰ پنجاب کا رونا روتے تھے کہ وہ اس مقدس ایوان میں نہیں آتے اور اب رانا ثناء اللہ خان بھی غائب ہو گئے ہیں۔ یہ پنجاب کی عوام کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہیں؟ آپ

نے کل بھی یہاں legislation رکھی ہوئی تھی اور رانا ثناء اللہ صاحب نہیں آئے۔ یہ ایک غلط مثال قائم ہو رہی ہے۔

جناب سپیکر: ایسا نہیں ہے۔ کل یہاں منسٹر صاحب موجود تھے اور میں نے معزز ممبران سے کہا کہ اگر وہ بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو اپنے نام لکھوا دیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں تو legislation کی بات کر رہا ہوں۔ ایجنڈے میں دو Bills legislation کے لئے رکھے گئے تھے۔

جناب سپیکر: کل آبپاشی پر عام بحث رکھی ہوئی تھی۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آبپاشی پر بحث تو کبھی بھی ہو سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف تو اس ایوان میں آتے نہیں اور اب رانا ثناء اللہ خان بھی غائب ہو گئے ہیں تو یہ ایوان کیسے چل رہا ہے؟

جناب سپیکر: میں موجود ہوں، آپ موجود ہیں اور منسٹر صاحب بھی موجود ہیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ہم تو موجود ہیں لیکن حکومت کا اس ایوان میں اتنا بھی interest نہیں کہ یہاں کم از کم وزیر قانون ہی موجود ہوں۔ کیا وزیر اعلیٰ اس کو اتنی گئی گزری اسمبلی سمجھتے ہیں؟

جناب سپیکر: کسی بھی معزز ممبر کو پابند نہیں کیا جا سکتا۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف خود اس ایوان کے اندر آئیں اور اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ کے حوالے سے سارے ایوان کو اعتماد میں لیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ نے بات کر لی ہے اور اب حکومت کا مؤقف بھی سُنیں۔

وزیر کانکنی و معدنیات (جناب شیر علی خان): جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف نے یہاں بات کی تو ہم نے ان کو تحمل سے سُنا۔ اب اگر حزب اختلاف کے معزز ممبران میری بات سُن لیں تو انہیں ان کی بات کا جواب مل جائے گا۔

میاں خرم جہانگیر وٹو: جناب سپیکر!اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ کے حوالے سے یہاں پرdiscussion ہونی چاہئے۔اس منصوبے پر discussion نہ کرنا اس ایوان کے ساتھ بڑا ظلم اور زیادتی ہے۔یہ 200۔ارب روپے کا پراجیکٹ ہے اور اس بارے میں اس مقدس ایوان کو اعتماد میں نہیں لیا جارہا۔اس منصوبے کا کوئی حساب نہیں دیا جارہا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے)

جناب سپیکر:.I say order please. Order in the Houseمنسٹر صاحب کو بات کرنے دیں۔ان کی بات تو سُن لیں۔آپ نے بات کر لی ہے اور اب ان کی بات بھی سُنیں۔کل میں نے آپ کو دعوت دی تھی کہ تمام معزز ممبران آبپاشی پر بحث کریں لیکن آپ نے بحث نہیں کی۔ماشاء اللہ ویسے آپ پنجاب کی عوام سے بڑی ہمدردی رکھتے ہیں۔

میاں خرم جہانگیر وٹو: جناب سپیکر!آلو کا مسئلہ ہے۔وزیر اعظم پاکستان نے خود آلو کا ریٹ پانچ روپے کلو بتایا ہے۔

جناب سپیکر: حکومت کا مؤقف بھی سُنیں۔منسٹر صاحب آپ کی بات کا جواب دینا چاہتے ہیں۔

وزیر کانکنی و معدنیات (جناب شیر علی خان): جناب سپیکر!قائد حزب اختلاف نے یہاں دو باتیں کہی ہیں۔انہوں نے پہلی بات اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ کے حوالے سے اور دوسری کلlegislation نہ ہونے کے بارے میں کی ہے۔(قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"اورنج ٹرین نامنظور" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر:.Order please. Order in the Houseبات تو سُنیں۔

وزیر کانکنی و معدنیات (جناب شیر علی خان): جناب سپیکر!یہ خود بات سُننے کو تیار نہیں،اگر شور مچانے کا مقابلہ کرنا ہے تو ہم ان سے زیادہ شور مچا سکتے ہیں۔جب اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ پر اس ایوان میں بحث کے لئے وقت مختص کیا گیا تو حزب اختلاف کے معزز ممبران اس وقت ایوان سے غائب ہو گئے۔

میاں خرم جہانگیر وٹو: جناب سپیکر!پنجاب کی عوام اور زمیندار کا استحصال ہو رہا ہے۔

وزیر کانکنی و معدنیات (جناب شیر علی خان): جناب سپیکر! بات سُننے کا حوصلہ بھی رکھیں۔ ان میں بات سُننے کا حوصلہ ہی نہیں ہے۔ قائد حزب اختلاف اور دوسرے معزز ممبران حزب اختلاف کو چاہئے کہ وہ ہماری بات بھی اطمینان سے سُنیں۔

میاں خرم جہانگیر وٹو: جناب سپیکر! قائد ایوان اس ایوان میں کیوں نہیں آتے؟

جناب سپیکر: میاں صاحب! ان کی بات سُنیں۔ یہ تو کوئی طریق کار نہیں ہے۔ آپ نے اپنی بات کر لی ہے۔ کل آپ نے آبپاشی پر بحث میں بھی جان بوجھ کر حصہ نہیں لیا۔ بڑا افسوس ہے کہ اب آپ بات بھی نہیں سُن رہے۔

وزیر کانکنی و معدنیات (جناب شیر علی خان): جناب سپیکر! اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ پر PPRA Rules کے تحت بالکل شفاف طریقے سے کام ہو رہا ہے۔ حزب اختلاف کے ممبران خواہ مخواہ اس پراجیکٹ کو controversy بنانا چاہتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"اورنج ٹرین نامنظور" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: Order please. Order in the House. آپ تشریف رکھیں اور منسٹر صاحب کی بات سُنیں۔ آپ جب بات کرتے ہیں تو اس کا جواب سُننے کا حوصلہ بھی رکھیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! جناب شیر علی خان کو اورنج لائن ٹرین کے حوالے سے کچھ معلوم نہیں ہے۔ میں یہ گزارش کروں گا کہ اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ کے حوالے سے لوگوں کی پریشانیاں اور reservations ہیں۔ اگر ایوان کے اندر قائد ایوان آ جائیں تو بہت اچھی بات ہے۔ وہ یہاں پر آ کر اس پراجیکٹ کے حوالے سے معزز ممبران کے سامنے ایک پورا نقشہ پیش کریں اور اس منصوبے کی تفصیلات سے آگاہ کریں۔

وزیر کانکنی و معدنیات (جناب شیر علی خان): جناب سپیکر! مجھے اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ کے حوالے سے سب کچھ معلوم ہے لیکن یہ ہماری بات سُننے کو تیار نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب کہتے ہیں کہ انہیں اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ کے حوالے سے سب کچھ معلوم ہے۔

میاں خرم جہانگیر وٹو: جناب سپیکر! قائد ایوان اس ایوان میں کیوں نہیں آتے کیا یہ ایوان اتنا بُرا ہے؟

جناب سپیکر: آپ مہربانی کر کے اس ایوان کو بُرا نہ کہیں۔ آپ اپنے آپ کو بُرا کہیں، ان کو بُرا کہیں لیکن اس ایوان کو بُرا نہ کہیں۔ آپ کی یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ I rule it out.

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! اگر قائد ایوان اس ایوان میں آ کر اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ پر ہمیں اعتماد میں نہیں لیتے تو ہم اس ایوان کی کارروائی نہیں چلنے دیں گے۔ پہلے یہ commitment کریں کہ ایوان میں اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ پر بات کی جائے گی۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ کی یہ بات مناسب نہیں۔ میں ایوان کی کارروائی چلاؤں گا۔ آپ ایوان کی کارروائی نہیں روک سکتے۔ جناب محمد عارف عباسی کی تحریک استحقاق ہے۔۔۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! یہ commitment کریں کہ ایوان میں اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ پر بات کی جائے گی۔

جناب سپیکر: جی، بات کریں گے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! کب بات کریں گے؟ وزیر اعلیٰ پنجاب یہاں آ کر اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ پر اس ایوان کو اعتماد میں لیں۔

جناب سپیکر: کیا وزیر اعلیٰ پنجاب کو آپ لے کر آئیں گے؟ وہ بھی اس ہاؤس کے معزز ممبر ہیں۔ جس طرح میں آپ کو پابند نہیں کر سکتا اسی طرح میں ان کو بھی پابند نہیں کر سکتا۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! اورنج لائن ٹرین منصوبہ کی وجہ سے عوام پر ظلم و زیادتی ہو رہی ہے اور آپ بھی ہماری بات سُننے کی بجائے حکومت سے مل جاتے ہیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ اپنے الفاظ ذرا سوچ سمجھ کر ادا کیا کریں۔ Be careful.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"آلو کاریٹ نامنظور، اورنج ٹرین نامنظور" کی نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو کر
حکومت کے خلاف نعرے بازی کرتے رہے)

تحاریک استحقاق

جناب سپیکر: جی، تحریک استحقاق نمبر 1/2016 محمد عارف عباسی کی ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
"وزیر اعلیٰ اسمبلی آؤ" کی نعرے بازی)

پولیس چوکی ائیرپورٹ سوسائٹی راولپنڈی کے انچارج کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ توہین آمیز روّیہ

(---جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! یہ تحریک استحقاق کمیٹی کے سپرد کر دیں۔

(معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"گو عمران گو" کی نعرے بازی)
(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"گو نواز گو" کی جوابی نعرے بازی)

جناب سپیکر: آپ ایسا نہ کریں، پھر وہ بھی آگے سے کچھ کہیں گے تو آپ کو اچھا نہیں لگے گا۔

(معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی جانب سے
"باقی ہیر پھیر اے، میاں ساڈا شیر اے" کی نعرے بازی)
(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
"اورنج لائن ٹرین نامنظور" اور "کرپشن ٹرین نامنظور" کی نعرے بازی)
(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
"مودی کا جو یار ہے، غدار ہے" کی نعرے بازی)
(معزز خواتین ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"لوٹے سارے بھجن گے، میاں دے نعرے وجن گے" کی نعرے بازی)
(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "قوم کو جواب دو، آلو کا حساب دو" کی نعرے بازی)

پوائنٹ آف آرڈر
اورنج لائن ٹرین منصوبے پر ایوان میں بحث کروانے کا مطالبہ
(۔۔۔جاری)

جناب سپیکر: Order please, order please مجھے لاء منسٹر کی بات سُننے دیں۔ میں اُن کے ساتھ آپ کی بات کر رہا ہوں۔ آپ تشریف رکھیں آپ نے جو بات کی ہے اُس کا جواب آ رہا ہے۔ وہ اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ کی بات کر رہے ہیں۔ جی، لاء منسٹر! (قطع کلامیاں)

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اگر یہ اورنج لائن ٹرین منصوبے کے بارے میں بات کرنا چاہتے ہیں تو بزنس ایڈوائزر کمیٹی میں یہ بات طے ہوئی تھی کہ اورنج لائن ٹرین کے منصوبے پر بحث کے لئے ایک دن مقرر کیا جائے گا۔ اُس کے بعد محترم قائد حزب اختلاف نے on the floor of the House یہ فرمایا کہ ہم اورنج لائن ٹرین منصوبے پر بات نہیں کرنا چاہتے۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"ہمیں کسی کا جواب منظور نہیں، وزیراعلیٰ خود یہاں آکر جواب دیں" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: جی، آپ لاء منسٹر کی بات سُنیں، آپ کا یہ طریق کار ٹھیک نہیں ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ سارا کچھ کرنے کے لئے سڑکیں اور چوک کافی ہیں اگر انہوں نے ایوان میں بھی آکر اسی انداز سے بات کرنی ہے تو یہ انتہائی افسوسناک بات ہے۔ یہاں on the floor of the House قائد حزب اختلاف نے خود یہ کہا کہ جی ہم اورنج لائن ٹرین منصوبے پر بحث نہیں کرنا چاہتے۔ (قطع کلامیاں)

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! یہ کس نے کہا؟

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! پہلے ہمیں اورنج لائن ٹرین کے منصوبے کا ریکارڈ تو دیا جائے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اورنج لائن ٹرین کے منصوبے پر بحث کے لئے یہ کل سے لے کر جمعہ تک کوئی بھی دن مقرر کریں۔ اورنج لائن ٹرین کے منصوبے پر یہ جس دن اور جتنا وقت بات کرنا چاہیں، یہ بات کریں اور اُس کے بعد پھر ہمارا جواب بھی سُنیں، بس ہماری صرف اتنی گزارش ہے۔ یہ جس دن چاہیں اس پر بحث کا دن مقرر کر لیں۔ باقی جہاں تک ان

کے اس اعتراض کا تعلق ہے کہ legislation کل نہیں ہوئی۔ Legislation, official agenda ہے وہ کس دن ہونا ہے، کس دن نہیں ہونا یہ decide ہم نے کرنا ہے حزب اختلاف نے نہیں کرنا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! کل کا دن حزب اختلاف کے کہنے پر Irrigation پر بحث کے لئے رکھا گیا تھا تو ان کو چاہئے تھا کہ کل یہ Irrigation پر discussion کرتے۔ اب یہ آلو کی بات کر رہے ہیں تو اگر یہ آلو کے حال کی تفصیل جاننا چاہتے ہیں تو ہم اُس پر بھی بحث رکھ کر اُس کے بارے میں بھی بتا دیں گے۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: وہ تو ایگریکلچر پر بحث ہو چکی ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! انہوں نے آلو تو پورے پنجاب پر رکھا ہوا ہے۔ میری گزارش سُن لیں ناں!(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: جی، اب تحاریک التوائے کار کا وقت شروع ہوتا ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پنجاب کی تاریخ کا یہ سب سے بڑا منصوبہ ہے اور پنجاب کی تاریخ میں اتنا بڑا غیر ملکی قرضہ کبھی نہیں لیا گیا۔(قطع کلامیاں)

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ ثابت کریں گے کہ یہ غیر ضروری قرضہ ہے اور ہم یہ ثابت کریں گے کہ اس اورنج لائن ٹرین منصوبے سے ان کی سیاست تباہ و برباد ہو جائے گی۔ اِن کا یہی رونا ہے اُس کے بعد یہ ماسوائے چوکوں میں کھڑے ہو کر نعرے لگانے کے کسی کام کے نہیں رہیں گے۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آپ بحث کے لئے کون سا دن رکھنا چاہتے ہیں؟

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! یہ جمعرات کا دن رکھ لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔ آپ جمعرات کا دن رکھ لیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب یہاں خود آئیں۔

جناب سپیکر: میں انہیں پابند نہیں کر سکتا۔ آپ کی یہ بات مناسب نہیں ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ آپ جمعرات کا دن رکھیں۔ یہ سارا ایوان اس پر بات کرنا چاہتا ہے۔

جناب سپیکر: جی، جو بات کرنا چاہتا ہے وہ کرے۔ وہ بھی کریں اور آپ بھی کریں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! حلقوں کے سارے پیسے بھی ضبط یا surrender کر کے اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ کے حوالے کئے جا رہے ہیں۔ یہاں تمام لوگ بات کرنا چاہتے ہیں۔ آپ جمعرات کا دن مقرر کریں۔ میں آپ کے توسط سے میاں محمد شہباز شریف کو یہ کہتا ہوں کہ ایوان کے اندر آئیں، ایوان کو اور پنجاب کے لوگوں کو face کریں۔

جناب سپیکر: جمعرات کو legislation کے فوری بعد اس پر عام بحث ہو گی۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! اس وقت پھر کوئی نہیں ہو گا۔

جناب سپیکر: کیوں نہیں ہو گا؟ (قطع کلامیاں)

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! آپ جمعرات کو legislation رہنے دیں۔ اگر یہ جمعرات کا کہتے ہیں تو آپ وقفہ سوالات کے بعد فوری طور پر بحث شروع کرا دیں۔ یہ اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ پر جتنی بات کرنا چاہتے ہیں وہ کریں۔ یہ اورنج لائن ٹرین پراجیکٹ پر جتنا بولنا چاہتے ہیں وہ بولیں۔ [*********] (نعرہ ہائے تحسین)

تحاریک التوائے کار

(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)

جناب سپیکر: اللہ خیر کرے۔ ایسی بات نہیں ہے۔ اب تحاریک التوائے کار کا وقت شروع ہوتا ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! ہمارے مائیک کیوں on نہیں کئے جاتے؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! جب ہم بولیں گے تو حکومت کی [****] کرا دیں گے۔

(اس مرحلہ پر ممبران حزب اختلاف اپنی نشستوں سے اٹھ کر ایوان کے درمیان میں آ گئے)

جناب سپیکر: پہلی تحریک التوائے کار نمبر 1065 چودھری عامر سلطان چیمہ، سردار وقاص حسن موکل کی ہے۔ اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! رانا ثناء اللہ خان اپنے الفاظ واپس لیں۔

جناب سپیکر: ایسے کون سے الفاظ ہیں؟ دونوں اطراف سے کوئی بھی غیر مہذب الفاظ کارروائی کا حصہ نہیں بنیں گے۔ یہ آپ کی قرار دادیں ہیں۔ مجھے کیا کہتے ہیں۔ جی، میں نے کہہ دیا ہے کہ یہ الفاظ کارروائی کا حصہ نہیں بنیں گے۔ میں نے کہہ دیا ہے کہ غیر پارلیمانی الفاظ حذف کر دیئے گئے ہیں۔ جو الفاظ بھی غلط ہوں گے میں ان کو حذف کروں گا۔ بڑی مہربانی۔ (قطع کلامیاں)

میاں خرم جہانگیر وٹو: جناب سپیکر! آلو کی فصل اور آلو کے کاشتکار پر بحث کے لئے وقت مقرر کیا جائے۔

جناب سپیکر: وٹو صاحب! بحث رکھی گئی تھی۔ آپ گھر سے ہی نہیں نکلے۔ کیا میں آپ کو گھر سے لاتا؟ ایگریکلچر پر بحث تھی آپ تشریف لاتے تو ٹھیک تھا لیکن آپ نہیں آئے۔ مہربانی۔ (قطع کلامیاں)
غیر پارلیمانی الفاظ اس کارروائی کا حصہ نہیں بن سکتے۔ اب ان باتوں کو چھوڑ دیں اور مہربانی کریں۔ ایسے ٹھیک نہیں ہے۔ میں نے ان الفاظ کو کارروائی کا حصہ نہیں بننے دیا اور وہ الفاظ کارروائی سے حذف کر دیئے گئے ہیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! جب تک رانا ثناء اللہ اپنے الفاظ واپس نہیں لیتے ہم ایوان کو نہیں چلنے دیں گے۔

جناب سپیکر: میں کب کہتا ہوں کہ آپ کو موقع نہ ملے۔ آپ کی بڑی مہربانی۔ آپ ایسے نہ کریں۔ تحاریک التوائے کار کا وقت ختم ہوتا ہے۔ (قطع کلامیاں)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "غنڈہ گردی بند کرو" کی نعرے بازی)

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

قرار دادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

جناب سپیکر: اب ہم مفاد عامہ کی قرار دادیں لیتے ہیں۔ پہلے ہم مورخہ 9۔فروری 2016 کے ایجنڈے سے زیر التواء قرار دادیں لیتے ہیں۔ پہلی قرار داد چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا قرار داد کو dispose of کیا جاتا ہے۔ دوسری زیر التواء قرار داد محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے یہ pending تھی۔ (قطع کلامیاں)

نادرا اور پاسپورٹ آفس میں خواتین کی تصاویر اتارنے کے لئے خواتین اہلکار تعینات کرنے کا مطالبہ

(۔۔۔جاری)

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی جاچکی ہے، وزیر قانون کی تجویز پر اس قرارداد کو pending کیا گیا تھا۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ نادرا اور پاسپورٹ دفاتر میں خواتین کی تصاویر اتارنے کے لئے خواتین اہلکار تعینات کی جائیں۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: اب ہم مفاد عامہ سے متعلق موجودہ قراردادیں لیتے ہیں۔ پہلی قرارداد جناب محمد سبطین خان کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو dispose of کیا جاتا ہے۔ دوسری قرارداد چودھری عامر سلطان چیمہ کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو dispose of کیا جاتا ہے۔ تیسری قرارداد محترمہ شُنیلا رُوت کی ہے۔ وہ اسے پیش کریں۔ محترمہ! آپ کی قرارداد ہے۔ کیا آپ اس کو پیش نہیں کرنا چاہتی ہیں۔۔؟ وہ پیش نہیں کرنا چاہتی ہیں لہٰذا اس قرارداد کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی قرارداد جناب رمیش سنگھ اروڑا کی ہے۔ وہ اسے پیش کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف
"گو نواز گو، گو شہباز گو، گو سپیکر گو، گو ثناء اللہ گو، قاتل منسٹر نامنظور،
ٹھگ وزیر اعلیٰ ٹھاہ، ٹھگ وزیر قانون، آلو کاریٹ نامنظور،
جانبدار سپیکر نامنظور، نامنظور" کی مسلسل نعرے بازی کی جاتی رہی)

آپ کی مہربانی، شکریہ۔ اسی طرح پھر نامنظور ہوتا ہے۔ چوتھی قرارداد جناب رمیش سنگھ اروڑا کی ہے۔ وہ اسے پیش کریں۔ (قطع کلامیاں)

گورونانک دیو جی کے 547ویں یوم پیدائش پر ڈاک ٹکٹ کے اجراء کا مطالبہ

جناب رمیش سنگھ اروڑا: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ گورونانک دیو جی کے 547ویں یوم پیدائش کے موقع پر ڈاک ٹکٹ کا اجراء کیا جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ گورونانک دیو جی کے 547ویں یوم پیدائش کے موقع پر ڈاک ٹکٹ کا اجراء کیا جائے۔"

چونکہ اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی ہے۔ یہ قرارداد پیش کی گئی اور اب سوال یہ ہے کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ گورونانک دیو جی کے 547ویں یوم پیدائش کے موقع پر ڈاک ٹکٹ کا اجراء کیا جائے۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اگلی قرارداد رانا منوّر حسین المعروف رانا منور غوث خان کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے۔ جمعرات کا دن اورنج لائن ٹرین پر بحث کے لئے مقرر کیا جاتا ہے جو بھی آپ اس پر بحث کرنا چاہتے ہیں وہ جمعرات کو آپ کریں گے۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس بروز بدھ مورخہ 17۔فروری 2016 صبح 10:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.

questions REGARDING-
-Details about Police Stations and staff in Sargodha *(Question No. 3677*)* 1144
-Encroachments at Sodiwal Multan Road Lahore *(Question No. 2852*)* 1029

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Abundance of LPG stations in populated localities of Lahore 1181
-Carelessness of doctors & professors in Government Hospitals 1247
-Disclosure of storing fertilizers in PASSCO stores at Manga Mandi 1179
-Mismanagement of doctors, medicines and cleanliness in government hospitals of Faisalabad 1257
-Non-availability of Headmasters/Headmistresses in schools of Gujranwala 1255
-Non-availability of syringes in centres of vaccination 1254
-Non-functional Burn Unit of Allied Hospital Faisalabad 1079
-Not to repair the government residences of class-IV employees 1252
-Possession over PA House situated at Marri Pachadh, Rajanpur 1078
-Remote appointments for operations of patients in Civil Hospital Gujranwala 1080
-Substandard printing of books by Punjab Textbook Board 1258

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-
-11th, 12th, 15th & 16th February, 2016 991,1107,1199,1265

AGRICULTURE-
-General Discussion 1094-1102

AHMAD ALI KHAN DRESHAK, MR.

questions REGARDING-
-Buildings of Police Stations in PP-243 Dera Ghazi Khan *(Question No. 3430*)* 1163
-Feasibility report of sewerage project of Sadiqabad Model Town district Dera Ghazi Khan *(Question No. 3361*)* 1055

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

questions REGARDING-
-Water supply in Mahajarabad Sodiwal, Lahore *(Question No. 344)* 1065
-Worst condition of parks in Jinnah Garden Lahore *(Question No. 2776*)* 1040

AHMED KHAN BHACHER. MR.

PAGE NO.

question REGARDING- 1154

-Establishment of Police Task Force for arrest of proclaimed accused persons *(Question No. 2994*)*

AHMED SAEED, QAZI

question REGARDING- 1067

-Details about Ashiana Housing Scheme Bahawalpur *(Question No. 397)*

ALA-UD-DIN, SHEIKH

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Carelessness of doctors & professors in Government Hospitals 1248

-Not to repair the government residences of class-IV employees 1252

ALI ASGHAR MANDA, ADVOCATE, CH. *(Parliamentary Secretary for S & GAD/Prisons)*

Answers to the questions REGARDING- 1301

-Details about District Jail Vehari *(Question No. 5766*)* 1293

-Details about juvenile prisoners in the province *(Question No. 2497*)*

-Details about women prisoners in Adyala Jail, Rawalpindi *(Question No. 1159*)* 1273

-Difference between Risk Allowance of Police and Prisons employees *(Question No. 3323*)* 1299

-Establishment of courts adjacent to jails *(Question No. 1158*)* 1269

-Provision of PCO and canteen to prisoners *(Question No. 2496*)* 1275

ALI SALMAN, MR.

questions REGARDING-

-Functional/non-functional water supply schemes in PP-168 Sheikhupura *(Question No. 400)* 1068

-Water supply and drainage schemes in PP-168 Sheikhupura *(Question No. 402)* 1069

ALIA AFTAB, DR.

questions REGARDING- 1176

-Cases reported about gas cylinder burst in the province *(Question No. 5453*)*

-Formation of Rules under "The Punjab Destitute and Neglected Children Act 2014 *(Question No. 3888*)* 1152

AMJAD ALI JAVAID, MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Non-functional Burn Unit of Allied Hospital Faisalabad 1079

questions REGARDING-

-Details about prisoners and "Hawalaties" in District Jail Toba Tek Singh *(Question No. 5856*)* 1307

PAGE NO.

-Establishment of Police Check Posts in Chak No.438 J.B and 437 J.B Toba Tek Singh *(Question No. 4243*)* 1171
-Institutions of Special Education in district Toba Tek Singh *(Question No.5852*)* 1288
-Lining of Jhang Branch Canal Toba Tek Singh *(Question No. 6282*)* 1221
-Medical treatment of prisoners in District Jail Toba Tek Singh *(Question No. 824)* 1334
-Monitoring of theaters in the province *(Question No. 4917*)* 1174
-Problems created by motorcycle rickshaws in Toba Tek Singh *(Question No. 7069*)* 1241

ASHRAF ALI ANSARI, CH.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Non-availability of Headmasters/Headmistresses in schools of Gujranwala 1255
-Remote appointments for operations of patients in Civil Hospital 1080

GUJRANWALA 1306

questions REGARDING- 1051

-Details about Central Jail Gujranwala *(Question No. 3370*)* 1168
-Details about housing societies in district Gujranwala *(Question No. 3259*)* 1170
-Details about Police Stations in Gujranwala *(Question No. 4183*)* 1312
-Motorcycle/car thefts in Gujranwala *(Question No. 4184*)*
-Search operation in jails of Lahore region *(Question No. 6299*)*

ASIF SAEED MANAIS, MR. (*Minister for Special Education)*

Answers to the questions REGARDING- 1337

-Details about blind lecturers in district Lahore *(Question No. 559)* 1325
-Details about colleges of Special Education *(Question No. 152)*
-Details about employees of Special Education Department transferred by Federal Government *(Question No. 5256*)* 1304
-Details about institutions of Special Education Department in Lahore *(Question No. 7139*)* 1305
-Details about schools of Special Education in district Bahawalnagar *(Question No. 386)* 1329
-Details about schools of Special Education in Faisalabad *(Question No. 547)* 1336
-Details about service structure of Psychologists and Speech Therapists *(Question No. 5885*)* 1297
-Details about Special Education School in PP-284 Fort Abbas *(Question No. 178)* 1326
-Government buildings of schools of Special Education in district Mianwali *(Question No. 151)* 1322
-Institutions of Special Education Department in district Mianwali *(Question No. 149)* 1319
-Institutions of Special Education in district Toba Tek Singh 1288

PAGE

NO.

(*Question No.5852*)*
-Institutions under administrative control of Special Education Department in Rawalpindi *(Question No. 461)* 1334
-Offices of Special Education Department in district Bahawalnagar *(Question No. 385)* 1328
-Provision of dite to students of institutions of Special Education in Faisalabad *(Question No. 5682*)* 1284 1338
-Special Education Centre established in teshil Vehari *(Question No. 601)*
-Teaching staff in schools of Speical Education in district Mianwali *(Question No. 150)* 1321

AYESHA JAVED, MRS.

questions REGARDING-

-Annual reports of Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 1146*)* 1155 1273
-Details about women prisoners in Adyala Jail, Rawalpindi *(Question No. 1159*)* 1269
-Establishment of courts adjacent to jails *(Question No. 1158*)*
-Number of members of Board of Governors of Child Protection and Welfare Bureau and other details *(Question No. 1149*)* 1158
-Number of misplaced children handed over to their parents by Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 1148*)* 1156

AZAD ALI TABASSUM, MR.

question REGARDING-

-Registration of cases in Police Stations of tehsil Jhumra Faisalabad *(Question No. 3864*)* 1164

B

BAASIMA CHAUDHARY, MRS.

question REGARDING-

-Increasing number of Child Protection Bureau Centres *(Question No. 3914*)* 1168

BILLS *(Considered and passed by the House)*-
-The Punjab Maternity Benefits (Amendment) Bill 2015 1183-1190
-The Punjab Public Representatives' Laws (Amendment) Bill 2016 (Bill No.14 of 2016) 1190-1193
-The Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Bill 2015 1082-1094

PAGE NO.

C

Call attention Notice REGARDING 1075
-Robbery at Malik Masood's house in Kahna, Lahore
CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB
-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian

D

DISCUSSION On-
-Agriculture 1094-1102

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING- 1122
-Business of intoxicants in GOR III Shadman Lahore *(Question No. 2681*)* 1313
-Construction of boundary walls of jails *(Question No. 7073*)*
-Construction of safety embankment at river Ravi in district Faisalabad *(Question No. 4475*)* 1235
-Driving License holders of motorcycle rickshaws *(Question No. 7060*)* 1239
-Installation of water filtration plants in jails *(Question No. 7074*)* 1316
-Posts of DSPs in the province *(Question No. 2821*)* 1126
QUORUM-
-Indication of quorum of the House during sitting held on 15th February, 2016 1261

f

FAISAL FAROOQ CHEEMA, CH.

question REGARDING-
-Installation of water filtration plants in district Sargodha *(Question No. 3222*)* 1049
FAIZA AHMED MALIK, MRS.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Maternity Benefits (Amendment) Bill 2015 1188
FAIZAN KHALID VIRK, MR.

question REGARDING-
-Number of Police Stations in PP-166 Sheikhupura and other details 1159

PAGE NO.

(Question No. 1198*)

FARRUKH JAVED, DR. *(Minister for Agriculture)*
DISCUSSION On-
-Agriculture 1095

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-*** 1204
-On the sad demise of brother of Ms. Rukhsana Kokab, MPA

FOZIA AYUB QURESHI, MRS.

questions REGARDING-
-Details about water filtration plants in district Bahawalpur *(Question No. 2908*)* 1042
-Laying of new pipes for water supply in Bahawalpur city *(Question No. 2907*)* 1032

h

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

questions REGARDING- 1172
-Details about one wheeling of motorcyclists in Lahore *(Question No. 4483*)* 1174
-Police Stations in Lahore *(Question No. 4582*)*

HOME DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Annual reports of Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 1146*)* 1155
-Buildings of Police Stations in PP-243 Dera Ghazi Khan *(Question No. 3430*)* 1163
-Business of intoxicants in GOR III Shadman Lahore *(Question No. 2681*)* 1122
-Cases reported about gas cylinder burst in the province *(Question No. 5453*)* 1176
-Details about catching motorcycle/car stealers in Lahore *(Question No. 2528*)* 1161
-Details about children smuggled from the Punjab for camel race *(Question No. 2439*)* 1118
-Details about one wheeling of motorcyclists in Lahore *(Question No. 4483*)* 1172
-Details about Police employees in Gujrat *(Question No. 3521*)* 1141
-Details about Police Station Maroot, Fort Abbas *(Question No. 4349*)* 1172
-Details about Police Stations and staff in Sargodha *(Question No. 3677*)* 1144
-Details about Police Stations in Gujranwala *(Question No. 4183*)* 1168
-Details about proclaimed accused persons in Gujrat *(Question No. 3485*)* 1138
-Establishment of Police Check Posts in Chak No.438 J.B and 437 J.B 1171

PAGE NO.

Toba Tek Singh *(Question No. 4243*)*
-Establishment of Police Task Force for arrest of proclaimed 1154
accused persons *(Question No. 2994*)*
-Formation of Rules under "The Punjab Destitute and Neglected 1152
Children Act 2014 *(Question No. 3888*)* 1111
-Funds provided to Child Protection Bureau Lahore *(Question No. 1752*)*
-Increasing number of Child Protection Bureau Centres 1168
(Question No. 3914)* 1174
-Monitoring of theaters in the province *(Question No. 4917*)* 1170
-Motorcycle/car thefts in Gujranwala *(Question No. 4184*)*
-Motorcycles/car thefts in Police Station Southern Cantt. Lahore 1135
and other details *(Question No. 3419*)*
-Number of members of Board of Governors of Child Protection 1158
and Welfare Bureau and other details *(Question No. 1149*)*
-Number of misplaced children handed over to their parents by 1156
Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 1148*)*
-Number of offices of Child Protection Bureau in Lahore 1115
(Question No. 1753)*
-Number of Police Stations and Inspectors in the province 1148
(Question No. 3818)*
-Number of Police Stations in PP-166 Sheikhupura and other details 1159
(Question No. 1198)*
-Performance of Child Protection and Welfare Bureau in Lahore 1160
(Question No. 2523)* 1175
-Police Stations in Faisalabad *(Question No. 5102*)* 1174
-Police Stations in Lahore *(Question No. 4582*)* 1162
-Provision of budget to Faisalabad Police *(Question No. 3124*)* 1126
-Posts of DSPs in the province *(Question No. 2821*)*
-Registration of cases in Police Stations of tehsil Jhumra Faisalabad 1164
(Question No. 3864)* 1131
-Robberies in Faisalabad and other details *(Question No. 3125*)* 1165
-Salaries and performance of Punjab Police *(Question No. 3912*)*

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action against officers of WASA Lahore on embezzlement in 1017
development projects *(Question No. 2558*)*
-Allotment of houses by Ashiana Housing Scheme Lahore 1046
(Question No. 2944)* 1060
-Commercialization of buildings by LDA *(Question No. 3743*)*
-Construction and repair of gym in Gulshan-e-Iqbal Lahore 1074
(Question No. 524) 1035
-Construction of track of Metro Bus Lahore *(Question No. 2218*)* 1067

PAGE
NO.

-Details about Ashiana Housing Scheme Bahawalpur *(Question No. 397)* 999
-Details about cleanliness of sewerage in UCs No.45,46 Lahore
(Question No. 1966)* 1059
-Details about division of plots in Satellite Town Rawalpindi 1051
(Question No. 3592)*
-Details about housing societies in district Gujranwala *(Question No. 3259*)* 1055
-Details about illegal occupants of plots of Gujjarpura Housing Scheme 1072
Lahore *(Question No. 3366*)* 1052
-Details about Jillani Park Lahore *(Question No. 523)*
-Details about parks in district Faisalabad *(Question No. 3261*)* 1062
-Details about plot allocated for Community Centre in Sikandar Block, 1047
Allama Iqbal Town Lahore *(Question No. 92)* 1061
-Details about sewerage system of Youhanabad Lahore *(Question No. 3156*)*
-Details about street lights on solar energy in Lahore *(Question No.10)* 1042
-Details about water filtration plants in district Bahawalpur
(Question No. 2908)* 1052
-Details about water supply pipes in Khayaban-e-Sir Syed, Rawalpindi 1029
(Question No. 3340)* 1071
-Encroachments at Sodiwal Multan Road Lahore *(Question No. 2852*)*
-Expenditures upon development projects of PHA Lahore *(Question No. 520)* 1055
-Feasibility report of sewerage project of Sadiqabad Model Town
district Dera Ghazi Khan *(Question No. 3361*)* 1068
-Functional/non-functional water supply schemes in PP-168 1062
Sheikhupura *(Question No. 400)* 1045
-Housing schemes in district Lahore *(Question No. 192)*
-Housing schemes launched by LDA *(Question No. 2943*)* 1049
-Installation of water filtration plants in district Sargodha
(Question No. 3222)* 1032
-Laying of new pipes for water supply in Bahawalpur city
(Question No. 2907)* 1003
-Laying of new water supply pipes in UCs No.45 and 46 Lahore 1048
(Question No. 1967)* 1066
-Laying of sewerage system in Youhanabad Lahore *(Question No. 3159*)* 995
-Non-availability of clean drinking water in Daska city *(Question No. 372)* 1028
-Number and details of Ladies Park in PP-148, Lahore *(Question No. 1860*)* 1012
-Number of water supply tubewells in Samanabad Lahore *(Question No. 2851*)*
-Parks of PHA in Lahore *(Question No. 2211*)* 1046
-Payment of salaries to employees of PHA Faisalabad and other 1057
details *(Question No. 3033*)* 1056
-Problem of water supply and sewerage in Sahiwal *(Question No. 3553*)* 1038
-Problems of water supply lines in Multan city *(Question No. 3391*)* 1053
-Projects of WASA Multan and other details *(Question No. 2660*)* 1066
-Provision of clean drinking water in PP-34 Sargodha *(Question No. 3346*)* 1044
-Provision of clean drinking water in PP-130 Sialkot *(Question No. 371)* 1039
-Provision of funds for Ladies Park Bhogiwal Lahore *(Question No. 2918*)*

PAGE

NO.

-Purchase of generators by WASA Multan *(Question No. 2661*)* 1070
-Restoration of sewerage system of street No.6-B, Ghulam Muhammad
Bhatti Colony Chongi Amar Sadhu Lahore *(Question No. 488)* 1058
-Schemes of water supply and sewerage in PP-222 Sahiwal 1007
(Question No. 3554)* 1064
-Shortage of employees in PHA Faisalabad *(Question No. 2187*)*
-Water filtration plant in Qila Gujra Singh Lahore *(Question No. 272)* 1069
-Water supply and drainage schemes in PP-168 Sheikhupura 1065
(Question No. 402) 1021
-Water supply in Mahajarabad Sodiwal, Lahore *(Question No. 344)* 1064
-Water supply scheme of Tola Bangi Khail, Mianwali *(Question No. 2704*)* 1040
-Water supply schemes in Nankana Sahib *(Question No. 307)*
-Worst condition of parks in Jinnah Garden Lahore *(Question No. 2776*)*

I

IHSAN UL HAQ BAJWA, MR.

questions REGARDING-

-Details about schools of Special Education in district Bahawalnagar 1329
(Question No. 386)
-Offices of Special Education Department in district Bahawalnagar 1328
(Question No. 385)

IJAZ AHMAD, SHEIKH

question REGARDING- 1052

-Details about parks in district Faisalabad *(Question No. 3261*)*

IJAZ AHMAD ACHLANA, MEHR *(Parliamentary Seceretary for Home)*

Answers to the questions REGARDING- 1123

-Business of intoxicants in GOR III Shadman Lahore *(Question No. 2681*)*
-Details about children smuggled from the Punjab for camel race 1118
(Question No. 2439)* 1142
-Details about Police employees in Gujrat *(Question No. 3521*)* 1145
-Details about Police Stations and staff in Sargodha *(Question No. 3677*)* 1139
-Details about proclaimed accused persons in Gujrat *(Question No. 3485*)*
-Formation of Rules under "The Punjab Destitute and Neglected 1153
Children Act 2014 *(Question No. 3888*)* 1112
-Funds provided to Child Protection Bureau Lahore *(Question No. 1752*)*
-Motorcycles/car thefts in Police Station Southern Cantt. Lahore 1136
and other details *(Question No. 3419*)*
-Number of offices of Child Protection Bureau in Lahore 1115
(Question No. 1753)*
-Number of Police Stations and Inspectors in the province 1149

PAGE NO.

(Question No. 3818*) 1127
-Posts of DSPs in the province (Question No. 2821*) 1132
-Robberies in Faisalabad and other details (Question No. 3125*)

IRRIGATION DEPARTMENT-

questions REGARDING- 1208
-Cases of canal water theft during 2012-13 *(Question No. 3258*)*
-Construction of safety embankment at river Ravi in district Faisalabad *(Question No. 4475*)* 1235
-Construction of safety embankments in PP-134 Narowal *(Question No. 7158*)* 1243
-Construction of small dams in Punjab since 2013 *(Question No. 7136*)* 1242
-Details about bridge over siphon canal Daska city *(Question No. 7008*)* 1238
-Encroachments at bank of river Ravi Lahore *(Question No. 6414*)* 1237
-Lining of Jhang Branch Canal Toba Tek Singh *(Question No. 6282*)* 1221
-Reopening Akbar Minor Gogera Okara *(Question No. 7171*)* 1244
-Rest houses under administrative control of Irrigation Department *(Question No. 7135*)* 1241

J

JAVED AKHTAR, MR.

questions REGARDING- 1038
-Projects of WASA Multan and other details *(Question No. 2660*)* 1039
-Purchase of generators by WASA Multan *(Question No. 2661*)*

K

KHADIJA UMAR, MRS.
BILLS *(Discussed upon)-*
-The Punjab Maternity Benefits (Amendment) Bill 2015 1185

-THE PUNJAB TECHNICAL EDUCATION AND VOCATIONAL TRAINING AUTHORITY (AMENDMENT) BILL 2015 1088

question REGARDING- 1070
-Restoration of sewerage system of street No.6-B, Ghulam Muhammad Bhatti Colony Chongi Amar Sadhu Lahore *(Question No. 488)*

KHIZER HAYAT SHAH KHAGGA, PEER

question REGARDING- 1244
-Reopening Akbar Minor Gogera Okara *(Question No. 7171*)*

PAGE NO.

L

LEADER OF OPPOSITION
-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

M

MADIHA RANA, MRS.

questions REGARDING- 1062

-Housing schemes in district Lahore *(Question No. 192)* 1175
-Police Stations in Faisalabad *(Question No. 5102*)* 1064
-Water supply schemes in Nankana Sahib *(Question No. 307)*

MANAN KHAN, MR.

question REGARDING-

-Construction of safety embankments in PP-134 Narowal *(Question No. 7158*)* 1243

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of Opposition)*

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Disclosure of storing fertilizers in PASSCO stores at Manga Mandi 1179
-Mismanagement of doctors, medicines and cleanliness in government hospitals of Faisalabad 1257
-Non-availability of syringes in centres of vaccination 1254
-Substandard printing of books by Punjab Textbook Board 1258

point of order REGARDING- 1339

-DEMAND FOR HOLDING DISCUSSION ON ORANGE LINE TRAIN PROJECT 1055

question REGARDING-

-Details about illegal occupants of plots of Gujjarpura Housing Scheme Lahore *(Question No. 3366*)*

MINISTER FOR AGRICULTURE
-See under Farrukh Javed, Dr.

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING ADDITIONAL CHARGE OF C&W
-See under Tanveer Aslam Malik, Mr.

MINISTER FOR IRRIGATION
-See under Yawar Zaman, Mian

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Sana Ullah Khan, Rana

PAGE NO.

MINISTER FOR SPECIAL EDUCATION
-See under Asif Saeed Manais, Mr.
MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.

question REGARDING-
-Subsidy granted to Metro Bus Service Rawalpindi *(Question No. 6725*)* 1238

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING-
-Establishment of juvenile prisons *(Question No. 634)* 1325
-Problem of water supply and sewerage in Sahiwal *(Question No. 3553*)* 1057
-Schemes of water supply and sewerage in PP-222 Sahiwal *(Question No. 3554*)* 1058
-Transport Halting points in Sahiwal *(Question No. 6464*)* 1235

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING-
-Details about bridge over siphon canal Daska city *(Question No. 7008*)* 1238
-Non-availability of clean drinking water in Daska city *(Question No. 372)* 1066
-Provision of clean drinking water in PP-130 Sialkot *(Question No. 371)* 1066

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

questions REGARDING-
-Details about street lights on solar energy in Lahore *(Question No.10)* 1061
-Number and details of Ladies Park in PP-148, Lahore *(Question No. 1860*)* 995

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ

questions REGARDING-
-Construction of jail in district Chiniot *(Question No. 6298*)* 1311
-HIACE vans in the province *(Question No. 5470*)* 1226

MUHAMMAD ISLAM ASLAM, MIAN

question REGARDING-
-Number of Police Stations and Inspectors in the province *(Question No. 3818*)* 1148

MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.

questions REGARDING-
-Details about employees of Special Education Department transferred by Federal Government *(Question No. 5256*)* 1304
-Details about Police Station Maroot, Fort Abbas *(Question No. 4349*)* 1172
-Details about Special Education School in PP-284 Fort Abbas *(Question No. 178)* 1326

PAGE NO.

-Number of barracks and cells in District Jail Bahawalnagar *(Question No. 783)* 1326

MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR. *(Parliamentary Seceretary for Transport)*

Answers to the questions REGARDING- 1226
-HIACE vans in the province *(Question No. 5470*)* 1204
-Laws for taxi in rickshaws and motorcycle rickshaws *(Question No. 2603*)*

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING- 1156
-Annual reports of Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 1146*)* 1163
-Buildings of Police Stations in PP-243 Dera Ghazi Khan *(Question No. 3430*)* 1176
-Cases reported about gas cylinder burst in the province *(Question No. 5453*)* 1314
-Construction of boundary walls of jails *(Question No. 7073*)* 1311
-Construction of jail in district Chiniot *(Question No. 6298*)* 1309
-Construction of new jail in Nankana Sahib *(Question No. 6180*)*
-Details about catching motorcycle/car stealers in Lahore *(Question No. 2528*)* 1161
-Details about Central Jail Gujranwala *(Question No. 3370*)* 1306
-Details about District Jail Sheikhupura *(Question No. 810*)* 1331
-Details about Jail Reforms Committees *(Question No. 557)* 1319
-Details about one wheeling of motorcyclists in Lahore *(Question No. 4483*)* 1173
-Details about Police Station Maroot, Fort Abbas *(Question No. 4349*)* 1172
-Details about Police Stations in Gujranwala *(Question No. 4183*)* 1169
-Details about prisoners and "Hawalaties" in District Jail Toba Tek Singh *(Question No. 5856*)* 1307
-Details about prisoners in District Jail Sheikhupura *(Question No. 6277*)* 1310
-Details about prisoners of death sentence *(Question No. 644)* 1327
-Details about women and children prisoners *(Question No. 633)* 1324
-Driving License holders of motorcycle rickshaws *(Question No. 7060*)* 1240
-Establishment of juvenile prisons *(Question No. 634)* 1326
-Establishment of Police Check Posts in Chak No.438 J.B and 437 J.B Toba Tek Singh *(Question No. 4243*)* 1171
-Establishment of Police Task Force for arrest of proclaimed accused persons *(Question No. 2994*)* 1155
-Increasing number of Child Protection Bureau Centres *(Question No. 3914*)* 1168
-Installation of water filtration plants in jails *(Question No. 7074*)* 1316
-Medical treatment of prisoners in District Jail Toba Tek Singh *(Question No. 824)* 1334
-Monitoring of theaters in the province *(Question No. 4917*)* 1175
-Motorcycle/car thefts in Gujranwala *(Question No. 4184*)* 1170
-Number of barracks and cells in District Jail Bahawalnagar 1326

PAGE NO.

(Question No. 783) 1321
-Number of employees in Gujrat Jail *(Question No. 615)*
-Number of members of Board of Governors of Child Protection and Welfare Bureau and other details *(Question No. 1149*)* 1158
-Number of misplaced children handed over to their parents by Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 1148*)* 1157
-Number of Police Stations in PP-166 Sheikhupura and other details *(Question No. 1198*)* 1160
-Performance of Child Protection and Welfare Bureau in Lahore 1160
(Question No. 2523)* 1175
-Police Stations in Faisalabad *(Question No. 5102*)* 1174
-Police Stations in Lahore *(Question No. 4582*)*
-Problems created by motorcycle rickshaws in Toba Tek Singh 1242
(Question No. 7069)* 1162
-Provision of budget to Faisalabad Police *(Question No. 3124*)*
-Registration of cases in Police Stations of tehsil Jhumra Faisalabad 1164
(Question No. 3864)* 1166
-Salaries and performance of Punjab Police *(Question No. 3912*)* 1312
-Search operation in jails of Lahore region *(Question No. 6299*)* 1238
-Subsidy granted to Metro Bus Service Rawalpindi *(Question No. 6725*)* 1236
-Transport Halting points in Sahiwal *(Question No. 6464*)*

MUHAMMAD YAQOOB NADEEM SETHI, MR.

question REGARDING- 1028
-Number of water supply tubewells in Samanabad Lahore *(Question No. 2851*)*

MURAD RAAS, DR.

questions REGARDING- 1242
-Construction of small dams in Punjab since 2013 *(Question No. 7136*)*
-Details about cleanliness of sewerage in UCs No.45,46 Lahore *(Question No. 1966*)* 999
-Details about institutions of Special Education Department in Lahore *(Question No. 7139*)* 1305
-Laying of new water supply pipes in UCs No.45 and 46 Lahore *(Question No. 1967*)* 1003
-Rest houses under administrative control of Irrigation Department *(Question No. 7135*)* 1241

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-11th, 12th, 15th & 16th February, 2016 994,1110,1202,1268

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

PAGE NO.

BILL *(Discussed upon)-*

-THE PUNJAB TECHNICAL EDUCATION AND VOCATIONAL TRAINING AUTHORITY (AMENDMENT) BILL 2015 1089

NADIA AZIZ, DR.

question REGARDING- 1053

-Provision of clean drinking water in PP-34 Sargodha *(Question No. 3346*)*

NAHEED NAEEM, MRS.

question REGARDING-

-Difference between Risk Allowance of Police and Prisons employees *(Question No. 3323*)* 1298

NAUSHEEN HAMID, DR.

questions REGARDING- 1111

-Funds provided to Child Protection Bureau Lahore *(Question No. 1752*)* 1115

-Number of offices of Child Protection Bureau in Lahore *(Question No. 1753*)* 1012

-Parks of PHA in Lahore *(Question No. 2211*)* 1021

-Water supply scheme of Tola Bangi Khail, Mianwali *(Question No. 2704*)*

Nazar Hussain, mr. ***(PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS)***

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-

-Abundance of LPG stations in populated localities of Lahore 1183

-Carelessness of doctors & professors in Government Hospitals 1247

-Disclosure of storing fertilizers in PASSCO stores at Manga Mandi 180

-Mismanagement of doctors, medicines and cleanliness in government hospitals of Faisalabad 1258

-Non-availability of Headmasters/Headmistresses in schools of Gujranwala 1256

-Non-availability of syringes in centres of vaccination 1255

-Not to repair the government residences of class-IV employees 1252

-Remote appointments for operations of patients in Civil Hospital Gujranwala 1081

-Substandard printing of books by Punjab Textbook Board 1259

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-

-Action against officers of WASA Lahore on embezzlement in development projects *(Question No. 2558*)*

-Construction and repair of gym in Gulshan-e-Iqbal Lahore 1017

PAGE NO.

(Question No. 524)
-Details about blind lecturers in district Lahore *(Question No. 559)* 1074
-Details about catching motorcycle/car stealers in Lahore *(Question No. 2528*)* 1336
-Details about Jail Reforms Committees *(Question No. 557)* 1161
-Details about Jillani Park Lahore *(Question No. 523)* 1319
-Details about prisoners of death sentence *(Question No. 644)* 1072
-Encroachments at bank of river Ravi Lahore *(Question No. 6414*)* 1327
-Expenditures upon development projects of PHA Lahore *(Question No. 520)* 1237
-Performance of Child Protection and Welfare Bureau in Lahore *(Question No. 2523*)* 1071
1160

P

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR HOME
-See under Ijaz Ahmad Achlana, Mehr

Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs

-SEE UNDER NAZAR HUSSAIN, MR.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR S & GAD/PRISONS

-SEE UNDER ALI ASGHAR MANDA, ADVOCATE, CH.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR TRANSPORT
-See under Muhammad Nawaz Chohan, Mr.

point of order REGARDING- 1339
-Demand for holding discussion on Orange Line Train project

Privilege motions REGARDING-
1344
-INSULTING BEHAVIOUR OF IN-CHARGE POLICE CHECK POST AIRPORT SOCIETY RAWALPINDI 1076

-WRONG ANSWER TO QUESTION NO.3946

PRISONS DEPARTMENT-

questions REGARDING- 1313
-Construction of boundary walls of jails *(Question No. 7073*)* 1311
-Construction of jail in district Chiniot *(Question No. 6298*)* 1309
-Construction of new jail in Nankana Sahib *(Question No. 6180*)* 1306
1330

PAGE NO.

-Details about Central Jail Gujranwala *(Question No. 3370*)* 1301
-Details about District Jail Sheikhupura *(Question No. 810*)* 1319
-Details about District Jail Vehari *(Question No. 5766*)* 1292
-Details about Jail Reforms Committees *(Question No. 557)*
-Details about juvenile prisoners in the province *(Question No. 2497*)* 1307
-Details about prisoners and "Hawalaties" in District Jail 1309
Toba Tek Singh *(Question No. 5856*)* 1327
-Details about prisoners in District Jail Sheikhupura *(Question No. 6277*)* 1324
-Details about prisoners of death sentence *(Question No. 644)*
-Details about women and children prisoners *(Question No. 633)* 1273
-Details about women prisoners in Adyala Jail, Rawalpindi
(Question No. 1159)* 1298
-Difference between Risk Allowance of Police and Prisons employees 1269
(Question No. 3323)* 1325
-Establishment of courts adjacent to jails *(Question No. 1158*)* 1316
-Establishment of juvenile prisons *(Question No. 634)*
-Installation of water filtration plants in jails *(Question No. 7074*)* 1334
-Medical treatment of prisoners in District Jail Toba Tek Singh
(Question No. 824) 1326
-Number of barracks and cells in District Jail Bahawalnagar 1321
(Question No. 783) 1275
-Number of employees in Gujrat Jail *(Question No. 615)* 1312
-Provision of PCO and canteen to prisoners *(Question No. 2496*)*
-Search operation in jails of Lahore region *(Question No. 6299*)*

PAGE NO.

Q

questions REGARDING-

HOME DEPARTMENT-

-Annual reports of Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 1146*)* 1155
-Buildings of Police Stations in PP-243 Dera Ghazi Khan *(Question No. 3430*)* 1163
-Business of intoxicants in GOR III Shadman Lahore *(Question No. 2681*)* 1122
-Cases reported about gas cylinder burst in the province *(Question No. 5453*)* 1176
-Details about catching motorcycle/car stealers in Lahore *(Question No. 2528*)* 1161
-Details about children smuggled from the Punjab for camel race *(Question No. 2439*)* 1118
-Details about one wheeling of motorcyclists in Lahore *(Question No. 4483*)* 1172
-Details about Police employees in Gujrat *(Question No. 3521*)* 1141
-Details about Police Station Maroot, Fort Abbas *(Question No. 4349*)* 1172
-Details about Police Stations and staff in Sargodha *(Question No. 3677*)* 1144
-Details about Police Stations in Gujranwala *(Question No. 4183*)* 1168
-Details about proclaimed accused persons in Gujrat *(Question No. 3485*)* 1138
-Establishment of Police Check Posts in Chak No.438 J.B and 437 J.B Toba Tek Singh *(Question No. 4243*)* 1171
-Establishment of Police Task Force for arrest of proclaimed accused persons *(Question No. 2994*)* 1154
-Formation of Rules under "The Punjab Destitute and Neglected Children Act 2014 *(Question No. 3888*)* 1152
-Funds provided to Child Protection Bureau Lahore *(Question No. 1752*)* 1111
-Increasing number of Child Protection Bureau Centres *(Question No. 3914*)* 1168
-Monitoring of theaters in the province *(Question No. 4917*)* 1174
-Motorcycle/car thefts in Gujranwala *(Question No. 4184*)* 1170
-Motorcycles/car thefts in Police Station Southern Cantt. Lahore and other details *(Question No. 3419*)* 1135
-Number of members of Board of Governors of Child Protection and Welfare Bureau and other details *(Question No. 1149*)* 1158
-Number of misplaced children handed over to their parents by Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 1148*)* 1156
-Number of offices of Child Protection Bureau in Lahore *(Question No. 1753*)* 1115
-Number of Police Stations and Inspectors in the province *(Question No. 3818*)* 1148

PAGE NO.

-Number of Police Stations in PP-166 Sheikhupura and other details (*Question No. 1198**) 1159
-Performance of Child Protection and Welfare Bureau in Lahore (*Question No. 2523**) 1158
-Police Stations in Faisalabad (*Question No. 5102**) 1175
-Police Stations in Lahore (*Question No. 4582**) 1174
-Provision of budget to Faisalabad Police (*Question No. 3124**) 1162
-Posts of DSPs in the province (*Question No. 2821**) 1126
-Registration of cases in Police Stations of tehsil Jhumra Faisalabad (*Question No. 3864**) 1164
-Robberies in Faisalabad and other details (*Question No. 3125**) 1131
-Salaries and performance of Punjab Police (*Question No. 3912**) 1165

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

-Action against officers of WASA Lahore on embezzlement in development projects (*Question No. 2558**) 1017
-Allotment of houses by Ashiana Housing Scheme Lahore (*Question No. 2944**) 1046
-Commercialization of buildings by LDA (*Question No. 3743**) 1060
-Construction and repair of gym in Gulshan-e-Iqbal Lahore (*Question No. 524)* 1074
-Construction of track of Metro Bus Lahore (*Question No. 2218**) 1035
-Details about Ashiana Housing Scheme Bahawalpur (*Question No. 397)* 1067
-Details about cleanliness of sewerage in UCs No.45,46 Lahore (*Question No. 1966**) 999
-Details about division of plots in Satellite Town Rawalpindi (*Question No. 3592**) 1059
-Details about housing societies in district Gujranwala (*Question No. 3259**) 1051
-Details about illegal occupants of plots of Gujjarpura Housing Scheme Lahore (*Question No. 3366**) 1055
-Details about Jillani Park Lahore (*Question No. 523)* 1072
-Details about parks in district Faisalabad (*Question No. 3261**) 1052
-Details about plot allocated for Community Centre in Sikandar Block, Allama Iqbal Town Lahore (*Question No. 92)* 1062
-Details about sewerage system of Youhanabad Lahore (*Question No. 3156**) 1047
-Details about street lights on solar energy in Lahore (*Question No.10)* 1061
-Details about water filtration plants in district Bahawalpur (*Question No. 2908**) 1042

-Details about water supply pipes in Khayaban-e-Sir Syed, Rawalpindi (*Question No. 3340**) 1052
-Encroachments at Sodiwal Multan Road Lahore (*Question No. 2852**) 1029
-Expenditures upon development projects of PHA Lahore (*Question No. 520)* 1071
-Feasibility report of sewerage project of Sadiqabad Model Town 1055

PAGE NO.

district Dera Ghazi Khan *(Question No. 3361*)*
-Functional/non-functional water supply schemes in PP-168 1068
Sheikhupura *(Question No. 400)* 1062
-Housing schemes in district Lahore *(Question No. 192)* 1045
-Housing schemes launched by LDA *(Question No. 2943*)*
-Installation of water filtration plants in district Sargodha 1049
(Question No. 3222)*
-Laying of new pipes for water supply in Bahawalpur city 1032
(Question No. 2907)*
-Laying of new water supply pipes in UCs No.45 and 46 Lahore 1003
(Question No. 1967)* 1048
-Laying of sewerage system in Youhanabad Lahore *(Question No. 3159*)* 1066
-Non-availability of clean drinking water in Daska city *(Question No. 372)* 995
-Number and details of Ladies Park in PP-148, Lahore *(Question No. 1860*)* 1028
-Number of water supply tubewells in Samanabad Lahore *(Question No. 2851*)* 1012
-Parks of PHA in Lahore *(Question No. 2211*)*
-Payment of salaries to employees of PHA Faisalabad and other 1046
details *(Question No. 3033*)* 1057
-Problem of water supply and sewerage in Sahiwal *(Question No. 3553*)* 1056
-Problems of water supply lines in Multan city *(Question No. 3391*)* 1038
-Projects of WASA Multan and other details *(Question No. 2660*)* 1053
-Provision of clean drinking water in PP-34 Sargodha *(Question No. 3346*)* 1066
-Provision of clean drinking water in PP-130 Sialkot *(Question No. 371)* 1044
-Provision of funds for Ladies Park Bhogiwal Lahore *(Question No. 2918*)* 1039
-Purchase of generators by WASA Multan *(Question No. 2661*)*
-Restoration of sewerage system of street No.6-B, Ghulam Muhammad 1070
Bhatti Colony Chongi Amar Sadhu Lahore *(Question No. 488)*
-Schemes of water supply and sewerage in PP-222 Sahiwal 1058
(Question No. 3554)* 1007
-Shortage of employees in PHA Faisalabad *(Question No. 2187*)* 1064
-Water filtration plant in Qila Gujra Singh Lahore *(Question No. 272)*
-Water supply and drainage schemes in PP-168 Sheikhupura 1069
(Question No. 402) 1065
-Water supply in Mahajarabad Sodiwal, Lahore *(Question No. 344)* 1021
-Water supply scheme of Tola Bangi Khail, Mianwali *(Question No. 2704*)* 1064
-Water supply schemes in Nankana Sahib *(Question No. 307)* 1040
-Worst condition of parks in Jinnah Garden Lahore *(Question No. 2776*)*
IRRIGATION DEPARTMENT- 1208
-Cases of canal water theft during 2012-13 *(Question No. 3258*)*
-Construction of safety embankment at river Ravi in district Faisalabad 1235
(Question No. 4475)*
-Construction of safety embankments in PP-134 Narowal 1243
(Question No. 7158)* 1242
-Construction of small dams in Punjab since 2013 *(Question No. 7136*)* 1238
-Details about bridge over siphon canal Daska city *(Question No. 7008*)* 1237

PAGE NO.

-Encroachments at bank of river Ravi Lahore *(Question No. 6414*)* 1221
-Lining of Jhang Branch Canal Toba Tek Singh *(Question No. 6282*)* 1244
-Reopening Akbar Minor Gogera Okara *(Question No. 7171*)*
-Rest houses under administrative control of Irrigation Department 1241
(Question No. 7135)*

PRISONS DEPARTMENT- 1313
-Construction of boundary walls of jails *(Question No. 7073*)* 1311
-Construction of jail in district Chiniot *(Question No. 6298*)* 1309
-Construction of new jail in Nankana Sahib *(Question No. 6180*)* 1306
-Details about Central Jail Gujranwala *(Question No. 3370*)* 1330
-Details about District Jail Sheikhupura *(Question No. 810*)* 1301
-Details about District Jail Vehari *(Question No. 5766*)* 1319
-Details about Jail Reforms Committees *(Question No. 557)* 1292
-Details about juvenile prisoners in the province *(Question No. 2497*)*
-Details about prisoners and "Hawalaties" in District Jail 1307
Toba Tek Singh *(Question No. 5856*)* 1309
-Details about prisoners in District Jail Sheikhupura *(Question No. 6277*)* 1327
-Details about prisoners of death sentence *(Question No. 644)* 1324
-Details about women and children prisoners *(Question No. 633)*
-Details about women prisoners in Adyala Jail, Rawalpindi 1273
(Question No. 1159)*
-Difference between Risk Allowance of Police and Prisons employees 1298
(Question No. 3323)* 1269
-Establishment of courts adjacent to jails *(Question No. 1158*)* 1325
-Establishment of juvenile prisons *(Question No. 634)* 1316
-Installation of water filtration plants in jails *(Question No. 7074*)*
-Medical treatment of prisoners in District Jail Toba Tek Singh 1334
(Question No. 824)
-Number of barracks and cells in District Jail Bahawalnagar 1326
(Question No. 783) 1321
-Number of employees in Gujrat Jail *(Question No. 615)* 1275
-Provision of PCO and canteen to prisoners *(Question No. 2496*)* 1312
-Search operation in jails of Lahore region *(Question No. 6299*)*

SPECIAL EDUCATION DEPARTMENT- 1336
-Details about blind lecturers in district Lahore *(Question No. 559)* 1325
-Details about colleges of Special Education *(Question No. 152)*
-Details about employees of Special Education Department 1304
transferred by Federal Government *(Question No. 5256*)*
-Details about institutions of Special Education Department in Lahore 1305
(Question No. 7139)*
-Details about schools of Special Education in district Bahawalnagar 1329
(Question No. 386) 1335
-Details about schools of Special Education in Faisalabad *(Question No. 547)*
-Details about service structure of Psychologists and Speech Therapists 1297
(Question No. 5885)*

PAGE NO.

-Details about Special Education School in PP-284 Fort Abbas *(Question No. 178)* 1326
-Institutions of Special Education Department in district Mianwali *(Question No. 149)* 1319
-Institutions of Special Education in district Toba Tek Singh *(Question No.5852*)* 1288
-Institutions under administrative control of Special Education Department in Rawalpindi *(Question No. 461)* 1333
-Government buildings of schools of Special Education in district Mianwali *(Question No. 151)* 1322
-Offices of Special Education Department in district Bahawalnagar *(Question No. 385)* 1328
-Provision of dite to students of institutions of Special Education in Faisalabad *(Question No. 5682*)* 1283
-Special Education Centre established in teshil Vehari *(Question No. 601)* 1337
-Teaching staff in schools of Speical Education in district Mianwali *(Question No. 150)* 1320

TRANSPORT DEPARTMENT- 1239
-Driving License holders of motorcycle rickshaws *(Question No. 7060*)* 1226
-HIACE vans in the province *(Question No. 5470*)* 1203
-Laws for taxi in rickshaws and motorcycle rickshaws *(Question No. 2603*)* 1241
-Problems created by motorcycle rickshaws in Toba Tek Singh *(Question No. 7069*)* 1238
-Subsidy granted to Metro Bus Service Rawalpindi *(Question No. 6725*)* 1235
-Transport Halting points in Sahiwal *(Question No. 6464*)*

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON-
- 15th February, 2016 1261

R

RAHEELA ANWAR, MRS.

questions REGARDING-
-Details about water supply pipes in Khayaban-e-Sir Syed, Rawalpindi *(Question No. 3340*)* 1052
-Water filtration plant in Qila Gujra Singh Lahore *(Question No. 272)* 1064

RAHEELA KHADIM HUSSAIN, MRS.

question REGARDING- 1044
-Provision of funds for Ladies Park Bhogiwal Lahore *(Question No. 2918*)*

RAMESH SINGH ARORA, MR.

PAGE NO.

Resolution REGARDING-

-Demand for issuance of Post ticket on 547th birthday of Guro Nanak Dev Gee 1350

RASHID HAFEEZ, RAJA

question REGARDING-

-Details about division of plots in Satellite Town Rawalpindi *(Question No. 3592*)* 1059

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 993,1109,1201,1267

-11th, 12th, 15th & 16th February, 2016

Resolutions REGARDING-

-Demand for issuance of Post ticket on 547th birthday of Guro Nanak Dev Gee 1350

-Demand for posting women for making pictures of women in NADRA and Passport offices 1349

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.

questions REGARDING-

-Allotment of houses by Ashiana Housing Scheme Lahore *(Question No. 2944*)* 1046

-Housing schemes launched by LDA *(Question No. 2943*)* 1045

SALAH-UD-DIN KHAN, DR.

questions REGARDING-

-Details about colleges of Special Education *(Question No. 152)* 1325

-Government buildings of schools of Special Education in district Mianwali *(Question No. 151)* 1322

-Institutions of Special Education Department in district Mianwali *(Question No. 149)* 1319

-Teaching staff in schools of Speical Education in district Mianwali *(Question No. 150)* 1320

SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*

BILLS *(Discussed upon)-*

-The Punjab Maternity Benefits (Amendment) Bill 2015 1184

-The Punjab Public Representatives' Laws (Amendment) Bill 2016 (Bill No.14 of 2016) 1190

PAGE NO.

-THE PUNJAB TECHNICAL EDUCATION AND VOCATIONAL TRAINING AUTHORITY (AMENDMENT) BILL 2015 1083,1088,1092
1076

Call attention Notice REGARDING 1345
-Robbery at Malik Masood's house in Kahna, Lahore

point of order REGARDING-
-Demand for holding discussion on Orange Line Train project

SHAHZAD MUNSHI, MR.

questions REGARDING- 1047
-Details about sewerage system of Youhanabad Lahore *(Question No. 3156*)* 1048
-Laying of sewerage system in Youhanabad Lahore *(Question No. 3159*)*
-Motorcycles/car thefts in Police Station Southern Cantt. Lahore and other details *(Question No. 3419*)* 1135

SHAMEELA ASLAM, MRS.

questions REGARDING- 1301
-Details about District Jail Vehari *(Question No. 5766*)* 1337
-Special Education Centre established in teshil Vehari *(Question No. 601)*

SHUNILA RUTH, MS.
BILL *(Discussed upon)-*

-THE PUNJAB TECHNICAL EDUCATION AND VOCATIONAL TRAINING AUTHORITY (AMENDMENT) BILL 2015 1083

Call attention Notice REGARDING
-Robbery at Malik Masood's house in Kahna, Lahore
1075

SPECIAL EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING- 1336
-Details about blind lecturers in district Lahore *(Question No. 559)* 1325
-Details about colleges of Special Education *(Question No. 152)*
-Details about employees of Special Education Department transferred by Federal Government *(Question No. 5256*)* 1304
-Details about institutions of Special Education Department in Lahore *(Question No. 7139*)* 1305
-Details about schools of Special Education in district Bahawalnagar 1329
1335

PAGE

NO.

(Question No. 386)
-Details about schools of Special Education in Faisalabad (Question No. 547) 1297
-Details about service structure of Psychologists and Speech Therapists (Question No. 5885*) 1326
-Details about Special Education School in PP-284 Fort Abbas (Question No. 178) 1319
-Institutions of Special Education Department in district Mianwali (Question No. 149) 1288
-Institutions of Special Education in district Toba Tek Singh (Question No.5852*) 1333
-Institutions under administrative control of Special Education Department in Rawalpindi (Question No. 461) 1322
-Government buildings of schools of Special Education in district Mianwali (Question No. 151) 1328
-Offices of Special Education Department in district Bahawalnagar (Question No. 385) 1283
-Provision of dite to students of institutions of Special Education in Faisalabad (Question No. 5682*) 1337
-Special Education Centre established in teshil Vehari (Question No. 601) 1320
-Teaching staff in schools of Speical Education in district Mianwali (Question No. 150)

T

TAHIR, MIAN

questions REGARDING-

-Details about schools of Special Education in Faisalabad (Question No. 547)
-Payment of salaries to employees of PHA Faisalabad and other details (Question No. 3033*) 1335
-Provision of budget to Faisalabad Police (Question No. 3124*) 1046
-Provision of dite to students of institutions of Special Education in Faisalabad (Question No. 5682*) 1162
-Robberies in Faisalabad and other details (Question No. 3125*) 1283
-Shortage of employees in PHA Faisalabad (Question No. 2187*) 1131
1007

TANVEER ASLAM MALIK, MR. *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering Additional Charge of C&W)*

Answers to the questions REGARDING-

-Action against officers of WASA Lahore on embezzlement in development projects (Question No. 2558*) 1018
-Allotment of houses by Ashiana Housing Scheme Lahore (Question No. 2944*) 1046
1060

	PAGE NO.
-Commercialization of buildings by LDA *(Question No. 3743*)*	1075
-Construction and repair of gym in Gulshan-e-Iqbal Lahore	1036
(Question No. 524)	1067
-Construction of track of Metro Bus Lahore *(Question No. 2218*)*	
-Details about Ashiana Housing Scheme Bahawalpur *(Question No. 397)*	1000
-Details about cleanliness of sewerage in UCs No.45,46 Lahore	
(Question No. 1966)*	1059
-Details about division of plots in Satellite Town Rawalpindi	1051
(Question No. 3592)*	
-Details about housing societies in district Gujranwala *(Question No. 3259*)*	1056
-Details about illegal occupants of plots of Gujjarpura Housing Scheme	1072
Lahore *(Question No. 3366*)*	1052
-Details about Jillani Park Lahore *(Question No. 523)*	
-Details about parks in district Faisalabad *(Question No. 3261*)*	1062
-Details about plot allocated for Community Centre in Sikandar Block,	1047
Allama Iqbal Town Lahore *(Question No. 92)*	1061
-Details about sewerage system of Youhanabad Lahore *(Question No. 3156*)*	
-Details about street lights on solar energy in Lahore *(Question No.10)*	1043
-Details about water filtration plants in district Bahawalpur	
(Question No. 2908)*	1053
-Details about water supply pipes in Khayaban-e-Sir Syed, Rawalpindi	1030
(Question No. 3340)*	1071
-Encroachments at Sodiwal Multan Road Lahore *(Question No. 2852*)*	
-Expenditures upon development projects of PHA Lahore *(Question No. 520)*	1056
-Feasibility report of sewerage project of Sadiqabad Model Town	
district Dera Ghazi Khan *(Question No. 3361*)*	1068
-Functional/non-functional water supply schemes in PP-168	1063
Sheikhupura *(Question No. 400)*	1045
-Housing schemes in district Lahore *(Question No. 192)*	1050
-Housing schemes launched by LDA *(Question No. 2943*)*	
-Installation of water filtration plants in district Sargodha *(Question No. 3222*)*	1032
-Laying of new pipes for water supply in Bahawalpur city	
(Question No. 2907)*	1004
-Laying of new water supply pipes in UCs No.45 and 46 Lahore	1049
(Question No. 1967)*	1067
-Laying of sewerage system in Youhanabad Lahore *(Question No. 3159*)*	995
-Non-availability of clean drinking water in Daska city *(Question No. 372)*	1028
-Number and details of Ladies Park in PP-148, Lahore *(Question No. 1860*)*	1013
-Number of water supply tubewells in Samanabad Lahore *(Question No. 2851*)*	
-Parks of PHA in Lahore *(Question No. 2211*)*	1047
-Payment of salaries to employees of PHA Faisalabad and other	1057
details *(Question No. 3033*)*	1057
-Problem of water supply and sewerage in Sahiwal *(Question No. 3553*)*	1038
-Problems of water supply lines in Multan city *(Question No. 3391*)*	1054
-Projects of WASA Multan and other details *(Question No. 2660*)*	1066

PAGE NO.

-Provision of clean drinking water in PP-34 Sargodha *(Question No. 3346*)* 1044
-Provision of clean drinking water in PP-130 Sialkot *(Question No. 371)* 1040
-Provision of funds for Ladies Park Bhogiwal Lahore *(Question No. 2918*)*
-Purchase of generators by WASA Multan *(Question No. 2661*)* 1070
-Restoration of sewerage system of street No.6-B, Ghulam Muhammad Bhatti Colony Chongi Amar Sadhu Lahore *(Question No. 488)* 1058
-Schemes of water supply and sewerage in PP-222 Sahiwal 1007
(Question No. 3554)* 1064
-Shortage of employees in PHA Faisalabad *(Question No. 2187*)*
-Water filtration plant in Qila Gujra Singh Lahore *(Question No. 272)* 1069
-Water supply and drainage schemes in PP-168 Sheikhupura 1065
(Question No. 402) 1022
-Water supply in Mahajarabad Sodiwal, Lahore *(Question No. 344)* 1064
-Water supply scheme of Tola Bangi Khail, Mianwali *(Question No. 2704*)* 1041
-Water supply schemes in Nankana Sahib *(Question No. 307)*
-Worst condition of parks in Jinnah Garden Lahore *(Question No. 2776*)*

TARIQ MEHMOOD, MIAN

Privilege motion REGARDING- 1076

-WRONG ANSWER TO QUESTION NO.3946 1309
1330

questions REGARDING- 1141
1138
-Construction of new jail in Nankana Sahib *(Question No. 6180*)*
-Details about District Jail Sheikhupura *(Question No. 810*)*
1297
-Details about Police employees in Gujrat *(Question No. 3521*)*
1321
-Details about proclaimed accused persons in Gujrat *(Question No. 3485*)*
-Details about service structure of Psychologists and Speech Therapists *(Question No. 5885*)*
-Number of employees in Gujrat Jail *(Question No. 615)*

TARIQ MEHMOOD BAJWA, MR.

question REGARDING- 1309
-Details about prisoners in District Jail Sheikhupura *(Question No. 6277*)*

TARIQ YAQOOB, SYED

question REGARDING-
-Details about plot allocated for Community Centre in Sikandar Block, Allama Iqbal Town Lahore *(Question No. 92)* 1062

TEHSEEN FAWAD, MRS.

question REGARDING-
-Institutions under administrative control of Special Education Department 1333

PAGE NO.

in Rawalpindi *(Question No. 461)*

TRANSPORT DEPARTMENT-

questions REGARDING- 1239
-Driving License holders of motorcycle rickshaws *(Question No. 7060*)* 1226
-HIACE vans in the province *(Question No. 5470*)* 1203
-Laws for taxi in rickshaws and motorcycle rickshaws *(Question No. 2603*)*
-Problems created by motorcycle rickshaws in Toba Tek Singh 1241
(Question No. 7069)* 1238
-Subsidy granted to Metro Bus Service Rawalpindi *(Question No. 6725*)* 1235
-Transport Halting points in Sahiwal *(Question No. 6464*)*

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Abundance of LPG stations in populated localities of Lahore 1182

BILL *(Discussed upon)-*

-THE PUNJAB TECHNICAL EDUCATION AND VOCATIONAL TRAINING AUTHORITY 1086
(AMENDMENT) BILL 2015 1060
1165

questions REGARDING-
-Commercialization of buildings by LDA *(Question No. 3743*)*
-Salaries and performance of Punjab Police *(Question No. 3912*)*

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

questions REGARDING- 1208
-Cases of canal water theft during 2012-13 *(Question No. 3258*)* 1035
-Construction of track of Metro Bus Lahore *(Question No. 2218*)*
-Details about children smuggled from the Punjab for camel race 1118
(Question No. 2439)* 1292
-Details about juvenile prisoners in the province *(Question No. 2497*)* 1203
-Laws for taxi in rickshaws and motorcycle rickshaws *(Question No. 2603*)* 1275
-Provision of PCO and canteen to prisoners *(Question No. 2496*)*

Y

YAWAR ZAMAN, MIAN *(Minister for Irrigation)*

Answers to the questions REGARDING- 1209

PAGE NO.

-Cases of canal water theft during 2012-13 *(Question No. 3258*)*
-Construction of safety embankment at river Ravi in district Faisalabad *(Question No. 4475*)* 1235
-Construction of safety embankments in PP-134 Narowal *(Question No. 7158*)* 1244 1243
-Construction of small dams in Punjab since 2013 *(Question No. 7136*)* 1239
-Details about bridge over siphon canal Daska city *(Question No. 7008*)* 1237
-Encroachments at bank of river Ravi Lahore *(Question No. 6414*)* 1222
-Lining of Jhang Branch Canal Toba Tek Singh *(Question No. 6282*)* 1245
-Reopening Akbar Minor Gogera Okara *(Question No. 7171*)*
-Rest houses under administrative control of Irrigation Department *(Question No. 7135*)* 1241

Z

ZAHEER-UD-DIN KHAN ALIZAI, MR.

question REGARDING- 1056
-Problems of water supply lines in Multan city *(Question No. 3391*)*